غزہ میں جنگ بندی کے باوجود قابض اسرائیل کے خلاف مقدمہ جاری رہے گا: جنوبی افریقہ ص:08

ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.100 , Friday 17 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۰۰)، بروز جمعہ، ۱۷ اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۲۴ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملوں میں 3 فلسطینی شہید، صحت کا نظام تباہ

وسطی غزہ پٹی کے بریج مہاجر کیمپ کے مشرقی حصے میں صہیونی فوج کی فائرنگ اور ڈرون سے کیا گیا حملہ

غزہ، (ایجنسیاں): جنگ بندی کے باوجود آج اسرائیلی حملوں میں کم از کم 3 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں، جب کہ حماس کی جانب سے بھیجی گئی مزید 2 اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشوں کی شناخت ہوگئی۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق طبی ذرائع نے بتایا کہ غیر مستحکم جنگ بندی کے دوران بھی اسرائیلی حملے جاری ہیں، جن میں آج مزید 3 فلسطینی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ غزہ کی ایمبولینس سروس کے ایک ذریعے نے 'الجزیرہ' کو بتایا کہ وسطی غزہ پٹی کے بریج مہاجر کیمپ کے مشرقی حصے میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک شخص شہید ہو گیا۔ یہ واقعہ اس کے بعد پیش آیا تھا، جب نصیر اسپتال کے ذرائع نے بتایا تھا کہ آج اسرائیلی حملوں میں 2 فلسطینی مارے گئے ہیں، ایک ڈرون حملے میں، جب کہ دوسرا وہ شخص تھا جو چند روز قبل اسرائیلی افواج کے ہاتھوں زخمی ہوا تھا اور آج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ دوسری جانب اسرائیلی حکومت کی ایجنسی کا کہنا ہے کہ غزہ اور مصر کے درمیان رفح کراسنگ کو لوگوں کی آمد و رفت کے لیے کھولنے میں تاخیر برقرار رہے گی۔ اسرائیل کے وزیر دفاع نے فوج کو ہدایت دی ہے کہ اگر غزہ کی جنگ بندی ناکام ہو جائے تو حماس کو شکست دینے کے لیے ایک 'جامع منصوبہ' تیار کیا جائے۔ حماس نے 2 مزید اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں واپس کردی ہیں، تاہم اس کا کہنا ہے کہ اب تک جتنی لاشوں تک رسائی ملی، وہ تمام اسرائیل کے حوالے کردی ہیں، ملبے کے نیچے دبی مزید لاشوں کو نکالنے کے لیے خصوصی آلات اور امداد کی ضرورت ہوگی۔ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کی غزہ پر جنگ میں کم از کم 67 ہزار 938 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 169 زخمی ہو چکے ہیں۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں میں اسرائیل میں ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے، اور تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ غزہ کی میڈیکل ریلیف سوسائٹی کا کہنا ہے کہ صحت کی خدمات تباہ ہو چکی ہیں۔ غزہ میں میڈیکل ریلیف سوسائٹی کے ڈائریکٹر نے دوبارہ موقف اختیار کیا ہے کہ علاقے میں صحت کی تمام خدمات تباہ ہو چکی ہیں، اور کوئی فعال صحت کا نظام باقی نہیں رہا۔ محمد ابو عفاش نے 'الجزیرہ عربی' سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ غزہ کے صحت کے نظام کو اسرائیلی افواج کے حملوں کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غذائی قلت کے کئی مریض اب بھی فالو اپ اور علاج کے محتاج ہیں۔ اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کا کہنا ہے کہ اس کے پاس غزہ کے باہر اتنی خوراک موجود ہے، جو 3 ماہ تک لوگوں کی ضروریات پوری کر سکتا ہے، اور اس کی ٹیمیں ترسیل کیلئے تیار ہیں۔ ایجنسی نے 'ایکس' پر لکھا کہ 'جنگ بندی کے باوجود، اسرائیلی حکام کی جانب سے یو این آر ڈبلیو اے کو غزہ میں امدادی سامان لے جانے پر پابندی اب 7 ماہ سے زائد عرصے سے برقرار ہے۔' یو این ایجنسی نے مزید کہا کہ 'ہمیں اجازت دی جائے کہ ہم غزہ میں ابھی مکمل پیمانے پر امداد پہنچا سکیں'۔ اسرائیلی فوج نے بدھ کی رات غزہ سے واپس لائی گئی دو قیدیوں کی لاشوں کی شناخت ظاہر کردی ہے۔ فوج کے مطابق اسرائیل کے نیشنل سینٹر فار فرانزک میڈیسن نے اسرائیلی پولیس اور فوج کے تعاون سے ان باقیات کی شناخت عنبر ہایمان اور محمد الاطرش کے طور پر کی ہے۔ فوج کا کہنا ہے کہ 27 سالہ عنبر ہایمان نوا میوزک فیسٹیول میں موجود تھی اور 7 اکتوبر کو اسرائیل پر ہونے والے حملے میں ہلاک ہو گئی تھی، اس کی لاش بعد میں غزہ لے جائی گئی۔ 39 سالہ ایڈوانسڈ اسٹاف سارجنٹ محمد الاطرش اسرائیلی فوج کی شمالی بریگیڈ میں خدمات انجام دے رہے تھے، وہ بھی 7 اکتوبر کو لڑائی کے دوران مارے گئے اور ان کی لاش بھی غزہ لے جائی گئی تھی۔ فوج نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ 'حماس پر لازم ہے کہ وہ معاہدے کے اپنے حصے پر عمل کرے اور تمام ضروری کوششیں کرے

اسرائیل نے مزید 45 فلسطینی شہدا کی میتیں غزہ کے حوالے کردیں؛ مجموعی تعداد 90 ہوگئی

تل ابیب: اسرائیل دو روز میں 90 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کے حوالے کرچکا ہے۔ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کے تحت گزشتہ کل کی طرح آج بھی حماس نے مزید 4 اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں حوالے کیں جس کے بدلے 45 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ بھیجی گئیں۔ عرب میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ کے 20 نکاتی غزہ امن منصوبے کے تحت حماس اور اسرائیل کے درمیان لاشوں کا تبادلہ کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ کل اور آج حماس نے چار چار اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں حوالے کیں جب کہ اب بھی ممکنہ طور پر 20 یرغمالیوں کی لاشیں غزہ میں موجود ہیں۔ بدلے میں اسرائیل نے بھی کل 45 اور آج بھی 45 فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کے حوالے کی گئی ہیں جس سے مجموعی تعداد 90 ہوگئی۔ اسرائیل نے جو لاشیں غزہ کے حوالے کیں ان میں سے اکثر مسخ شدہ ہیں۔ کئی کے ہاتھ ہتھکڑی میں بندھے تھے اور کچھ کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ لاشوں کی حالت دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ قتل سے قبل بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور متعدد روز سے بھوکا رکھا گیا تھا۔

استغاثہ کا حسینہ واجد کو انسانیت کیخلاف جرائم پر سزائے موت دینے کا مطالبہ

ڈھاکہ، (ایجنسی) بنگلہ دیش میں استغاثہ کے وکلا نے عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ مفرور سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو

انسانیت کے خلاف جرائم کے مقدمے میں سزائے موت دی جائے۔ ٹی آر ٹی ورلڈ کی رپورٹ کے مطابق جمعرات کو عدالت کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے چیف پراسیکیوٹر تاج الاسلام نے کہا کہ ہم ان کے لیے سب سے بڑی سزا کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک قتل کے بدلے ایک سزائے موت قانون ہے، ایک ہزار 400 افراد کے قتل کے لیے ملزمہ کو اتنی ہی بار سزائے موت دی جانی چاہیے، لیکن چوں کہ یہ انسانی طور پر ممکن نہیں، اس لیے ہم کم از کم ایک سزائے موت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ شیخ حسینہ نے عدالت کے ان احکامات کو نظر انداز کر دیا ہے، جن میں انہیں بھارت سے واپس آ کر مقدمے کا سامنا کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔

سعودی ولی عہد نے مکہ مکرمہ میں 'کنگ سلمان گیٹ' منصوبے کا اعلان کر دیا

مکہ مکرمہ، (ایجنسی): سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں عظیم الشان 'کنگ سلمان گیٹ'

منصوبے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق یہ منصوبہ مسجد الحرام کے قریب 12 ملین مربع میٹر کے وسیع رقبے پر تعمیر کیا جائے گا، جس کا مقصد مکہ مکرمہ کے بنیادی ڈھانچے اور مرکزی علاقے کی ترقی میں ایک نئی مثال قائم کرنا ہے۔ منصوبے میں جدید رہائشی عمارات، ثقافتی مراکز، تجارتی زونز، اور زائرین کے لیے اعلیٰ معیار کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ منصوبے میں 9 لاکھ نمازیوں کے لیے اندرونی و بیرونی مصلے اور صحن شامل ہوں گے۔ کنگ سلمان گیٹ منصوبہ مکہ کے عوامی ٹرانسپورٹ سسٹم سے منسلک ہوگا تاکہ زائرین کے لیے مسجد الحرام تک پہنچنا مزید آسان ہو جائے۔ سعودی حکام کے مطابق یہ منصوبہ سعودی وژن 2030 کا اہم حصہ ہے، جو ملک میں اقتصادی تنوع کو فروغ دے گا اور 2036 تک 3 لاکھ سے زائد ملازمتوں کے مواقع پیدا کرے گا۔

ٹرمپ کا نیا متنازع بیان: وائٹ ہاؤس سیکرٹری کے ہونٹوں کو "مشین گن" قرار دے دیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر اپنے متنازع بیانات سے سرخیاں بٹور لیں۔ ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیویٹ کے ہونٹوں کو "مشین گن" قرار دے دیا۔ ٹرمپ اپنے اسرائیل اور مصر کے "وکٹری لیپ" دورے کے بعد طیارے میں میڈیا سے بات کر رہے تھے جب انہوں نے اچانک گفتگو کا رخ اپنی 28 سالہ پریس سیکرٹری کی طرف موڑ دیا۔ انہوں نے ہنستے ہوئے کہا کہ کیرولین کے ہونٹ مشین گن کی طرح حرکت کرتے ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ ٹرمپ نے لیویٹ کے بارے میں ذاتی تبصرہ کیا ہو۔ رپورٹس کے مطابق وہ اس سے قبل بھی ان کے اندازِ گفتگو کی تعریف کر چکے ہیں۔ صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو میں ٹرمپ نے پوچھا کہ کیرولین کیسی ہیں؟ کیا وہ اچھا کام کر رہی ہیں؟' ایک رپورٹر کے جواب دینے پر کہ یہ آپ پر منحصر ہے، ٹرمپ نے کہا کہ انہیں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق، ٹرمپ کے اس بیان نے ایک بار پھر وائٹ ہاؤس کے اندر خواتین کے حوالے سے ان کے رویے پر بحث چھیڑ دی ہے۔

حکومتی شٹ ڈاؤن کے دوران وفاقی کارکنوں کو برطرف کرنے پر روک

ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے افرادی قوت میں کمی لانے کے لیے 4000 سے زائد ملازمین کو نوٹس جاری کرنے کے چند دنوں بعد آیا عدالت کا فیصلہ

سان فرانسسکو، (یو این آئی/ ژنہوا) امریکہ کی ایک وفاقی جج نے عارضی طور پر ٹرمپ انتظامیہ کو حکومتی شٹ ڈاؤن کے دوران وفاقی ملازمین کو برطرف کرنے سے روک دیا ہے۔ کیلیفورنیا کے شمالی ضلع کی جج سوزین یوون ایلسٹن نے بدھ کے روز عارضی پابندی کا حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات قانون کے خلاف ہیں۔ یہ حکم امتناعی انتظامیہ کی جانب سے افرادی قوت میں کمی لانے کے لیے 4000 سے زائد وفاقی ملازمین کو نوٹس جاری کرنے کے چند ہی دنوں کے بعد آیا۔ سرکاری ملازمین کی نمائندگی کرنے والی دو بڑی یونینوں نے برطرفی کو روکنے کے لیے درخواست دائر کی تھی۔ جج ایلسٹن نے کہا کہ انتظامیہ نے حکومتی اخراجات اور آپریشنل کارکردگی میں غلطی کا فائدہ اٹھایا ہے اور امید ظاہر کی کہ یونینز یہ ثابت کرسکتی ہیں کہ حکومت کی کارروائی غیر قانونی

تھی۔ ٹرمپ انتظامیہ نے خبردار کیا تھا کہ وہ شٹ ڈاؤن کے دوران ملازمتوں میں کٹوتی کا ارادہ رکھتی ہے اور صدر ٹرمپ نے بارہا دعویٰ کیا تھا کہ کٹوتی کا مقصد ڈیموکریٹک ایجنسیاں یا پروگرام ہیں۔ اس سے قبل، وائٹ ہاؤس کے بجٹ ڈائریکٹر رسل ووٹ نے کہا تھا کہ انہیں توقع ہے کہ شٹ ڈاؤن کے نتیجے میں 10,000 سے زیادہ وفاقی عہدوں میں کمی کی جائے گی۔ محترمہ الستن کا حکم شٹ ڈاؤن کے 15 ویں دن جاری کیا گیا، اس سے ٹھیک پہلے جب سینیٹ نویں بار حکومت کے لئے ضروری عارضی فنڈنگ بل کو منظور کرنے میں ناکام رہی۔ ڈیموکریسی فارورڈ، یونینوں کی نمائندگی کرنے والی ایک تنظیم نے جج کے حکم کا خیر مقدم کیا۔ تنظیم کے سی ای او، اسکائی پیری مین نے کہا کہ صدر کا خیال ہے کہ سرکاری شٹ ڈاؤن سے لوگوں کی توجہ ان کی انتظامیہ کے نقصان دہ اور غیر قانونی اقدامات سے ہٹا رہی ہے، لیکن امریکی عوام انہیں جوابدہ ٹھہرا رہے

دنیا بھر کے ممالک پر آئی ایم ایف کا قرض

واشنگٹن (یو این آئی) دنیا بھر کے 86 ممالک پر آئی ایم ایف کا مجموعی قرضہ 162 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا۔ بین الاقوامی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاس واشنگٹن میں جاری ہیں جس میں

عالمی مالیاتی بحران زیر بحث ہیں۔ آئی ایم ایف نے عالمی معیشت میں بگاڑ اور امریکی تجارتی پابندیوں پر تشویش ظاہر کردی۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق آئی ایم ایف کو آخری سہارا دینے والا قرض دہندہ قرار دیا جاتا ہے اور ماہرین کا ماننا ہے کہ آئی ایم ایف کے قرضے سخت شرائط کے باعث معاشی مشکلات میں اضافہ کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف کے قرضوں سے اکثر ممالک میں مہنگائی، بیروزگاری اور کٹوتی کی پالیسیاں بڑھتی ہیں۔ آئی ایم ایف کے رکن ممالک کی تعداد 44 سے بڑھ کر 191 ہو چکی ہے جس میں ہر ملک اپنی معیشت کے سائز کے مطابق آئی ایم ایف میں حصہ ڈالتا ہے۔ 2024 میں 50 ممالک نے آئی ایم ایف سے سود کی مد میں مجموعی طور پر 5 ارب ڈالر کمائے۔ آئی ایم ایف کے قرضے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس یونٹ میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔ 86 ممالک پر آئی ایم ایف کے 162 ارب ڈالر واجب الادا ہیں۔ ارجنٹینا آئی ایم ایف کی سب سے بڑی مقروض ریاست بن گئی جس کا قرضہ 57 ارب ڈالر سے زائد ہے جب کہ یوکرین 14 ارب ڈالر کے قرض کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ مصر تیسرے نمبر پر 9 ارب ڈالر کا آئی ایم ایف کا مقروض ہے۔

زہران ممدانی نے پولیس سے متعلق اپنے بیان پر معافی مانگ لی

نیویارک (یو این آئی) نیویارک کے ڈیموکریٹک میئر کے امیدوار زہران ممدانی نے نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ سے اُن تبصروں پر معافی مانگی ہے جو انہوں نے 2020 میں جارج فلوئیڈ احتجاج کے دوران کیے تھے۔ ترک خبر رساں ادارے 'اناد ولو' کے مطابق زہران ممدانی نے امریکی میڈیا ادارے فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں نے اس وقت جو زبان استعمال کی تھی اس پر معذرت خواہ ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں نیویارک پولیس کے ساتھ مل کر عوامی تحفظ کے لیے کام کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ جو ہم اس وقت شہر میں دیکھ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم افسران سے تقریباً ہر کام کرنے کی توقع کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلے ہم افسران سے صرف سنگین جرائم پر توجہ دینے کو کہتے تھے، مگر اب ہم ان سے ذہنی صحت کے بحران اور بے گھر افراد کے مسائل پر بھی کام کرنے کی توقع کرتے ہیں جب کہ گزشتہ ایک سال کے دوران نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ کو 2 لاکھ سے زائد ذہنی صحت کے متعلق کالز موصول ہوتی ہیں۔ فاکس نیوز کی میزبان مارتھا میک کالم نے بتایا کہ جن پولیس افسران سے ان کی بات ہوئی، انہوں نے زہران ممدانی سے عوامی معافی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس پر ممدانی نے جواب دیا کہ میں یہاں پولیس افسران سے معافی مانگتا ہوں، کیونکہ یہی وہ معافی ہے جو میں بہت سے عام افسران سے ذاتی طور پر کر چکا ہوں، میں معافی مانگتا ہوں کیونکہ میں ان افسران کے ساتھ مل کر کام کرنے کا خواہاں ہوں۔

قابض اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں اندھا دھند چھاپہ مار کارروائیاں، متعدد فلسطینی گرفتار

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج نے جمعرات کی صبح مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر چھاپہ مار کارروائیاں کیں جن کے دوران متعدد فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا اور ایک گھر کو منہدم کر دیا گیا۔ قلقیلیہ میں قابض اسرائیلی فوج نے دیوار اور یہودی بستیاں روکنے والی فلسطینی اتھارٹی کے ڈائریکٹر مراد اشتیوی کو اس کے گھر پر دھاوا بول کر گرفتار کر لیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے آج صبح قلقیلیہ کے مشرقی علاقے کفر دوم میں گھس کر متعدد گھروں کو فوجی چوکیوں میں تبدیل کر دیا، قصبے کے داخلی راستے بند کر دیے اور گرفتاریوں کی مہم شروع کر دی۔

ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے کفر دوم کے داخلی راستے کو مکمل طور پر بند کرتے ہوئے شہریوں کو اعلان کیا کہ جمعرات کی رات آٹھ بجے تک قصبہ فوجی علاقہ تصور کیا جائے گا اور نقل و حرکت پر مکمل پابندی رہے گی۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج مشرقی دروازے سے شہر میں داخل ہوئی اور کفار صابا محلے میں پھیل گئی، جہاں گھروں پر چھاپے مار کر ان کی تلاشی لی گئی اور بہجت یامین، براء حماد اور معتصم الباز نامی نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

نابلس میں بھی قابض اسرائیلی فورسز کی متعدد فوجی گاڑیاں داخل ہوئیں اور تونس اسٹریٹ کے ایک گھر پر دھاوا بول کر اسے الٹ پلٹ کر دیا۔ گھر سے مراد عماد الدین دروزہ نامی نوجوان کو گرفتار کیا گیا۔ اسی دوران رفیدیہ علاقے میں ایک عمارت پر بھی چھاپہ مارا گیا جہاں سے حمزہ العامودی کو حراست میں لے لیا گیا۔ بیت لحم میں جمعرات کے روز قابض اسرائیلی فوج نے العبیدیہ، دار صلاح اور الشواورہ کے علاقوں میں کارروائیاں کیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے ان علاقوں کے اطراف میں گھس کر مختلف محلوں میں ڈیرے ڈال دیے تاہم کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔ جنین میں قابض اسرائیلی فوج نے شہر کے مشرقی محلے میں داخل ہو کر خالد بن ولید مسجد کے قریب ایک گھر کا محاصرہ کیا اور اس پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔

رام اللہ میں قابض اسرائیلی فوج نے آج صبح المغیر گاؤں میں ایک زیر تعمیر دو منزلہ مکان کو مسمار کر دیا۔ گاؤں کی مقامی کونسل کے سربراہ امین ابو علیا کے مطابق قابض فوج نے گھر کو غیر قانونی تعمیر کے الزام میں گرایا۔ یہ مکان شہری وجیہ موسیٰ ابو علیا کی ملکیت تھا۔

قدس شریف کے شمالی علاقے میں واقع الرام اور قلندیہ قصبوں میں گزشتہ رات قابض اسرائیلی فوج کی گولیوں سے دو فلسطینی زخمی ہو گئے۔ فلسطینی ہلالِ احمر کے مطابق ایک شہری کو الرام میں نسل پرستانہ دیوار کے قریب ران میں گولی لگی جبکہ ایک نوجوان کو قلندیہ میں پاؤں میں گولی لگی۔ دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے دیوارِ نسلی تفریق کے قریب محنت کش فلسطینیوں کا تعاقب کیا اور ان پر براہِ راست فائرنگ کی۔

غزہ میں نسل کشی کے شہداء کی تعداد 67 ہزار سے تجاوز کر گئی، بھوک اور غذائی قلت سے اموات جاری

غزہ: غزہ میں قابض اسرائیل کی جاری نسل کشی کی جنگ کے نتیجے میں شہداء کی تعداد بڑھ کر 67 ہزار 967 تک جا پہنچی ہے جب کہ زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 70 ہزار 179 سے تجاوز کر چکی ہے۔ وزارتِ صحت نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے ہسپتالوں میں غذائی قلت اور بھوک سے اموات کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ وزارتِ صحت نے اپنے روزانہ کے اعداد و شمار میں بتایا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی مختلف جگہوں سے 29 شہداء کی لاشیں ہسپتالوں میں لائی گئیں، جن میں سے 22 لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئیں۔

بیان کے مطابق تین شہداء زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جان بحق ہوئے جبکہ چار شہریوں کو قابض فوج نے براہِ راست نشانہ بنا کر شہید کیا۔ اس دوران مزید دس شہری زخمی بھی ہوئے۔

وزارتِ صحت نے کہا کہ درجنوں لاشیں تاحال ملبے کے نیچے دبی ہوئی ہیں اور کئی سڑکوں پر پڑی ہیں مگر ایمبولینسوں اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں شدید بمباری اور تباہی کے باعث وہاں تک نہیں پہنچ پا رہیں۔

غزہ میں محکمہ دفاعِ مدنی کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ جنگ کے دوران تاحال 9 ہزار 500 شہری لاپتہ ہیں جن میں بڑی تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سول ڈیفنس کی ٹیمیں دن رات ملبے کے نیچے دبے شہداء کو نکالنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی ممکنہ اطلاع کی صورت میں فوری طور پر حکام کو آگاہ کریں تاکہ لاشوں کی بازیابی میں مدد مل سکے۔ محمود بصل نے واضح کیا کہ امدادی کام انتہائی مشکل مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں کیونکہ بھاری مشینری اور آلات کی شدید کمی ہے۔ قابض اسرائیل نے غزہ میں تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے اٹھانے کے لیے درکار مشینیں داخل ہونے سے بھی روک رکھی ہیں۔

دوسری جانب وزارتِ صحت نے بتایا کہ غذائی قلت سے خاص طور پر بچوں میں اموات بڑھتی جا رہی ہیں کیونکہ پورے علاقے میں شدید غذائی قلت کے شکار افراد کے علاج کے لیے کوئی مناسب مرکز موجود نہیں۔ غزہ میں محکمہ صحت کے ڈائریکٹر برائے امدادی امور ڈاکٹر محمد ابو عفش نے الجزیرہ چینل سے گفتگو میں کہا کہ غزہ کا صحت کا نظام تباہ ہو چکا ہے۔ جنگ کے دوران پیدا ہونے والے نومولود بچے، حاملہ خواتین اور کمزور شہری بدترین غذائی بحران کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ طبی نظام ان کی جانیں بچانے سے قاصر ہے۔

گذشتہ کئی ماہ سے بین الاقوامی ادارے مسلسل خبردار کر رہے ہیں کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر غزہ کے صحت کے شعبے کو تباہ کر رہا ہے۔ ادویات، سرجری کے آلات اور غذائی سپلیمنٹس کی بندش نے صورتحال کو مزید ابتر بنا دیا ہے۔

ان اداروں نے عالمی برادری سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ تمام زمینی گذرگاہوں کو کھولا جائے اور قابض اسرائیل کے عائد کردہ ظالمانہ پابندیاں ختم کی جائیں تاکہ انسانی امداد بلا تاخیر غزہ کے عوام تک پہنچ سکے۔

آج بروز جمعرات قابض اسرائیلی حکومت نے اعلان کیا کہ رفح بارڈر کی دوبارہ کھولنے کی تاریخ بعد میں طے کی جائے گی اور اس وقت کوئی انسانی امداد وہاں سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

واضح رہے کہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے میں یہ طے پایا تھا کہ یومیہ 600 ٹرک امداد غزہ میں داخل کیے جائیں گے لیکن قابض اسرائیل اس معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رفح گذرگاہ کو مسلسل بند رکھے ہوئے ہے اور روزانہ بمشکل 300 ٹرکوں کو داخل ہونے دیتا ہے جن میں ایندھن کی مقدار بھی انتہائی کم کردی گئی ہے۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان 48 گھنٹے کی جنگ بندی

اسلام آباد، (یو این آئی) پاکستان اور افغانستان نے بدھ سے 48 گھنٹے کے لیے جنگ بندی نافذ کی۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق بدھ کو دونوں فریقوں نے الگ الگ بیانات جاری کرتے ہوئے جنگ بندی کا اعلان کیا، جس پر بعد میں عمل درآمد کر دیا گیا۔ پاکستان کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ افغانستان کی درخواست پر پاکستان نے سرحد پر کشیدگی کو کم کرنے کے لیے 48 گھنٹے کی عارضی جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ وزارت نے کہا کہ اس مدت کے دوران، دونوں فریق تعمیری بات چیت کے ذریعے اس پیچیدہ، لیکن قابل حل، مسئلے کا مثبت حل تلاش کرنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں گے۔ افغان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے بدھ کو سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی پر عمل درآمد ہوگا۔ افغان حکومت نے اپنی تمام افواج کو جنگ بندی کی پابندی کرنے کی ہدایت کی ہے جب تک کہ دوسرا فریق حملہ نہ کرے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ اعلانات دونوں ممالک کے درمیان کئی دنوں تک سرحد پار سے فائرنگ کے بعد کیے گئے ہیں۔

فتنہ الخوارج کی سیز فائر کا فائدہ اٹھا کر دراندازی کی کوشش ناکام، 50 خوارج ہلاک

اسلام آباد (یو این آئی) فتنہ الخوارج کی سیز فائر کا فائدہ اٹھا کر دراندازی کی کوشش ناکام بنا دی گئی 45 سے 50 خوارج ہلاک کر دیے۔ افغان طالبان کی درخواست پر کیے گئے 48 گھنٹے کے سیز فائر کا فائدہ اٹھا کر فتنہ الخوارج نے سیز فائر کا فائدہ اٹھا کر دراندازی کی کوشش کی، جس کو پاک فوج نے ناکام بنا دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج نے مہمند میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 45 سے 50 خوارج ہلاک کر دیے ہیں۔ مہمند میں خوارج کے خلاف آپریشن خفیہ معلومات کی بنیاد پر کیا گیا۔ اس آپریشن میں خوارج کی بڑی تشکیل کو نشانہ بنایا گیا جس میں کئی خوارج زخمی بھی ہوئے ہیں۔

سیکیورٹی ذرائع کے مطابق پاک فوج نے علاقے کو گھیرے میں لے کر کلیئرنس آپریشن شروع کر رکھا ہے۔ آپریشن کے دوران فائرنگ کا تبادلہ کئی گھنٹوں سے جاری ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کی جانب سے جاری فوٹیج میں آپریشن شروع ہونے سے قبل خارجیوں کی موومنٹ کو دیکھا جا سکتا ہے۔ ہلاک خوارج افغانستان سے پاکستان میں دہشتگرد کارروائیاں سرانجام دینے آئے تھے۔ واضح رہے کہ قابض افغان طالبان نے پاکستان کے سامنے گھٹنے ٹیکتے ہوئے گزشتہ روز جنگ بندی کی درخواست کی تھی اور پاک فوج نے انکی جنگ بندی کی درخواست منظور کرتے ہوئے بدھ کی شام 6 بجے سے اگلے 48 گھنٹے تک جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔

پوتین اور الشرع کے درمیان شام میں روسی فوجی اڈوں پر بات ہوئی: لاؤروف

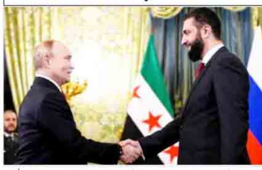

ماسکو، (ایجنسیاں): روسی وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف کے مطابق صدر ولادی میر پوتین نے اپنے شامی ہم منصب احمد الشرع سے ماسکو میں ملاقات کی۔ بدھ کے روز ہونے والی اس ملاقات کے دوران شام میں روسی فوجی اڈوں کے مسئلے پر گفتگو کی۔ روسی خبر رساں ایجنسی 'اسپتنک' کے مطابق جمعرات کے روز ایک سوال کے جواب میں کہ کیا پوتین اور الشرع کے درمیان روسی فوجی اڈوں پر بات ہوئی، لاؤروف نے بتایا کہ ہر چیز پر بات ہوئی۔ اس سے قبل کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا تھا کہ پوتین اور الشرع کے درمیان ملاقات میں شام میں روسی فوجی اڈوں کا معاملہ زیر بحث آنے کی توقع ہے۔ روسی صدر ولادی میر پوتین نے بدھ کو اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ روس اور شام کے درمیان کئی دہائیوں سے خصوصی نوعیت کے تعلقات قائم ہیں اور روس کی شام کے ساتھ پالیسی ہمیشہ شامی عوام کے مفادات کی بنیاد پر استوار رہی ہے۔

گریٹا تھیونبرگ پر اسرائیلی حراست میں تشدد، 'پنجرے میں گیس بھرنے' کی دھمکی کا انکشاف

معروف سویڈش کارکن نے قید کے مقام کی دیواروں پر گولیوں کے سوراخ، فلسطینی قیدیوں کے پیغامات دیکھنے کا ذکر کیا

اوسلو، (ایجنسی) سویڈن کے نیوز آؤٹ لیٹ 'افٹن بلادیٹ' نے ایک انٹرویو میں رپورٹ کیا ہے کہ سویڈش کارکن گریٹا تھیونبرگ نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں اسرائیلی حراست کے دوران 'تشدد کا نشانہ بنایا گیا، تذلیل کی گئی، اور یہاں تک کہ 'پنجرے میں گیس بھرنے' کی دھمکی دی گئی'۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق گریٹا ان 450 افراد میں شامل تھیں، جو گلوبل صمود فلوٹیلا کے جہاز پر سوار تھے، یہ ایک انسانی ہمدردی پر مبنی امدادی مشن تھا، جس میں 40 سے زائد کشتیوں نے حصہ لیا تھا، اس مشن کا مقصد غزہ کی پٹی میں خوراک، پانی اور ادویات پہنچانا تھا، جہاں اسرائیل کی جانب سے دو سال سے محاصرہ جاری ہے۔ یہ کشتیاں یکم اکتوبر کو اسرائیلی بحریہ نے روک لی تھیں اور گریٹا سمیت تمام کارکنوں کو گرفتار کر کے اسرائیلی حراست میں لے لیا گیا تھا، انہیں 6 اکتوبر کو رہا کر کے یونان بھیج دیا گیا تھا۔ اپنے انٹرویو میں گریٹا تھیونبرگ نے اسرائیلی حراست میں اپنے ساتھ ہونے والے سلوک کو بیان کیا 'تحقیر، تشدد کی دھمکیاں، اور جسمانی مار پیٹ'۔ افٹن بلادیٹ نے لکھا کہ وہ اپنے بارے میں یا اس اذیت کے بارے میں سرخیاں نہیں چاہتیں جس کا وہ کہتی ہیں کہ انہیں سامنا کرنا پڑا، یہ ان کی ابتدائی باتوں میں سے ایک تھی، جب وہ اپنے ملک واپس آئیں۔ سر گیلو ٹورگ میں گلوبل صمود فلوٹیلا میں شریک دیگر سویڈش کارکنوں کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس کے دوران گریٹا نے کہا کہ 'یہ میرے یا فلوٹیلا کے دیگر افراد کے بارے میں نہیں ہے، ہزاروں فلسطینی، جن میں سیکڑوں بچے شامل ہیں، اس وقت بغیر کسی مقدمے کے قید ہیں، اور ان میں سے کئی پر تشدد کیا جا رہا ہے'۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ 'اگر اسرائیل پوری دنیا کی موجودگی میں، ایک مشہور، سفید فام، سویڈش پاسپورٹ رکھنے والی شہری کیساتھ ایسا سلوک کر سکتا ہے، تو ذرا سوچیں کہ وہ فلسطینیوں کے ساتھ بند کمروں میں کیا کرتے ہوں گے'۔

لندن کی مسجد کا چیریٹی ایونٹ، خواتین کی دوڑ مقابلے میں شرکت پر پابندی کو تنقید کا سامنا

عوامی مقام پر خواتین کو مردوں کے ساتھ دوڑنے سے روکنا افسوسناک ہے: وزیر برائے کمیونٹیز

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں خواتین کو ایک چیریٹی رن میں شرکت سے روکنے پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ یہ دوڑ لندن کے ایک پارک میں مشرقی لندن کی مسجد کی جانب سے منعقد کی گئی تھی۔ برطانوی وزیر برائے کمیونٹیز اسٹیو ریڈ نے اس فیصلے کو مکمل طور پر ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مقام پر خواتین کو مردوں کے ساتھ دوڑنے سے روکنا افسوسناک ہے۔ یہ چیریٹی رن مسجد کی سالانہ پانچ کلومیٹر فنڈ ریزنگ تقریب تھی، اشتہار میں واضح کیا گیا کہ یہ دوڑ صرف مردوں، ہر عمر کے لڑکوں اور 12 سال سے کم عمر لڑکیوں کے لیے ہے۔ برطانوی اخبار میل آن سنڈے کی رپورٹ کے بعد سوشل میڈیا پر شدید تنقید شروع ہوئی اور مطالبہ کیا گیا کہ ایکویلٹی اینڈ ہیومن رائٹس کمیشن اس معاملے کی تحقیقات کرے کہ آیا یہ اقدام برطانیہ کے مساواتی قوانین کی خلاف ورزی تو نہیں۔ اسٹیو ریڈ نے کہا کہ میں اس واقعے پر کسی کی طرح حیران اور افسردہ ہوں، یہ ناقابل قبول ہے کہ خواتین کو عوامی تفریحی دوڑ سے روکا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ای ایچ آر سی نے قانون کی خلاف ورزی ثابت کی تو اس کے نتائج اور سزائیں ہو سکتی ہیں۔ مسجد انتظامیہ نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ خواتین کو کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیتی ہے اور کمیونٹی کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے پرعزم ہے، تاہم انہوں نے اتوار کے مخصوص ایونٹ سے متعلق براہ راست وضاحت نہیں دی۔

لندن عالمی سطح پر موبائل فون چوری کا مرکز بن گیا، ایک سال میں 80 ہزار فونز چوری

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ کی راجدھانی لندن عالمی سطح پر موبائل فون چوری کا مرکز بن گیا ہے، گزشتہ سال برطانوی دارالحکومت میں تقریباً

80 ہزار موبائل فونز چوری ہوئے، اب پولیس آخر کار یہ معلوم کر رہی ہے کہ ان میں سے زیادہ تر فون کہاں گئے؟ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق لندن کی میٹروپولیٹن پولیس کی گاڑیاں شمالی لندن کی ایک گلی میں داخل ہوئیں، تو حیران راہ گیر ٹھہر گئے، انہوں نے افسران کو سیکنڈ ہینڈ فون کی 3 دکانوں پر دھاوا بولتے ہوئے دیکھا۔ ایک افسر نے دکاندار سے پوچھا کہ کیا آپ کے پاس کوئی سیف ہے؟، یہ دکاندار اپنے کمپیوٹر کے پاس آدھی پیالی چائے کے ساتھ بیٹھا تھا۔ وہ شخص دیکھتا رہا جب پولیس نے 2 سیفوں سے فون، نقدی اور دستاویزات کھنگال ڈالیں۔ اس چھاپے کو نیویارک ٹائمز نے قریب سے دیکھا، جو گزشتہ ماہ برطانوی راجدھانی لندن بھر میں مارے جانے والے درجنوں چھاپوں میں سے ایک تھا، یہ لندن کی میٹروپولیٹن پولیس کی جانب سے شہر میں گزشتہ چند برسوں سے بڑھتے ہوئے موبائل فون چوری کے مسئلے سے نمٹنے کی ایک نمایاں اور دیر سے شروع ہونے والی کوشش تھی۔ اس جرم کا دائرہ اس روایتی جیب تراشی سے کہیں بڑھ چکا ہے، جو لندن میں صدیوں سے مشہور تھی، حتیٰ کہ چارلس ڈکنز کے ناول اولیور ٹوئسٹ نے اسے لازوال بنا دیا تھا۔

جاپان، روس سے، توانائی کی خرید بند کرے: واشنگٹن

واشنگٹن (یو این آئی) واشنگٹن نے جاپان سے مطالبہ کیا ہے کہ روس سے توانائی کی درآمدات روک دی جائیں۔ امریکہ کے وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے بدھ کے روز جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ واشنگٹن چاہتا ہے کہ جاپان روس سے توانائی کی خرید بند کر دے۔ بیسنٹ نے مذکورہ بیان صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان سے چند گھنٹے بعد جاری کیا ہے۔ بیان میں صدر ٹرمپ نے دعوی کیا تھا کہ "بھارت، ماسکو سے تیل خریدنا بند کر دے گا"۔ بیسنٹ نے کہا کہ انہوں نے جاپان کے وزیر خزانہ ※ کاتسونوبو کاتو ※ کے ساتھ ملاقات میں واشنگٹن کی یہ توقع ظاہر کی ہے۔ واضح رہے کہ جاپان اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے بڑی حد تک بیرونی تیل اور گیس پر انحصار کرتا ہے۔ 2023 میں، جاپان نے روسی مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی درآمدات پر 582 بلین ین خرچ کیے۔ یہ مصارف دستیاب تازہ ترین کسٹم اعداد و شمار کے مطابق جاپان کی کل ایل این جی درآمدات کا 9.8 فیصد تھے۔

ٹائٹین آبدوز کا حادثہ ناقص انجینئرنگ اور ناکافی جانچ کا شاخسانہ تھا، امریکی رپورٹ

اس سانحے کو روکا جاسکتا تھا، جس میں سوار تمام 5 مسافر لقمہ اجل بن گئے تھے

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) نے کہا ہے کہ 2023 میں ٹائٹینک کے ملبے تک جانے والی نجی آبدوز ٹائٹین میں ہونے والا ہولناک دھماکہ ناقص انجینئرنگ اور ناکافی جانچ کا شاخسانہ تھا۔ خبر رساں اداروں رائٹرز اور اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق بدھ کو جاری رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ اوشین گیٹ نامی کمپنی کی غفلت اور اس کی آبدوز 'ٹائٹن' کے ڈیزائن کی خامیوں کا نتیجہ تھا، جن کی نشاندہی امریکی کوسٹ گارڈ نے اگست میں اپنی تحقیق میں بھی کی تھی، رپورٹ میں کہا گیا کہ اس سانحے کو روکا جا سکتا تھا، جس میں سوار تمام 5 مسافر لقمہ اجل بن گئے تھے۔ این ٹی ایس بی کی رپورٹ کے مطابق 'اوشین گیٹ میں انجینئرنگ کے مسائل تھے، جس کے نتیجے میں تیار کیا گیا کاربن فائبر کمپوزٹ پریشر ویسل متعدد تکنیکی خامیوں کا حامل تھا اور ضروری مضبوطی اور پائیداری کے معیار پر پورا نہیں اترتا تھا'۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ کمپنی نے ٹائٹن کی مناسب جانچ نہیں کی، جس کی وجہ سے اسے دباؤ برداشت کرنے کی اصل صلاحیت کا اندازہ نہیں ہو سکا، جو غالباً مطلوبہ معیار سے بہت کم تھی۔ اس کے مطابق اوشین گیٹ کا پریشر ویسل کے ریئل ٹائم مانیٹرنگ ڈیٹا کا تجزیہ بھی غلط تھا، جس کے باعث کمپنی کو علم نہیں ہو سکا کہ آبدوز کو نقصان پہنچ چکا ہے اور اسے فوراً سروس سے ہٹا دینا چاہیے تھا۔ اوشین گیٹ کے چیف ایگزیکٹو اسٹاکٹن رش اس سفر میں شریک تھے، جس میں برطانوی مہم جو ہمش ہارڈنگ، فرانسیسی ماہر سمندر پال ہنری نارگیولیٹ، پاکستانی نژاد برطانوی صنعت کار شہزادہ داؤد اور ان کا بیٹا سلیمان بھی سوار تھے، آبدوز میں ایک نشست کی قیمت 2 لاکھ 50 ہزار ڈالر تھی۔ 18 جون 2023 کو غوطہ لگانے کے تقریباً ایک گھنٹہ 45 منٹ بعد آبدوز سے رابطہ منقطع ہو گیا، جس کے بعد دنیا بھر میں جاری ایک ڈرامائی تلاش شروع ہوئی۔ چند روز بعد ٹائٹینک کے اگلے حصے سے تقریباً 500 میٹر کے فاصلے پر سمندر کی تہہ میں آبدوز کا ملبہ ملا، اور جب اسے سطح پر لایا گیا تو انسانی باقیات بھی برآمد ہوئیں۔ سانحے کے فوراً بعد اوشین گیٹ نے تمام آپریشنز معطل کر دیے تھے، گزشتہ سال نارگیولیٹ کے خاندان نے اوشین گیٹ پر 5 کروڑ ڈالر کا مقدمہ دائر کیا، جس میں کمپنی پر شدید غفلت کا الزام عائد کیا گیا۔ ٹائٹینک کا ملبہ نیو فاؤنڈ لینڈ کے ساحل سے 644 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور 1985 میں دریافت ہونے کے بعد سے ماہرینِ بحریات اور زیرِ آب سیاحت کے شائقین کے لیے دلچسپی کا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ جہاز 1912 میں اپنے پہلے سفر کے دوران انگلینڈ سے نیویارک جاتے ہوئے برفانی تودے سے ٹکرا کر ڈوب گیا تھا، جہاز میں 2224 مسافر اور عملے کے ارکان سوار تھے جن میں سے 1500 سے زائد ہلاک ہو گئے تھے۔

قطر کے تعاون سے غزہ کی بلدیات کی مرکزی شاہراہوں سے ملبہ ہٹانے کی مہم کا آغاز

غزہ: غزہ کی بلدیات نے قطر کی کمیٹی برائے تعمیر نو کے تعاون سے مرکزی شاہراہوں کی بحالی اور ملبے کے ڈھیروں کو ہٹانے کا عمل شروع کر دیا ہے تاکہ فلسطینی شہریوں کی آمد و رفت میں آسانی پیدا کی جا سکے اور شہری زندگی دوبارہ رواں ہو۔

یہ مہم اس وقت شروع کی گئی ہے جب قابض اسرائیلی جارحیت کے رکنے کے بعد جنوبی غزہ سے ہزاروں بے گھر فلسطینی خاندان شمالی علاقوں کی طرف واپسی کر رہے ہیں۔ قطری امداد کے تحت فراہم کردہ مشینری، بلڈوزر اور ٹرک سڑکوں پر پڑے ملبے کو ہٹا رہے ہیں تاکہ راستے صاف کیے جا سکیں۔ غزہ کے میئر انجینئر یحییٰ السراج نے بتایا کہ جنگ بندی کے اعلان کے فوراً بعد بلدیہ غزہ سمیت پورے علاقے کی تمام بلدیات نے سڑکوں اور راستوں کی صفائی اور کھولنے کی وسیع مہم شروع کر دی تھی تاکہ بے گھر شہری آسانی سے اپنے گھروں اور پناہ گاہوں کو واپس جا سکیں۔

انجینئر السراج نے قطر کی خبر رساں ایجنسی "قنا" سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ مہم قطر کی کمیٹی برائے تعمیر نو کے بھرپور تعاون سے جاری ہے جس کے تحت بڑی تعداد میں بلڈوزر اور ٹرک مہیا کیے گئے ہیں تاکہ غزہ شہر کی اہم شاہراہوں کو جلد از جلد کھولا جا سکے۔

انہوں نے بتایا کہ مرکزی سڑکوں کو کھولنے کا یہ مرحلہ ایک ماہ تک جاری رہے گا جس کے بعد شہریوں کی اپنے علاقوں میں واپسی آسان ہوگی اور "غزہ کے تباہ شدہ حصے میں زندگی کی رمق دوبارہ بحال ہوگی۔"

السراج نے انکشاف کیا کہ قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں بلدیہ غزہ کی 85 فیصد سے زائد استعداد تباہ ہو چکی ہے۔ بھاری مشینری، ٹرک، ٹرانسپورٹ کے ذرائع اور خدماتی آلات سب ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں۔ اب بلدیات صرف نجی شعبے کی محدود اور خستہ حالت مشینری پر انحصار کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی صفائی کے بعد بحالی کے اگلے مرحلے میں فوری طور پر خیمے اور عارضی پناہ گاہیں قائم کرنا ضروری ہے تاکہ آنے والی سخت سردیوں میں بچوں اور خواتین کو محفوظ رکھا جا سکے، ساتھ ہی منہدم بازاروں کی بحالی شروع کی جا سکے تاکہ شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم ہوں۔

السراج نے بتایا کہ متعدد عرب اور بین الاقوامی اداروں نے بلدیات سے رابطہ کیا ہے تاکہ امدادی سامان اور مشینری فراہم کی جا سکے، تاہم قابض اسرائیل نے اب تک ان ضروری اور ہنگامی اشیاء کی داخلے کی اجازت نہیں دی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بلدیات کو گاڑیوں اور مشینری کے پرزوں، بجلی کے جنریٹروں، شمسی توانائی کے نظام، بیٹریوں، گاڑیوں کے ٹائروں اور انجن آئل کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ اسی طرح پانی کے ذخائر کے ٹینک، ٹرانسپورٹ گاڑیاں اور بھاری مشینری بھی نہایت ضروری ہے تاکہ ملبے کے ان ڈھیروں کو صاف کیا جا سکے جنہیں دستی وسائل سے ہٹانا ممکن نہیں۔

السراج نے مطالبہ کیا کہ غزہ کی تمام گزرگاہیں فوری طور پر کھولی جائیں تاکہ بلدیات کو اپنے کام کے لیے درکار تمام وسائل اور آلات میسر آ سکیں، خاص طور پر ٹرکوں اور بھاری مشینری کے داخلے پر عائد پابندیاں ختم کی جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تعمیراتی مواد خصوصاً سیمنٹ کی فراہمی ناگزیر ہے تاکہ بلدیات اپنے بنیادی منصوبوں پر کام شروع کر سکیں۔ ان کے مطابق بلدیات کو فوری طور پر کم از کم ایک ہزار ٹن سیمنٹ درکار ہے تاکہ پانی کے کنوؤں اور نکاسیٔ آب کے نیٹ ورکس کی مرمت اور بلدیاتی سہولیات کی بحالی ممکن بنائی جا سکے۔

واضح رہے کہ قابض اسرائیلی جارحیت کے دوران بلدیاتی اور خدماتی شعبے کو زبردست تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔ قابض فوج نے جان بوجھ کر بلدیاتی دفاتر، عمارتوں اور انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا، چار بلدیاتی سربراہوں کو براہِ راست حملوں میں شہید کیا، درجنوں گاڑیاں، مشینری اور پانی و نکاسی کے نظام کو تباہ کر دیا، جس سے توانائی اور بجلی کے نیٹ ورک بری طرح متاثر ہوئے۔

افغانستان میں فتنہ الخوارج اور القاعدہ کی موجودگی کے ناقابل تردید شواہد: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کی رپورٹ میں افغانستان میں فتنہ الخوارج اور القاعدہ کی موجودگی کے ناقابل تردید شواہد سامنے آ گئے، سلامتی کونسل کو پیش کی گئی رپورٹ میں افغانستان میں دہشت گردوں کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق تجزیاتی معاونت اور پابندیوں کی نگران ٹیم نے یہ 36 ویں رپورٹ 24 جولائی کو پیش کی تھی، رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ افغانستان کے حکام دہشت گرد گروہوں بشمول القاعدہ اور اس کے اتحادیوں کو کھلی چھوٹ دیے ہوئے ہیں، یہ دہشت گرد گروہ وسطی ایشیا اور دیگر ممالک کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ افغانستان میں القاعدہ کی موجودگی کا تعلق زیادہ تر عرب نژاد جنگجوؤں سے ہے، یہ جنگجو وہی ہیں جنہوں نے ماضی میں طالبان کے ساتھ مل کر جنگ کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق یہ جنگجو افغانستان کے 6 صوبوں غزنی، ہلمند، قندھار، کنڑ، ارزگان اور زابل میں پھیلے ہوئے ہیں، افغانستان میں القاعدہ سے منسلک کئی تربیتی مراکز کی موجودگی کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں، 3 نئے تربیتی مراکز میں القاعدہ اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کو تربیت دی جاتی ہے۔ رپورٹ کے پیراگراف نمبر 93 میں کہا گیا ہے کہ ٹی ٹی پی فتنہ الخوارج کے پاس تقریباً 6 ہزار جنگجو موجود ہیں، فتنہ الخوارج کو مختلف اقسام کے ہتھیاروں تک رسائی حاصل ہے، ان ہتھیاروں کی دستیابی نے اس کے حملوں کی ہلاکت خیزی میں اضافہ کر دیا ہے، خطے کے پائیدار امن اور علاقائی سلامتی کے لیے ضروری ہے کہ دہشتگردوں کی سہولت کاری کا قلع قمع کیا جائے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال سلامتی کونسل میں پیش کی گئی اقوام متحدہ داعش، القاعدہ اور ٹی ٹی پی سے متعلق جائزہ رپورٹ میں بھی فتنہ الخوارج کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) افغانستان کا سب سے بڑا دہشت گرد گروپ ہے، جسے افغان طالبان اور القاعدہ دہشت گرد نیٹ ورک کے دھڑوں کی جانب سے آپریشنل اور لاجسٹک سپورٹ حاصل ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو پیش کی گئی داعش اور القاعدہ/ طالبان سے متعلق مانیٹرنگ ٹیم کی 15 ویں رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ طالبان کالعدم ٹی ٹی پی کو دہشت گرد گروپ کے طور پر تصور نہیں کرتے، ان کے درمیان قریبی تعلقات ہیں۔ لگ بھگ 6 ہزار سے 6 ہزار 500 جنگجوؤں کا اندازہ لگاتے ہوئے رپورٹ میں نوٹ کیا گیا تھا کہ کالعدم ٹی ٹی پی اب ان دو درجن یا اس سے زیادہ گروپوں میں سب سے بڑا ہے، جنہیں طالبان حکومت کے دور میں آزادی حاصل ہے۔

القسام بریگیڈز کا اسرائیلی فوج کے خفیہ آلات سے لگائی گئی سم کارڈز کے ذریعے صہیونی قیدیوں کے خاندانوں سے رابطہ

غزہ: قابض اسرائیل کے چینل 15 نے اپنے ایک سکیورٹی ذریعے کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے صہیونی قیدیوں کی رہائی کے دن ان کے اہل خانہ سے رابطہ کیا تھا، جس کے لیے اسرائیلی سم کارڈز استعمال کیے گئے۔ عبرانی چینل کے مطابق یہ سم کارڈز قابض اسرائیلی فوج نے پہلے سے غزہ کے اندر جاسوسی مقاصد کے لیے نصب کیے تھے تاکہ قیدیوں اور ان کے حالات کے بارے میں خفیہ معلومات حاصل کی جا سکیں۔ تاہم ان میں سے بعض سم کارڈز کو قیدیوں کی رہائی سے چند گھنٹے قبل القسام بریگیڈز کی جانب سے فعال کیا گیا، جس کے بعد صہیونی قیدیوں کے خاندانوں کو انہی نمبروں سے فون کالز موصول ہوئیں۔ ذرائع کے مطابق القسام بریگیڈز نے اس سے قبل بعض اسرائیلی قیدیوں کو ان کے اہل خانہ سے ویڈیو کال کی اجازت بھی دی تھی۔ یہ ایک غیر معمولی اور تاریخی لمحہ تھا جب قیدیوں نے رہائی سے قبل اپنے پیاروں سے بات چیت کی۔ یہ رابطے گزشتہ پیر کے روز مکمل ہونے والے تبادلہ اسیران کے معاہدے کے تحت کیے گئے۔ عبرانی ذرائع ابلاغ کی جانب سے نشر کی گئی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ قیدیوں کے ساتھ القسام بریگیڈز کی "شیڈو یونٹ" کے مجاہدین موجود تھے جو ان کی حفاظت کے ذمہ دار تھے۔

قابض اسرائیل نے القسام بریگیڈز کے 45 شہداء کی لاشیں حماس کے حوالے کر دیں

غزہ: میڈیا رپورٹس کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے القسام بریگیڈز کے ان ممتاز مجاہدین کی لاشیں واپس کر دی ہیں جنہیں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اپنی تحویل میں رکھا گیا تھا۔ العربی الجدید کے مطابق ایک فلسطینی مزاحمتی رہنما جو مذاکرات میں شریک تھے، نے تصدیق کی کہ قابض فوج نے بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے ذریعے القسام بریگیڈز کے 45 شہداء کی لاشیں حماس کے حوالے کیں۔

رہنما نے بتایا کہ یہ تمام شہداء القسام بریگیڈز کے خصوصی دستے سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے تاریخی آپریشن طوفان الاقصیٰ میں حصہ لیا اور قابض صہیونی بستیوں کے اندر جامِ شہادت نوش کیا۔

انہوں نے وضاحت کی کہ حماس نے اس عمل کے دوران یہ شرط رکھی تھی کہ تمام لاشوں کی شناخت کے سائنسی ٹیسٹ کیے جائیں تاکہ قابض اسرائیل کسی عام شہری کی لاش کو شہداء القسام کے نام پر نہ تھما دے، کیونکہ قابض فوج پہلے بھی غزہ کی قبروں سے فلسطینی شہریوں کی لاشیں چرا چکی ہے۔

معاہدے کے تحت بیت المقدس میں ریڈ کراس کی نگرانی میں شہداء کے اہل خانہ سے ڈی این اے نمونے لیے گئے، جن کی مدد سے شناخت کا عمل گذشتہ روز مکمل کیا گیا۔

دوسری جانب وزارت صحت غزہ کے ڈائریکٹر منیر البرش نے بتایا کہ ابتدائی طبی معائنے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے واپس کی گئی فلسطینی شہداء کی لاشوں پر تشدد، باندھنے، جسم چیرنے اور اندرونی اعضاء نکال کر ان کی جگہ روئی بھرنے کے واضح آثار پائے گئے ہیں۔ گذشتہ روز القسام بریگیڈز نے دو اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں بھی بین الاقوامی ریڈ کراس کے حوالے کی تھیں۔ بریگیڈز نے اپنے مختصر بیان میں کہا کہ وہ قابض اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کے معاملے کو بند کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے تاہم باقی لاشوں کی بازیابی کے لیے بڑے پیمانے پر وسائل اور خصوصی آلات کی ضرورت ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے منصوبے کے پہلے مرحلے میں یہ طے پایا ہے کہ قابض اسرائیل ہر ایک اسرائیلی قیدی کی لاش کے بدلے پندرہ فلسطینی شہداء کے جسدِ خاکی واپس کرے گا۔ اس منصوبے میں جنگ بندی، قیدیوں کے تبادلے، سرحدی گذرگاہوں کے کھولنے اور امدادی سامان کے غزہ میں داخلے کی شقیں شامل ہیں۔

اس دوران اطلاع ہے کہ آج جمعرات کے روز حماس کا ایک اعلیٰ سطحی وفد قاہرہ پہنچے گا، جس میں خلیل الحیہ، خالد مشعل اور بیرونِ ملک کے سیاسی دفتر کے دیگر رہنما شامل ہیں۔ یہ وفد ان 154 فلسطینی اسیران کے اعزاز میں منعقد ہونے والی تقریب میں شرکت کرے گا جنہیں قابض اسرائیل نے جبراً مصر بھیج دیا تھا تاکہ بعد ازاں انہیں مختلف ممالک میں منتقل کیا جا سکے۔

اسیرانِ غزہ پر مظالم کی انتہا، رہائی پانے والے بھی درندگی کے زخموں سے چُور

غزہ: کلب برائے اسیران کے دفتر نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ کے وہ فلسطینی اسیران جو "طوفان الاحرار سوم" معاہدے کے تحت قابض اسرائیل کی جیلوں سے رہائی پائے ہیں، انتہائی المناک حالت میں ہیں۔ ان میں بڑی تعداد ایسے افراد کی ہے جن کے جسم کمزوری سے نڈھال ہیں، بعض کے پاؤں تک کٹ چکے ہیں، کئی وہیل چیئرز پر مجبورِ حرکت ہیں اور سب کے جسموں پر سالہا سال کی اذیتوں اور تشدد کے واضح نشانات ثبت ہیں۔ کلب برائے اسیران کے بیان میں بتایا گیا کہ ان مظلوم قیدیوں پر رہائی سے قبل مسلسل چار روز تک تشدد کیا گیا۔ قابض اسرائیلی جیلروں نے اسے رہائی سے قبل دیا جانے والا "آخری تحفہ" قرار دیا۔ ان کے نحیف جسموں پر نیل، سوجن اور زخموں کے نشانات نمایاں ہیں اور انہیں ایک لمحے کے لیے بھی دھمکیوں اور مار پیٹ کے بغیر نہیں چھوڑا گیا۔ بیان کے مطابق اسیرانِ غزہ کو ان کے بچوں اور بیویوں کی جان سے براہِ راست دھمکیاں دی گئیں۔ جیلران سے کہتے رہے کہ ان کے اہلِ خانہ جنگ کے دوران مارے جا چکے ہیں۔ ایک اسیر نے بتایا کہ جیل انتظامیہ اسے جان بوجھ کر اسی جگہ مارتے تھی جہاں پہلے ہی زخم تھا، حتیٰ کہ اس کا بازو پانچ بار ٹوٹ چکا ہے۔ یہ واقعہ اس درندگی کی ایک جھلک ہے جو قابض اسرائیل کے ہاتھوں ان قیدیوں نے سہی۔ قابض اسرائیلی جیل اتھارٹی نے پیر کے روز سینکڑوں فلسطینی اسیران کو رہا کیا۔ یہ رہائی حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان طے پانے والے جنگ بندی اور اسیران کے تبادلے کے معاہدے کا حصہ تھی۔ اس سے قبل القسام بریگیڈز نے غزہ اور خان یونس میں 20 اسرائیلی اسیران کو زندہ حالت میں عالمی ریڈ کراس کے حوالے کیا تھا۔ غزہ، مغربی کنارہ اور القدس میں فلسطینی عوام نے اپنے پیاروں کی رہائی کا جشن خوشی اور آنسوؤں کے امتزاج میں منایا۔ یہ لمحہ ان دلوں کے لیے کسی مرہم سے کم نہ تھا جو دو برس تک غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ نسل کشی، اجتماعی قتل عام اور قحط کی تباہ کاریوں کے سائے میں جیتے رہے۔ اس رہائی کے تحت غزہ کے 1716 فلسطینی اسیران آزاد کیے گئے، جب کہ مغربی کنارے اور القدس سے 250 ایسے اسیران کو رہا کیا گیا جنہیں عمر قید کی سزائیں سنائی گئی تھیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

سبز پٹاخوں کو گرین سگنل

سپریم کورٹ نے دیوالی کے تہوار کے دوران 18 اور 21 اکتوبر کے درمیان دہلی-این سی آر میں سبز پٹاخوں کی فروخت اور پھوڑنے کی اجازت دے دی ہے۔ پچھلی پابندی میں نرمی کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ انڈسٹری کو تشویش ہے اور اس پابندی سے روایتی پٹاخوں کی اسمگلنگ ہوتی ہے جس سے زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہمیں متوازن رویہ اپنانا چاہیے۔ یہ فیصلہ ایک اہم قدم ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں، دہلی-این سی آر میں ہوا کا معیار مسلسل بگڑ رہا ہے۔ خاص طور پر دیوالی کے موقع پر فضائی آلودگی میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ پچھلے سال پٹاخوں پر پابندی کے باوجود صورتحال مزید خراب ہوئی اور ہوا کا معیار انتہائی خراب ہوگیا تھا ہر سال فضائی آلودگی میں غیر معمولی اضافہ تشویشناک ہے۔ پٹاخوں سے ہونے والی آلودگی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ سبز پٹاخوں پر بھی زور دیا گیا ہے۔ تاہم سبز پٹاخوں کی آڑ میں روایتی پٹاخے بھی بڑی مقدار میں فروخت کیے گئے تھے یہی وجہ ہے کہ سپریم کورٹ کو پچھلی بار سخت رویہ اختیار کرنا پڑا۔ تاہم اس بار مرکزی اور دہلی حکومتوں کی مشترکہ درخواست پر، اس نے قومی راجدھانی کے پورے علاقے میں سبز پٹاخوں کو چھوٹ دے دی ہے۔ صرف سبز پٹاخوں کی فروخت اور پھوڑنے کی اجازت دے کر، سپریم کورٹ نے ماحولیاتی تحفظ کے لیے ایک متوازن نقطہ نظر کا مظاہرہ کیا ہے۔ اب عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ عدالت کی ہدایات پر ایمانداری سے عمل کریں تاکہ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے اور ماحول کو نقصان نہ پہنچے۔ عدالت نے کہا کہ ہمیں متوازن رویہ اپنانا چاہیے۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ جب پابندی عائد کی گئی تھی، ہوا کے معیار میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی تھی، سوائے COVID-19 کی مدت کے۔ گرین کریکرز کا تصور ارجن گوپال کیس میں فیصلے کے بعد پیش کیا گیا تھا۔ پچھلے چھ سالوں میں، گرین کریکرز نے اخراج میں نمایاں کمی کی ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ گرین کریکر نہ صرف مخصوص جگہوں پر ہی پھوڑے جاسکتے ہیں۔ صبح 6 بجے سے صبح 7 بجے تک اور شام 8 بجے سے رات 10 بجے تک پٹاخے پھوڑنے کی اجازت ہے۔ اس سے پہلے، 10 اکتوبر کو، سپریم کورٹ نے اشارہ دیا تھا کہ وہ دیوالی کے دوران سبز پٹاخوں کے استعمال کی اجازت دے سکتی ہے، لیکن ایک مخصوص وقت کے اندر۔ عدالت نے کہا کہ دہلی-این سی آر میں پٹاخوں پر مکمل پابندی نہ تو عملی ہے اور نہ ہی مثالی، کیونکہ اس طرح کی پابندیوں کی اکثر خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ پٹاخوں کے فضائی آلودگی اور صحت پر پڑنے والے اثرات کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔ پٹاخوں سے خارج ہونے والا دھواں کافی دیر تک فضا میں موجود رہتا ہے جس سے لوگوں کی صحت متاثر ہوتی ہے۔ اس کے باوجود اس مسئلے کو مسلسل نظر انداز کیا جاتا ہے۔ دہلی میں اسمگل ہونے والے پٹاخے زیادہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اب، سپریم کورٹ کے فیصلے کے ساتھ، یہ امید ہے کہ لوگ صرف مقررہ وقت کے اندر اور قائم کردہ رہنما خطوط کے اندر ہی سبز پٹاخے پھاڑیں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ پٹاخے روایتی پٹاخوں کے مقابلے میں کم آلودگی پھیلاتے ہیں۔

حضرت قربان علی شاہ کی تعلیمات انسانیت کیلئے مشعل راہ

نجم الحسن انصاری زید پور

پیار ومحبت اور اخوت کے بغیر انسانیت ادھوری ہے، تاریخ کے اوراق گواہ ہیں کہ انبیاء، اولیاء، صوفیائے کرام اور دانشوران نے ہمیشہ انسانیت کو محبت، رواداری اور باہمی احترام کا درس دیا ہے۔ یہی پیغام آج بھی دنیا بھر میں امن وآشتی کی بنیاد بنا ہوا ہے۔ اور اسی محبت کو آپ الفت اور اطاعت کا نام بھی دے سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے آج جن کا نام ہر عقلمند اور باشعور انسان عقیدت واحترام سے لیتا ہے۔ ایسے ہی روشن کرداروں میں ایک درخشاں نام حضرت حافظ حکیم قربان علی شاہ کا بھی ہے جو معروف صوفی سنت حاجی وارث علی شاہ کے والد ماجد ہیں۔ آپ کی تعلیمات اور طرز زندگی آج بھی انسانیت کے لئے مشعل راہ ہیں۔ جن کا عرس ہر سال ضلع بارہ بنکی کے قصبہ دیوی شریف میں عام طور پر ہندی کلینڈر کے 'کارتک مہینہ اور انگریزی ماہ اکتوبر' میں بڑی شان و شوکت سے منایا جاتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس میلے کا آغاز حضرت حاجی وارث علی شاہ نے اپنی زندگی میں ہی اپنے والد کی یاد میں کیا تھا لیکن اب یہ عرس "میلہ" حضرت حافظ قربان علی شاہ بنام حاجی وارث علی شاہ ہوگیا ہے۔ امسال عرس مبارک کی تقریبات 8 اکتوبر سے باقاعدہ شروع ہوئی ہیں۔ یہ میلہ سرکاری سرپرستی میں 10 دن تک جاری رہتا ہے، اس میلہ میں ہندوستان کے کونے کونے سے زائرین اپنی عقیدت لیکر آتے ہیں، کسانوں اور دہقانوں کے لئے مویشی منڈی میلے کا اہم حصہ ہے۔ ضلع بارہ بنکی کا واحد میلہ ہے جو اتنے بڑے پیمانے پر جوش و خروش کے ساتھ ہوتا ہے اور دسوں دن سنٹرل ایڈیٹوریل پنڈال میں دوپہر سے علی الصباح تک ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس میلہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا آغاز موجودہ ضلع مجسٹریٹ کی اہلیہ کے ہاتھوں کبوتر اڑا کر کیا جاتا ہے۔ جو امن وسلامتی کی علامت ہے۔ اور اس کا اختتام آتش بازی سے ہوتا ہے جس میں ضلع کے پیشہ ور آتش باز اپنے آتش بازی کے مختلف قسم کے آئٹم لیکر آتے ہیں، ان تمام آتش بازوں کے درمیان مقابلہ ہوتا ہے۔ بہتر پرفامنس کرنے والے کو انعامات سے نوازہ جاتا ہے۔ اور کل ہند مشاعرہ پورے ملک میں مشہور ہے، اس مشاعرہ میں ملک بھر کے نامور شعراء نے یہاں اپنا کلام پیش کیا ہے۔ جیسے خمار بارہ بنکوی، شمسی مینائی، ملک زادہ منظور، راحت اندوری، انور جلال پوری، منور رانا جیسے نا معلوم کتنے شاعر جو اب اس دنیائے فانی کو الوداع کہہ چکے ہیں۔ اپنی شاعری کا جوہر بکھیر چکے ہیں، اور آج بھی بڑے سے بڑا شاعر اور دیگر پروگراموں میں آنے والا ہر کلا کار دیوی میں حاضری کو اپنی خوش قسمتی سمجھتا ہے۔ اور کیوں نہ سمجھے کیونکہ دیوی میلہ مذہبی سربلندی سے بڑھ کر مذہبی آہنگی اور سماجی اتحاد کی علامت سمجھا جاتا ہے، جہاں ہندو مسلمان، دیگر فرقہ مذاہب کے لوگ شرکت کرتے ہیں۔ میلے کے دوران "جو رب ہے وہی رام ہے جیسے جملے سنے جاتے ہیں۔ اسی سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سلسلہ وارثی اور دیوی شریف کی سوچ نسلی، مذہبی سرحدوں سے بالاتر محبت اور بھائی چارے کی ہے۔

آپ 19 ویں صدی کی وہ شخصیت ہیں جن کا زمانہ مغل سلطنت کے زوال اور برطانوی راج کے عروج کے وقت کا ہے، آپ سلسلے وارثی کے مؤسس ہیں جو صوفی ازم کی ایک معروف

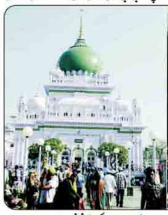

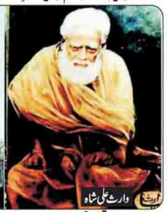

وارث علی شاہ

شاخ ہے۔ آپکا تعلق حسینی سید خاندان سے ہے، آپ نے اپنی روحانی خدمات اور تعلیمات میں محبت و اخوت، مذہبی بردباری اور انسان دوست رویہ کو فروغ دیا۔ آپکا خاندان نیشا پوری نسل سے ہے یعنی ان کے اجداد نیشا پور (ایران) سے ہندوستان میں سکونت اختیار کئے تھے۔ حضرت حاجی سید حافظ قربان علی شاہ اپنے وقت کے ان مایہ ناز شخصیات میں سے ایک تھے جن سے انسانیت کو فیض حاصل ہوا، آپ نہایت دیندار، متقی راست گو معاملہ فہم، دور اندیش طبیعت حاذق، پنج گانہ نماز وتہجد گزار بزرگ تھے۔ آپ کو حکمت کے ساتھ فن حدیث پر بھی عبوریت حاصل تھا، اتباع سنت آپ کے ہر عمل میں پنہا تھا۔ پنج گانہ نماز سے کپڑوں میں عطر اور جمعہ کے دن سفید کرتے کے ساتھ جو نصف پنڈلی تک لمبا اور ٹخنوں کے اوپر کلی دار پاجامہ وسر پر سفید امامہ باندھنا آپ کے عادت میں شامل تھا۔ مہمان نوازی بھی آپ کی بے مثال تھی۔ آپ کی اہلیہ محترمہ سیدہ بی بی سکینہ المعروف چاند بی بی بھی بڑی متقی صفت تھیں۔ انہیں پرہیزگار والدہ کی آغوش میں ماہ رمضان 1820 میں حاجی وارث علی شاہ کی ولادت دیوی شریف بارہ بنکی میں ہوئی۔ آپ کی والدہ کے تقوے کا عالم یہ تھا کہ جب بھی اپنے لخت جگر نور نظر حضرت وارث علی شاہ کو دودھ پلاتی تھیں تو باوضو ہی پلاتی تھیں، چنانچہ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات کے مستحق سنت وشریعت کے پیکر حضرت حافظ حکیم قربان علی شاہ اور سیدہ سکینہ کے لعل حاجی صاحب میں والدین کے اوصاف صرف منتقل ہی نہیں ہوئے بلکہ بچپن سے روشن اور ایاں ہونے لگے تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم صوفی بزرگ حضرت خادم علی شاہ کے گھر پر حاصل کی اور آپ کی روحانی تعلیمات سے فیض یاب ہوئے، حضرت خادم علی شاہ کا انتقال پر ملال کے وقت حضرت وارث علی شاہ کی عمر صرف 15 سال تھی اسی کمسنی میں ہی آپ کی خصوصیات سے متاثر ہوکر بزرگوں اور مذہبی دانشوروں نے آپ کی پگڑی باندھ کرامت کی اصلاح ذمہ داری عطا فرمائی۔ آپ نے جو "محبت کرو محبت کرو" کی صدا لگائی وہ اس طرح عام ہوئی کہ لوگ بلا تفریق مذہب وملت آپ سے استفادہ حاصل کرنے کے لیے ذوق در ذوق حاضر ہونے لگے۔ آپ نے فرمایا انسانیت سے محبت کے بغیر خدا نہیں ملتا۔

ایک بار کا واقعہ ہے کہ آپ کا جے پور میں دوران سفر مختصر قیام ہوا مگر خبر اس طرح پھیل گئی کہ جے پور کے راجا اور رانی بھی آپ سے ملاقات کے لیے حاضر ہوئے راجا اور رانی نے نصیحت کے لیے اصرار کیا تو آپ نے جو نصیحت فرمائی وہ آج بھی ان کے دیار میں حاضری دینے والے افسران اور حکمران کے لیے مشعل راہ ہے۔ فرمایا عدل و انصاف کیا کرو، جھٹکے کا گوشت نہ کھایا کرو، پتھر کی پرستش بیکار ہے، خدا کو محبت کے ساتھ ہمیشہ یاد کیا کرو۔ آپ کا پیغام محبت بلا امتیاز مذہب و ملت عام تھا اس کے لیے آپ کا فرمان ہے خواہ کوئی ہو جو ہم سے محبت کرے وہ ہمارا ہے آپ نے وحدانیت اور محبت کی تعلیم کے بعد سب سے زیادہ نماز کا اہتمام پر زور دیا جو کہ آپ کے اس ارشاد سے ثابت ہے کہ جو نماز نہ پڑھے وہ میرے حلقہ بیعت سے خارج ہے۔ کیوں نہ ہو کیونکہ آخری نبی محسن انسانیت نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے، اس نماز کے بغیر محبت کا تصور بھی بے معنی ہے۔ آپ نے فرمایا جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے خدا اس کی مدد کرتا ہے۔ توکل انبیاء کی سنت ہے امن محبت پیغمبر نے سکھایا کہ سچی الفت وعقیدت اطاعت سے ہے، جو محبت کے بغیر ممکن نہیں، محبت سے امن سلامتی خوشی، خوشحالی اور سکون میسر ہوتا ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ تصوف میں حسد، کینہ، بغض عداوت ونفرت غرور تکبر کی کوئی جگہ نہیں ہے، بلکہ کامل انسان وہی ہے جس کا قلب ان امراض سے پاک ہو۔ مذکورہ نفسیاتی بیماری کے خاتمے کے بغیر صرف محبت کا قیام دل میں ہو ہی نہیں سکتا۔ آج ملک وملت کا حل خالص محبت کے پیغام کو عام کرنے میں ہے۔

آپ کی والدہ ماجدہ کا انتقال آپکی کم عمری میں ہی ہوگیا تھا۔ آپ نہ صرف حافظ قرآن تھے بلکہ قرآن کریم کی قرأت سبعہ میں بھی ماہر تھے۔ آپ حکمت، حدیث عربی فارسی زبان پر گہری دسترس رکھتے تھے۔ آپ صاحب کرامات اور عرفان، بسیار صابر شاکر تھے۔ تصوف کے اس عظیم پیکر نے محرالحرام کے آخری روز یا یکم صفر 1332 ہجری مطابق 7 اپریل 1905 کو علی الصباح دنیا کو خیر بعد کہا۔ ہندوستان کی سرزمین بزرگان دین کی آماجگاہ رہی ہے۔ وہیں بارہ بنکی ضلع کے کونے کونے میں بزرگان دین کے آستانے قائم ہیں۔ چاہے وہ بانسہ شریف ہو یا زید پور، قصبہ ستر کھ، مسولی، فتح پور، مجھگواں، اعلیٰ پور، احمد پور دیوکلی، یا پھر چمن شاہ کٹھوری جیسے مقامات پر موجودہ اولیاء اللہ کے آستانے آج بھی اتحاد واخوت کے مراکز ہیں۔ حضرت حافظ قربان علی شاہ ان ہی خدا کے برگزیدہ بندوں میں سے تھے۔ جن کی زندگی سنت نبوی کا عکس اور جن کی تعلیمات آج بھی دلوں میں روح پھونک دیتی ہیں۔ ان سے محبت، عقیدت و وابستگی ایمان کی علامت ہے اور ان سے رو گردانی نقصاندہ محرومی ہے۔

●●●

بہار الیکشن: مسلمانوں کے ووٹ، حکمت عملی اور شعور

مولانا قاری اسحاق گورا

بہار کے انتخابات میں ہمیشہ سے سیاسی میدان میں پیچیدہ صورتحال رہی ہے، اور اس بار بھی حالات کسی حد تک خاص ہیں۔ ذرائع کے مطابق، سنگھ پریوار اور آر ایس ایس نے مسلم اکثریتی علاقوں میں خصوصی توجہ مرکوز کی ہے۔ ان کی حکمت عملی میں ہر گھر دستک دینا، ہر بلاک میں ہفتے میں 100 میٹنگز کرنا، اور ووٹرز کو مختلف قومی اور مذہبی موضوعات کے حوالے سے بریف کرنا شامل ہے۔ ان موضوعات میں ہندوتوا، پاکستان، رام مندر، گئو رکشا، سرحدی سلامتی، ترقی اور دیگر نیشنلسٹ ایشوز شامل ہیں۔

یہ حکمت عملی واضح طور پر یہ بتانے کی کوشش کرتی ہے کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کس حد تک معاشرتی اور قومی معاملات میں ذمہ دار ہیں اور کس طرح مرکزی حکومت کی اسکیمیں اور اقدامات مسلمانوں کے لیے یا مسلم حلقوں میں کسی الجھن پیدا کرسکتی ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ووٹر بی جے پی کے بارے میں کسی بھی الجھن سے آزاد ہوں اور مسلم اکثریتی حلقوں میں مسلم مخالف یا نیشنلسٹ امیدواروں کو کامیاب کروایا جا سکے۔ ایسی صورت حال میں مسلمانوں کے لیے حکمت عملی کی ضرورت نہ صرف سیاسی بلکہ سماجی اور دینی لحاظ سے بھی اہم ہے۔ دانشمندانہ اور اصلاحی نقطہ نظر یہ کہتا ہے کہ مسلمانوں کو جذباتی ردعمل یا خوف کی بنیاد پر فیصلے نہیں کرنے چاہیے بلکہ سنجیدہ، منظم اور معقول حکمت عملی اپنانی چاہیے۔

مسلمان ووٹرز کے لیے سب سے اہم قدم ہے مکمل اور درست معلومات حاصل کرنا۔ ان معلومات میں شامل ہوں: امیدواروں کی پچھلی پالیسیز، ان کی پارٹی کی عوامی خدمات، ان کے وعدے اور عملی اقدامات۔ سماجی میڈیا پر نشر ہونے والی افواہیں، مبالغہ آرائی یا جھوٹی خبریں اکثر الجھن پیدا کرتی ہیں، لہٰذا ضروری ہے کہ ہر مسلم ووٹر حقائق پر مبنی اور قابل اعتماد ذرائع سے معلومات حاصل کرے۔ مسلمان کمیونٹی کو چاہیے کہ وہ ووٹ دینے کی اہمیت اور اثرات کے بارے میں شعور پیدا کرے۔ ہر فرد کو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ووٹ صرف سیاسی نہیں بلکہ معاشرتی اثرات رکھتا ہے۔ اسی لیے خاندان، دوست، پڑوسی اور محلے میں مباحثے اور علم پر مبنی گفت وشنید بہت اہم ہیں۔ اس سے لوگ غیر منطقی یا جذباتی اثرات سے بچ سکتے ہیں۔

مسلمان اکثریتی علاقوں میں اکثر ووٹ تقسیم ہوجاتے ہیں، جس سے مخصوص امیدواروں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس صورتحال میں متحد ووٹ کا تصور اہم ہے۔ جماعتوں یا جماعتی اتحادوں کے درمیان اختلافات کی وجہ سے ووٹ ضائع نہیں ہونا چاہیے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ کسی بھی پارٹی یا امیدوار کو صرف ذاتی یا جذباتی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کی عوامی خدمات اور وعدوں کی تکمیل کی بنیاد پر پرکھیں۔ مسلمان ووٹرز کو چاہیے کہ وہ اپنے فیصلے خود کریں، نہ کہ کسی دباؤ یا خوف کے تحت۔ آر ایس ایس یا دیگر سیاسی قوتیں اپنے ایجنڈے کے لیے خوف اور ہندوتوا جیسے موضوعات کو استعمال کرسکتی ہیں، لیکن مسلمان ووٹرز کو چاہیے کہ وہ اپنی ضروریات، مسائل، تعلیم، روزگار، صحت اور بنیادی سہولیات کو ترجیح دیں۔ اپنے ووٹ کو ایک طاقتور آلے کے طور پر استعمال کریں جو حقیقی مسائل کی عکاسی کرے۔

مسلمان کمیونٹی کے لیے ایک اور اہم قدم ہے انتخابی عمل کی نگرانی۔ اس کے لیے مقامی سطح پر رضا کار بنائے جاسکتے ہیں جو ووٹروں کو شفاف معلومات دیں، امیدواروں کی مہمات کی نگرانی کریں اور ممکنہ دھاندلی یا دباؤ کی اطلاع دیں۔ اس سے ووٹ کا تحفظ ہوگا اور سیاسی قوتوں کی حکمت عملی کو متوازن کیا جاسکتا ہے۔

مسلمان ووٹرز کو صرف مذہبی یا جذباتی ایجنڈے پر نہیں بلکہ سماجی واقتصادی مسائل پر غور کرنا چاہیے۔ تعلیم، صحت، روزگار، خواتین کی حفاظت، بچوں کی تعلیم، بنیادی سہولیات، اور ٹرانسپورٹ جیسے معاملات اصل زندگی کے مسائل ہیں۔ اگر مسلم ووٹرز اپنے ووٹ کو ان مسائل پر مرکوز کریں تو کسی بھی سیاسی قوت کے خوف یا تقسیم کی حکمت عملی ناکام ہوجائے گی۔

مسلمان کمیونٹی کے علماء، رہنما اور دانشور ایک اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ان کا کام صرف مذہبی یا نظریاتی باتیں نہیں بلکہ عوام کو حقیقت پر مبنی مشورے دینا بھی ہے۔ علماء کو چاہیے کہ وہ ووٹروں کو تعلیمی اور شعوری رہنمائی دیں تاکہ کمیونٹی کسی بھی جذباتی یا غلط معلومات کے جال میں نہ پھنسے۔

مسلمان ووٹرز میں خواتین اور نوجوانوں کی تعداد زیادہ ہے اور وہ اکثر سیاست میں کمزور رہ جاتے ہیں۔ نوجوانوں اور خواتین کو چاہیے کہ وہ شعوری، منظم اور معلوماتی انداز میں حصہ لیں۔ نوجوان ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے ذریعے معلومات حاصل اور پھیلانے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ خواتین گھرانہ اور محلے میں ووٹرز کو بریف کرسکتی ہیں، جس سے اکثریتی ووٹ متحد رہیں گے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ امیدواروں کی ماضی کی کارکردگی، وعدے، اور وعدوں کی تکمیل پر فوکس کریں۔ صرف وعدے یا باتوں پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔ اس طرح کمیونٹی کے اندر جواب دہ قیادت کا تصور پروان چڑھے گا اور آنے والے انتخابات میں حقیقی نمائندگی ممکن ہوگی۔

انتخابات کی حکمت عملی صرف ووٹ دینے تک محدود نہیں۔ مسلم ووٹرز کو چاہیے کہ وہ مستقل مزاج رہیں، ہر حلقے میں معلوماتی مہم میں حصہ لیں، ہر بلاک میں چھوٹے میٹنگز کریں، اور روزانہ یا ہفتہ وار مباحثے کو اہمیت دیں۔ صبر اور مستقل مزاجی کے ساتھ کمیونٹی کے مسائل سامنے آئیں گے اور سیاسی دباؤ کم ہوگا۔

بہار کے انتخابات میں مسلمانوں کے لیے سب سے اہم سبق یہ ہے کہ سیاسی میدان میں جذبات یا خوف کے تحت فیصلے کرنے سے نقصان ہوسکتا ہے۔ آر ایس ایس اور سنگھ پریوار کی حکمت عملی، جو گھر گھر دستک، ہر بلاک میں ہفتہ وار میٹنگز اور مسلم اکثریتی علاقوں میں مخصوص امیدواروں کو کامیاب کروانے پر مرکوز ہے، مسلمانوں کو یہ سکھاتی ہے کہ معلوماتی اور منظم رویہ اختیار کرنا ناگزیر ہے۔ صرف مذہبی یا جذباتی ایجنڈوں کی بنیاد پر ردعمل دینا یا ووٹ تقسیم کرنا کمیونٹی کے مفاد میں نہیں ہوگا۔

مسلمان ووٹرز کیلئے سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ وہ مکمل اور درست معلومات حاصل کریں امیدواروں کی پچھلی پالیسیز، وعدوں کی تکمیل، پارٹی کی کارکردگی اور عوامی خدمات کا تجزیہ کریں۔ سوشل میڈیا اور افواہوں پر اعتماد کرنے کے بجائے معتبر ذرائع سے حقائق جاننا ضروری ہے تاکہ ووٹر غیر ضروری الجھن یا خوف سے آزاد رہیں۔

اس کے ساتھ ہی، ووٹرز میں شعور پیدا کرنا بھی نہایت اہم ہے۔ خاندان، محلے اور دوستوں کے درمیان مباحثے اور علمی گفت وشنید مسلمانوں کو اپنے ووٹ کی اہمیت اور اثرات سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ ہر ووٹ صرف ایک سیاسی فیصلہ نہیں بلکہ کمیونٹی کی سماجی اور اقتصادی فلاح و بہبود سے بھی جڑا ہوا ہے۔ اس لیے ووٹ کو طاقتور آلے کے طور پر استعمال کرنا چاہیے تاکہ حقیقی مسائل کی ترجیح دی جاسکے۔

مسلمانوں کو متحد رہنے اور ووٹ تقسیم سے بچنے کی ضرورت ہے۔ مسلم اکثریتی علاقوں میں اکثر ووٹ مختلف امیدواروں میں بٹ جاتے ہیں، جس سے مخصوص نیشنلسٹ امیدواروں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس صورتحال میں کمیونٹی کو چاہیے کہ وہ اپنے ووٹ کو معقول بنیادوں پر مرکوز کریں، ذاتی یا جذباتی اثرات سے آزاد رہیں، اور اپنی ترجیحات میں تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کو مقدم رکھیں۔ علماء، رہنما اور دانشور بھی اس معاملے میں کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہیں چاہیے کہ وہ عوام کو تعلیمی اور شعوری رہنمائی فراہم کریں تاکہ ووٹرز کسی بھی غلط معلومات یا سیاسی دباؤ میں نہ آئیں۔ علماء کے مشورے سے ووٹرز اپنے فیصلے دانشمندانہ انداز میں کرسکیں گے اور کمیونٹی کے اندر مثبت قیادت کا تصور مضبوط ہوگا۔ علاوہ ازیں، نوجوانوں اور خواتین کی سیاسی شمولیت بھی ضروری ہے۔ نوجوان ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے ذریعے معلومات حاصل اور پھیلانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، جبکہ خواتین گھرانہ اور محلے میں ووٹرز کو بریف کرسکتی ہیں۔ اس سے کمیونٹی کے ووٹ متحد رہیں گے اور سیاسی اثرات زیادہ مؤثر ہوں گے۔ انتخابی عمل کی شفافیت اور نگرانی بھی ایک ضروری حکمت عملی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ مقامی سطح پر رضا کار بنائیں جو ووٹروں کو معلومات فراہم کریں، امیدواروں کی مہمات کی نگرانی کریں اور کسی بھی ممکنہ دھاندلی یا دباؤ کی اطلاع دیں۔ اس سے ووٹ کا تحفظ ہوگا اور سیاسی قوتوں کی تقسیم کی حکمت عملی ناکام ہوگی۔

آخر میں، مسلمانوں کے لیے صبر اور مستقل مزاجی لازمی ہیں۔ صرف ایک یا دو میٹنگز، یا ہفتے کے ایک دن کی سرگرمی سے نتائج نہیں آئیں گے۔ روزانہ، ہفتہ وار اور ماہانہ بنیادوں پر مباحثے، معلوماتی سیشن اور ووٹروں کی تربیت کمیونٹی کو مضبوط اور مستحکم بنائے گی۔ مستقل مزاجی کے ساتھ ووٹ کا استعمال، شعور میں اضافہ اور اتحاد ہی مسلمانوں کے سیاسی اور سماجی مفاد کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ یوں، بہار کے انتخابات میں مسلمانوں کی اصل طاقت ان کے ووٹ، شعور اور اتحاد میں چھپی ہے۔ اگر کمیونٹی دانشمندانہ، منظم اور اصلاحی انداز اپنائے تو نہ صرف انتخابات میں بہتر نتائج حاصل ہوں گے بلکہ سماجی، اقتصادی اور سیاسی فلاح بھی ممکن ہوگی۔ یہی حکمت عملی ایک مضبوط، باہمت اور باشعور مسلم کمیونٹی کی بنیاد رکھتی ہے، جو اپنے حقوق کے لیے فعال اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرتی ہے۔

○○○

سرسیّد کا نظریۂ بین العلومی مطالعہ

پروفیسر مشتاق احمد

عالمی ادب میں اولین نوبل انعام یافتہ برائے ادب سلی پریدہم ایک دانشور، مفکر اور مصلح کی حیثیت سے بھی اپنی مستحکم شناخت رکھتے ہیں۔ پریدہم کو 1901 میں یہ انعام ملا تھا۔ اس نے انعام حاصل کرتے وقت اپنے تاثرات میں ایک اہم بات یہ کہی تھی کہ "عام فرد بھی خاص لوگوں کی طرح ہی سوچتا ہے لیکن عام لوگ اپنی فکر ونظر کی اشاعت میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے اور خاص لوگ اس معاملے میں سنجیدہ ہوتے ہیں"۔ بلا شبہ دنیا کی جتنی بھی عظیم المرتبت شخصیات ہیں ان کی سوانح کے مطالعے سے یہ عقدہ اجاگر ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے افکار ونظریات سے نہ صرف عام وخاص کو روشناس کرایا بلکہ ایک حکمتِ عملی کے تحت اس کی معنویت کی قبولیت کے لئے جد وجہد بھی کی۔ سرسید احمد خاں کی حیاتِ مبارکہ کا ایک سرسری جائزہ لینے سے یہ حقیقت عیاں ہوجاتی ہے کہ انیسویں صدی کے جن عظیم دانشوروں اور مصلحین ومفکرین نے اپنے عہد کے بیشمار مسائل کے حل نکالے اور اصلاحی تحریکات کو جلا بخشی، ان میں سرسید احمد خاں کی حیثیت نمایاں ہے۔ انہوں نے اپنے علم وحکمت، شعور وآگہی، بصیرت وبصارت اور دوراندیشی سے کسی خاص طبقے یا خطے کی زندگی میں انقلاب پیدا نہیں کیا بلکہ ایک عہد کی تاریخ بدل دی۔ 1857 سے پہلے کے سرسید اور بعد کے سرسید میں نمایاں فرق ہے۔ وہ پہلے حکومتِ برطانیہ کے حامیوں میں تھے اور ان کی فکر ونظر کا دائرہ صرف علم وادب تھا۔ "جام جم" (۱۸۴۰ء) سے "تفسیر السموات" (۱۸۹۷ء) اور اس کے بعد تراجم کی فہرست بھی طویل ہے۔ ان کی ۴۰ر تصانیف وتالیفات کے مطالعے سے یہ نتیجہ اخذ کرنا آسان ہوجاتا ہے کہ اس دور میں سرسید صرف اور صرف ادب اور تاریخ پر توجہ دے رہے تھے۔ ماضی کی بازیافت ان کے لئے ایک فکری اثاثہ تھا اور "آثار الصنادید" (۱۸۴۷ء) اس کی غماز ہے۔ سرسید کے تمام علمی وادبی کارناموں کو تین ادوار میں تقسیم کئے گئے ہیں۔ پہلا دور ۱۸۴۰ء سے ۱۸۴۶ء تک کا ہے جس میں انہوں نے علمی اور مذہبی کارنامے انجام دئے ہیں۔ دوسرا دور ۱۸۴۷ء سے ۱۸۵۸ء تک کا ہے جس میں ان کی توجہ تاریخ نویسی کی طرف ہوئی ہے اور تیسرا دور ۱۸۵۸ء سے ۱۸۹۷ء تک کا ہے اور اس دور میں انہوں نے تمام علوم وفنون کو اپنے مطالعے کا محور ومرکز بنایا ہے۔ انہوں نے بعد کے دنوں میں مغربی تعلیم پر خاصی توجہ دی اور ان کی فکر ونظر میں جو تغیر پیدا ہوا وہ ان کی ہمہ جہت

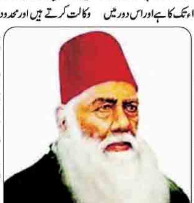

شخصیت کی تابناکی کی مثال ہے۔ واضح ہو کہ وہ اب بھی حکومتِ برطانیہ کے ہی خیر خواہ تھے لیکن قوم وملت کے درد وغم میں نڈھال بھی رہے۔ ان کی فکر میں قوم کی تقدیر بدلنے کا واحد نسخہ علم ہے اور بالخصوص جدید علوم سے نونہال قوم کی آراستگی ان کی فکر کا حصہ بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ دیگر علوم وفنون کی طرف قوم کو متوجہ کرتے ہیں۔ سائنس اور طب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔ صنعت وزراعت کی باریکیوں سے قوم کو آگاہ کرتے ہیں۔ مغربی تہذیب وتمدن سے آشنائی کی وکالت کرتے ہیں اور محدود ذہنیت وتنگ نظری سے پاک ہونے کی تحریک بھی چلاتے ہیں۔ میرے خیال میں سرسید برصغیر کے ایسے پہلے مسلم دانشور تھے جنہوں نے قوم کی تقدیر اور تصویر دونوں کو بدلنے کی ٹھانی تھی اور اس کے لئے تعلیم کو نسخۂ کیمیا جانا تھا۔ میرے علم کے مطابق سرسید پہلے شخص تھے جنہوں نے عالمِ اسلام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ مغربی علم وفنون سے استفادہ کے بغیر ہم جہانِ علم وہنر میں اپنی شناخت قائم نہیں کرسکتے۔ علی گڑھ میں اسکول کا قیام اور پھر علی گڑھ تحریک کا آغاز اس حقیقت کا بیّن ثبوت ہے۔ علامہ شبلی نعمانی نے "مقالات شبلی" میں یہ اعتراف کیا ہے کہ:

"سرسید کے جس قدر کارنامے ہیں اگرچہ فارمیشن اور اصلاح کی حیثیت ہر جگہ نظر آتی ہے لیکن جو چیز خصوصیت کے ساتھ ان کی اصلاح کی بدولت ذرہ سے آفتاب بن گئی ان میں ایک اردو لٹریچر بھی ہے۔ سرسید ہی کی بدولت اردو اس قابل ہوئی کہ عشق وعاشقی کے دائرے سے نکل کر ملکی، سیاسی، اخلاقی، تاریخی ہر قسم کے مضامین اس زور و اثر، وسعت وجامعیت، سادگی اور صفائی سے ادا کرسکتی ہے کہ خود اس کے استاد یعنی فارسی زبان کو آج تک یہ بات نہیں ہوئی"۔

مگر افسوس ہے کہ سرسید کے اس ابدی نسخے کو ہم نے فراموش کردیا۔ ان کے مشن کو آگے نہیں بڑھایا جاسکا۔ نتیجہ سامنے ہے کہ وطنِ عزیز ہندوستان کا مسلمان دور ترقی میں کس قدر پسماندگی کا شکار ہے۔ سیاسی، سماجی، معاشی، اقتصادی اور تعلیمی تصویر کتنی بھیانک ہے اس کی عکاسی سچر کمیٹی اور رنگ ناتھ مشرا کمیشن کی رپورٹ میں موجود ہے۔

بہرکیف! اس وقت میرا موضوع سرسید احمد خاں کا نظریۂ بین العلومی مطالعہ ہے۔ سرسید احمد خاں علی گڑھ آنے سے قبل ہی اس نتیجے پر پہنچ چکے تھے کہ جب تک ہم بین العلومی مطالعے کو اپنا وطیرہ نہیں بنائیں گے اس وقت تک ہماری فکری ونظری دنیا میں انقلاب نہیں آسکتا۔ بالخصوص سائنسی ایجادات سے استفادے کے بغیر ذہنی وسعت حاصل نہیں ہوسکتی۔ اسی مقصد سے وہ غازی پور میں 15 اگست 1863 کو سائنٹفک سوسائٹی کی داغ بیل ڈالتے ہیں اور اس کی پہلی میٹنگ کی روداد نمبر 6 میں درج کرتے ہیں:

"یہ بات سچ ہے کہ ہندوستان کی زمین کثرت پیداواری ملکوں میں مشہور ہے لیکن اگر اس عمدہ زمین میں کاشتکاری قاعدے سے ہو تو اور زیادہ ترقی ممکن ہے۔ بہت سی اجناس ہندوستان کی پیداوار کی ایسی ہیں جو اور ملکوں کی اجناس کے مقابلے میں ناقص اور بری ہیں۔ اگر یہاں کے کاشتکار علم فلاحت کی تمام شاخوں سے واقف ہوں تو بلا شبہ یہاں کے اجناس پیداوار بھی اور ملکوں کی اجناس پر سبقت لے جاوے ورنہ ان کی مثال تو ضرورت ہوجاتی۔"

مذکورہ اقتباس پر غور کیجئے تو خود بھی یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ سرسید احمد خاں نے علم زراعت کے مطالعے کے بغیر یہ بات نہیں کہی ہے۔ انہوں نے زراعت کے شعبے میں مغربی دنیا میں جو انقلاب آیا تھا اس کا مطالعہ کیا تھا اور پھر وہ چاہتے تھے کہ زراعت کے شعبے میں بھی ہماری پوزیشن مستحکم ہو۔

(جاری)

راگھوپور اسمبلی سیٹ پر تیجسوی اور ستیش کے مابین تیسری بار مقابلہ

پٹنہ:(یواین آئی) بہار کے ویشالی ضلع کی ہائی پروفائل راگھوپور اسمبلی نشست پر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر ستیش کمار یادو کے درمیان تیسری بار مقابلہ ہوگا، سال 2015 میں تیجسوی یادو نے کرکٹ کا میدان چھوڑ کر اس نشست سے جیت حاصل کی تھی اور سیاست کے میدان میں قدم رکھا تھا۔ اُس وقت جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے موجودہ رکن اسمبلی ستیش کمار یادو نے بغاوت کا اعلان کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا دامن تھام لیا تھا۔ مسٹر تیجسوی یادو نے 2015 کے انتخابات میں بی جے پی کے ستیش کمار یادو کو 22,733 ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی۔ سال 2020 کے اسمبلی انتخابات میں تیجسوی یادو نے دوسری بار راگھوپور سے اپنی قسمت آزمائی، ان کا مقابلہ بی جے پی امیدوار اور سابق رکن اسمبلی ستیش کمار یادو سے لگاتار دوسری بار ہوا، تیجسوی یادو نے ستیش کمار یادو کو 38,174 ووٹوں سے شکست دے کر راگھوپور سیٹ دوبارہ اپنے نام کرلی۔ راگھوپور سیٹ کو آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کے خاندان کی روایتی نشست مانا جاتا ہے، اس نشست سے لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی اور تیجسوی یادو کامیاب ہوتے آئے ہیں۔ لالو پرساد یادو نے اس نشست سے 1995 اور 2000 کے اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی، اس کے بعد ان کی اہلیہ رابڑی دیوی نے بھی فروری 2005 اور اکتوبر 2005 کے دونوں انتخاب میں کامیابی حاصل کی۔ سال 2010 میں اس نشست پر روایت ٹوٹ گئی، جب جے ڈی یو کے امیدوار ستیش کمار یادو نے آر جے ڈی امیدوار محترمہ رابڑی دیوی کو 13,006 ووٹوں کے فرق سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا تھا، سیاسی ہلچل کے بیچ ایک بار پھر راگھوپور کی نشست سرخیوں میں ہے۔ راگھوپور وہی نشست ہے، جہاں سے تیجسوی یادو دو بار اسمبلی انتخاب جیتے اور دو بار بہار کے نائب وزیر اعلیٰ بنے۔ راگھوپور اسمبلی نشست پر 6 نومبر کو ووٹنگ ہونی ہے۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ لالو خاندان کی روایتی سیٹ پر بی جے پی امیدوار ستیش کمار یادو دوسری بار جیت کا جھنڈا لہراتے ہیں یا تیجسوی اس بار یہاں سے ہیٹ ٹرک مکمل کریں گے۔

قومی اور علاقائی جماعتوں کو مفت نشریات کا وقت ملا کمیشن نے ڈیجیٹل واؤچر بھی جاری کیا

پٹنہ: (یواین آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر الیکشن کمیشن نے دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو پر قومی اور ریاستی سطح پر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو مفت نشریات اور نشریات کا وقت مختص کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ اقدام عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت کیا گیا ہے۔ اس بار کمیشن نے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے ڈیجیٹل ٹائم واؤچرز جاری کیے ہیں، جو ایک آئی ٹی پلیٹ فارم کے ذریعے متعلقہ سیاسی جماعتوں میں تقسیم کیے گئے۔ یہ واؤچر بہار میں قومی یا ریاستی سطح پر تسلیم شدہ تمام جماعتوں کو دیے گئے۔ نشریات اور نشریات کا دورانیہ ہر مرحلے کے امیدواروں کی حتمی فہرست کی اشاعت کی تاریخ سے پولنگ سے دو دن پہلے تک مقرر کیا گیا ہے۔ اصل نشریات اور نشریات کے شیڈول کا تعین الیکشن کمیشن اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔ ہر اہل سیاسی پارٹی کو دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو دونوں پر 45 منٹ کا مفت بیس ٹائم دیا جائے گا۔ اس وقت کو ریاست کے علاقائی نیٹ ورک میں یکساں طور پر تقسیم کیا جائے گا۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی کارکردگی کی بنیاد پر اضافی وقت بھی دیا گیا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو اپنی تقاریر کے ٹرانسکرپٹس اور ریکارڈنگ پیشگی جمع کرانی ہوں گی۔ ریکارڈنگ صرف پرسار بھارتی سے منظور شدہ تکنیکی معیارات والے اسٹوڈیوز میں، یا دوردرشن یا آل انڈیا ریڈیو اسٹیشنوں پر کی جاسکتی ہے۔ پرسار بھارتی دو خصوصی پینل مباحثوں کا بھی اہتمام کرے گا، جو دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو پر نشر کیے جائیں گے۔ ہر اہل سیاسی جماعت ایک نمائندہ نامزد کر سکتی ہے۔ یہ پروگرام ایک مصدقہ ناظم (ماڈریٹر) کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے۔

جے پی نڈّا نے برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سنک سے ملاقات کی

نئی دہلی: (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر اور مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے جمعرات کو یہاں برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سنک سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ ملاقات ''بی جے پی کو جانیں'' پہل کے تحت ہوئی۔ مسٹر سنک کا ہندوستان میں خیر مقدم کرتے ہوئے، مسٹر نڈا نے کہا کہ وزیر اعظم کے طور پر ان کے دور نے ہند-برطانیہ تعلقات میں نئی گرمجوشی اور رفتار پیدا کی۔ انہوں نے ہند-برطانیہ آزاد تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت کو آگے بڑھانے میں مسٹر سنک کے کردار کی تعریف کی۔ مسٹر نڈا نے مسٹر سنک کے ساتھ بی جے پی کی تنظیمی طاقت، حکمرانی اور سیاسی شراکت کے بارے میں عوام پر مبنی نقطہ نظر کا اشتراک کیا۔ انہوں نے 'بی جے پی کو جانیں' پہل کو بین الاقوامی افہام و تفہیم کو بڑھانے، خیالات کے تبادلے کی حوصلہ افزائی اور دنیا بھر کی سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر اجاگر کیا۔ بی جے پی صدر نے مسٹر سنک اور ان کے خاندان کو دیوالی کی مبارکباد بھی دی۔ اس موقع پر بی جے پی کے محکمہ خارجہ کے انچارج ڈاکٹر وجے چوتھائی والے بھی مسٹر نڈا کے ہمراہ موجود تھے۔

پنجاب سرحد پر ڈرون اور ہیروئن برآمد

جالندھر: (یو این آئی) بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے پنجاب سرحد پر الگ الگ کارروائیوں کے دوران ایک اسمبل شدہ ہیگزا کاپٹر، ایک چھوٹا ڈرون اور مشتبہ ہیروئن کے تین پیکٹ برآمد کیے ہیں۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے جمعرات کو بتایا کہ بدھ کی شام ایک تلاشی مہم کے دوران بی ایس ایف کے جوانوں نے امرتسر کے راجاتال گاؤں کے قریب ایک کھیت سے خراب حالت میں ایک اسمبل شدہ ہیگزا کاپٹر کامیابی سے برآمد کیا۔ ایک اور معاملے میں، بی ایس ایف کی انٹیلیجنس برانچ سے ملی خفیہ اطلاع پر چوکس بی ایس ایف جوانوں نے پنجاب پولیس کے ساتھ مل کر فیروز پور کے جالو کے گاؤں کے قریب ایک کھیت سے ہیروئن کا ایک پیکٹ (کل وزن 582 گرام) برآمد کیا۔ اسی طرح خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بی ایس ایف کی وسیع تلاشی مہم کے دوران فاضلکہ کے شمال گاؤں کے نزدیک ایک کھیت سے ہیروئن کا ایک پیکٹ (کل وزن 505 گرام) اور ایک پستول کی میگزین برآمد ہوئی۔ بدھ کی رات، ڈیوٹی پر تعینات چوکس بی ایس ایف جوانوں نے فیروز پور کے پچریاں گاؤں کے قریب ایک کھیت سے ہیروئن کا ایک پیکٹ (کل وزن 548 گرام) برآمد کیا۔

گولی لگنے سے زخمی ٹیچر کو ایم ایم سی ایچ سے رانچی ریفر کیا گیا

پلاموں:(یواین آئی) جھارکھنڈ کے پلاموں ضلع کے چھترپور تھانہ علاقے کے نودیہا گاؤں میں گزشتہ رات فائرنگ میں شدید زخمی ہوئے پیرا ٹیچر جمال الدین انصاری کو ایم ایم سی ایچ سے آج رانچی ریفر کر دیا گیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ جمال الدین کو رمس کے بجائے جمعرات کو نجی اسپتال اپولو میں داخل کرایا گیا ہے۔ فائرنگ کے بعد چھرّا ان کے پھیپھڑوں میں پیوست ہو گیا ہے۔ فی الحال آپریشن کی تیاری جاری ہے۔

جے ڈی (یو) نے 44 امیدواروں کی فہرست جاری کی

پٹنہ: (یو این آئی) نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے اہم اتحادی جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے بہار اسمبلی انتخابات کے لئے 44 امیدواروں کی دوسری فہرست جمعرات کے روز جاری کردی۔ جے ڈی (یو) کے ریاستی جنرل سکریٹری چندن کمار سنگھ نے آج 44 امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی، جن میں نو خواتین شامل ہیں۔ خواتین امیدواروں میں کیسریا سے محترمہ شالنی مشرا، شیوہر سے محترمہ شویتا گپتا، بابو برہی سے محترمہ مینا کامت، پھول پراس سے محترمہ شیلا منڈل، تریوینی گنج (ریزرو) سے سونم رانی سردار، ارریہ سے محترمہ شگفتہ عظیم، دھمداہہ سے محترمہ لیسی سنگھ، بیلاگنج سے منورما دیوی اور نوادہ سے وبھا دیوی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ والمیکی نگر سے دھریندر پرتاپ سنگھ عرف رنکو سنگھ، سکٹا سے سمردھا ورما، نرکٹیا سے وشال شاہ، سرسنڈ سے ناگیندر راؤت، رونی سید پور سے پنکج مشرا، ہرلاکھی سے سدھانشو شیکھر، لوکاہا سے ستیش شاہ، نرمل سے انیرودھ پرساد یادو، پیپرا سے رام ولاس کامت، سُپول سے وجیندر پرساد یادو، رانی گنج سے اچمیت رشی دیو (ریزرو) جوکیہاٹ سے منظر عالم، ٹھاکر گنج سے گوپال اگروال، آمور سے صفا ظفر، روپولی سے کالادھار منڈل، دھمداہہ سے لیسی سنگھ، کدوا سے دلال چندر گوسوامی، منیہاری سے شمبھو سمن (ریزرو) براری سے وجے سنگھ نشاد، گوپال پور سے بلو سنگھ منڈل۔ سلطان گنج سے للت نارائن منڈل، کہلگاؤں سے سبھانند مکیش، امرپور سے جینت راج، دھوریہ (ریزرو) سے منیش کمار بیلہار سے منوج یادو، چینن پور سے محمد زماں خان، کرگاہار سے وشسشٹ سنگھ، کاراکاٹ سے مہابلی سنگھ، نوکھا سے ناگیندر چندراونشی، کرتھا سے پپو کمار ورما، جہان آباد سے چندر شیکھر چندراونشی، گھوسی سے رتوراج کمار، نوینگر سے چیتن آنند، رفیع گنج سے پرمود کمار سنگھ، بیلاگنج سے منورما دیوی، نوادہ سے وبھا دیوی، جھاجھا سے دامودر راوت اور چکائی سے سمیت کمار سنگھ امیدوار بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 12 اکتوبر کو بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے میں نشستوں کی تقسیم کا معاہدہ طے پایا تھا۔ سیٹوں کی تقسیم کے معاہدے کے مطابق، بی جے پی 101، جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) 101، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) 29، راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم او) اور ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) چھ چھ سیٹوں پر مقابلہ کریں گے۔ جے ڈی (یو) نے اپنے 101 امیدواروں کی فہرست جاری کردی ہے۔

کوچین ایئرپورٹ پر دو کروڑ روپے کے ہیرے ضبط، مسافر گرفتار

کوچی: (یواین آئی) ریونیو انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ (ڈی آر آئی) کی کوچین ریجنل یونٹ کے اہلکاروں نے ایک بڑی کارروائی میں کوچین انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ایک مسافر سے تقریباً دو کروڑ روپے مالیت کے ہیرے ضبط کیے ہیں، جنہیں وہ ملک سے باہر اسمگل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ خصوصی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے، ڈی آر آئی اہلکاروں نے بدھ کے روز تھائی لینڈ جانے والے ایک مسافر کو روکا اور اس کے جسم پر چالاکی سے چھپائے گئے ہیرے برآمد کیے۔ اس معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں یہ پہلا واقعہ ہے جب کیرالہ کے کسی ہوائی اڈے کے ذریعے ہندوستان سے باہر ہیروں کی اسمگلنگ کی کوشش کی گئی ہو۔ ڈی آر آئی، اسمگلنگ کی سرگرمیوں کے خلاف اعلیٰ سطح کی چوکسی برت رہا ہے۔ جاری مالی سال میں کوچین ریجنل یونٹ نے تقریباً 40 کروڑ روپے مالیت کی منشیات ضبط کی ہیں۔ "نشا مکت بھارت' پہل کے تحت، ڈی آر آئی نے معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے، مسلسل چوکسی اور نفاذ کی کوششوں کے ذریعے ملک کی اقتصادی سرحدوں کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ہریانہ حکومت جان بوجھ کر سرکاری اسکول بند کرنے پر تُلی ہوئی ہے: سیلجا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے کہا کہ ہریانہ کے تعلیمی نظام پر تازہ ترین رپورٹ انتہائی تشویشناک ہے اور ریاست کے 450 سرکاری اسکولوں میں طلباء کی تعداد 10 سے بھی کم ہوگئی ہے، جب کہ 1066 اسکولوں میں صرف ایک استاد ہے۔ کماری سیلجا نے کہا کہ یہ صورتحال تعلیمی نظام کی سنگین ناکامی کی عکاسی کرتی ہے اور یہ سوال اٹھاتی ہے کہ کیا حکومت سرکاری اسکولوں کو بتدریج بند کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ رپورٹ کے مطابق لڑکوں میں اسکول چھوڑنے کی شرح لڑکیوں کے مقابلے ڈھائی گنا زیادہ ہے۔ ریاست کے 14338 سرکاری اسکولوں میں سے زیادہ تر دیہی علاقوں میں واقع ہیں، جہاں

مہنگے نجی اسکول غریب خاندانوں کی پہنچ سے باہر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہریانہ میں 121020 منظور شدہ تدریسی عہدوں میں سے 16,840 خالی ہیں۔ حکومت بار بار ان اسامیوں کو پر کرنے کے دعوے کرتی ہے لیکن صورتحال جوں کی توں ہے۔ کماری سیلجا نے کہا کہ یہ پالیسیاں سرکاری تعلیمی نظام کو حاشیے پر دھکیل رہی ہیں اور اس سے مستقبل میں سرکاری اسکولوں کے بند ہونے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے پولیس افسران کی خودکشی کے واقعات پر بھی حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر سندیپ کمار کی موت انڈین پولیس سروس کے سینئر افسر وائی پورن کمار کی خودکشی کے صرف ایک ہفتہ بعد ہوئی ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے ہریانہ حکومت کے اندر سب کچھ ٹھیک نہیں ہے اور افسران کا نظام پر سے اعتماد ختم ہوگیا ہے۔

بم دھماکے کی دھمکی کا ای میل ملنے کے بعد پٹنہ سول کورٹ میں دہشت، انتظامیہ نے احاطے کو خالی کرایا

پٹنہ:(یواین آئی) بہار کی راجدھانی میں پٹنہ سول کورٹ کے احاطے میں اس سال تیسری بار بم دھماکے کی دھمکی کا ای میل موصول ہونے کے بعد آج دہشت پھیل گئی اور عدالتی کارروائی روک دی گئی۔ ای میل موصول ہونے پر، پٹنہ سول کورٹ کے انچارج رجسٹرار نے فوری طور پر پولیس کو مطلع کیا اور اس کے نتیجے میں، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے سکریٹری نے عدالت کے احاطے کو حفاظتی وجوہات کی بناء پر خالی کرنے کی درخواست کی۔ جس کے بعد تمام جوڈیشل افسران، عملہ اور عوام کو بتدریج سول کورٹ کے احاطے سے نکال دیا گیا اور احاطے میں داخلے پر پابندی لگادی گئی۔ انتظامیہ نے احاطے کو پرامن طور پر خالی کرانے کو یقینی بنایا۔ وکلاء نے بھی اپنے تمام جگہیں خالی کردیں اور سول کورٹ کے احاطے سے باہر نکل گئے۔ احاطہ خالی ہونے کے بعد عدالتی کارروائی مکمل طور پر روک دی گئی۔ اس دوران بم ڈسپوزل اسکواڈ، ڈاگ اسکواڈ اور پٹنہ پولس کے اعلیٰ حکام فوری طور پر سول کورٹ پہنچے اور کونے کونے میں تلاشی شروع کی۔ دوپہر کے کھانے کے وقفے تک سول کورٹ کے پورے احاطے کو خالی کرالیا گیا اور مکمل معائنہ کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ آج عدالتی کام شروع ہونے کے بعد ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے دفتر میں ای میل موصول ہوا جس میں کہا گیا کہ پٹنہ سول کورٹ کے احاطے میں بم نصب کیا گیا ہے۔ ایک سال میں یہ تیسرا موقع ہے جب پٹنہ سول کورٹ میں بم نصب کیے جانے کا ای میل موصول ہوا ہے۔

ٹریلر اور اسکارپیو میں تصادم، 4 نوجوان کی موت، ایک زخمی

بلوترا: (یو این آئی) راجستھان کے بالوترا ضلع کے سندھاری تھانہ علاقے میں بدھ کی دیر رات ایک اسکارپیو کے ایک ٹریلر سے ٹکرانے سے چار نوجوانوں کی موت ہو گئی اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ پولس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ گڈامالانی علاقے کے دابڑ گاؤں کے پانچ نوجوان اسکارپیو میں اپنے گاؤں واپس آرہے تھے کہ سیڈا اسرحد میگا ہائی وے پر دیر رات تقریباً ایک بجے اسکارپیو مخالف سمت سے آنے والے ٹریلر سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ اسکارپیو میں آگ لگ گئی۔ پولیس کا کہنا تھا کہ دیگر

گاڑیوں میں موجود لوگوں نے حادثہ دیکھا اور انہیں بچانے کی کوشش کی، لیکن آگ کے شعلے اتنے شدید تھے کہ نوجوانوں کو گاڑی سے باہر نہیں نکالا جا سکا۔ جب تک انہیں نکالا گیا، موہن سنگھ، شمبھو سنگھ، پانچارام اور پرکاش کی موت ہو چکی تھی۔ ایک نوجوان کو تشویشناک حالت میں گاڑی سے نکالا گیا۔ دوسری جانب کار میں آگ لگتے ہی ٹریلر کا ڈرائیور کود کر محفوظ نکل گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس افسران اور فائر فائٹرز جائے وقوعہ پر پہنچے اور آگ پر قابو پالیا۔ پولیس نے زخمی نوجوانوں کو ایمبولینس کے ذریعے جودھ پور روانہ کیا۔ پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

روڑکی میں روڈ ویز بس کی ٹکر سے دو طالب علم کی موت، ایک شدید زخمی

ہریدوار/روڑکی: (یواین آئی) اتراکھنڈ میں روڑکی کے قریب رام پور میں بدھ کی دیر رات روڈ ویز کی بس اور بائک کے درمیان

خوفناک تصادم میں انٹرمیڈیٹ کے دو طالب علموں کی المناک موت ہوگئی اور ایک شدید زخمی ہوگیا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بی ایم ایس کالج کے تین طلباء بائک پر سوار ہوکر بھگوان پور کی طرف جارہے تھے اور ایک ٹیمپو کو اوورٹیک کرتے ہوئے سامنے سے آنے والی بس سے ٹکرا گئے۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ ایک طالب علم کی موقع پر ہی موت ہوگئی، دوسرے نے اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا، جب کہ تیسرے کو تشویشناک حالت میں ہائر سنٹر ریفر کیا گیا۔ مرنے والوں کی شناخت سورج ولد گلاب سنگھ ساکن سالیئر سالہا پور اور امت ولد رنکو ساکن نہیرہ کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی سونی ولد سنیل ساکن نہیرہ زیر علاج ہے۔

اتراکھنڈ میں اسمیک بیچنے آیا بریلی کا نوجوان گرفتار

دہرادون:(یواین آئی) اتراکھنڈ کے ضلع پوڑی گڑھوال میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ایک نوجوان کو 171.81 گرام اسمیک کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ اسمگلر سے برآمد اسمیک کی بین الاقوامی بازار میں اندازاً قیمت 50 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ پوڑی ضلع کے کوٹدوار کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس چندر موہن سنگھ نے بتایا کہ ''ڈرگ فری دیو بھومی'' مہم کے تحت ضلع کے تمام تھانہ علاقوں میں غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ اور نشے کے کاروبار میں ملوث افراد کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف سخت اور مؤثر قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں کوٹدوار پولیس نے بی ای ایل روڈ پر مشتبہ حالت میں ایک شخص کو روکا۔ اس شخص کی شناخت 28 سالہ موہت ولد پورن لال کے طور پر ہوئی ہے جو اتر پردیش کے ضلع بریلی کے گنگاپور چوراہا، شیامت گنج کا رہائشی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے قبضے سے 172.81 گرام غیر قانونی اسمیک برآمد کی گئی۔

لڑکی کی گمشدگی کے معاملے میں پولیس پر سنگین الزامات

رائے سین: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے رائے سین ضلع کے جیتھاری پولیس اسٹیشن سے پولیس کی لاپرواہی اور مبینہ بدعنوانی کا ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایک نابالغ لڑکی جو ایک سال قبل یہاں کے ایک گاؤں سے لاپتہ ہوئی تھی، کو حال ہی میں جیتھاری چوکی کے انچارج اروند پانڈے نے اندور سے بازیاب کرایا تھا۔ اس دوران اہل خانہ کا الزام ہے کہ چوکی انچارج نے ملزم سے تین لاکھ روپے لے کر پورے معاملے کو دبا دیا۔ متاثرہ کے والد نے کلکٹر اور ایس پی کے یہاں درخواست دائر کی ہے، جس میں وزیر اعلیٰ، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل، کلکٹر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رائے سین کو مخاطب کر کے کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں جیتھاری چوکی کے انچارج اروند پانڈے کے خلاف سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ متاثرہ کے والد کا الزام ہے کہ ملزم سونو وشوکرما، جو پہلے 108 ایمبولینس سروس کا ڈرائیور تھا، اس کی نابالغ بیٹی کو لالچ دے کر اغوا کرلیا۔ متاثرہ کے والد کے مطابق انہوں نے بیٹی کے لاپتہ ہونے کے بعد جیتھاری چوکی تھانہ سلوانی میں رپورٹ درج کروائی لیکن ایک سال گزرنے کے باوجود پولیس نے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی۔ لڑکی کی بازیابی کے بعد چوکی انچارج نے نہ تو بچی کا طبی معائنہ کرایا اور نہ ہی ملزم کو گرفتار کیا۔ متاثرہ کے والد کا دعویٰ ہے کہ اس نے چوکی انچارج کو ویڈیو ریکارڈنگ اور فوٹو شواہد فراہم کیے جس میں اس کی بیٹی کو ملزم سونو وشوکرما کے ساتھ دکھایا گیا تھا۔ تاہم چوکی انچارج نے شواہد کو ضائع کر دیا اور کیس کو دبا دیا۔ اس نے الزام لگایا کہ جب اس نے اپنی بیٹی کے جسم پر زخموں کے نشانات دیکھے اور طبی معائنے کا مطالبہ کیا تو چوکی انچارج نے انکار کر دیا اور بچی کو چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے حوالے کر دیا۔ متاثرہ کے والد نے درخواست میں کہا کہ ملزم سونو وشوکرما اسے مسلسل دھمکیاں دے رہا ہے اور چوکی انچارج اس کو تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ اہل خانہ نے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رائے سین سے معاملے کی تحقیقات کرنے اور چوکی انچارج اروند پانڈے کو فوری طور پر معطل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ والد نے اپنی درخواست کے ساتھ اپنی دسویں جماعت کی رپورٹ کی فوٹو کاپی اور ایک حلف نامہ منسلک کیا ہے۔ دریں اثنا، ایس پی پنکج پانڈے نے بتایا کہ کیس کو چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا ہے اور اس معلومات کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

آیوروید آہار کو عالمی غذائیت کا لازمی حصہ چاہیے: پرتاپ راؤ جادھو

نئی دہلی: (یواین آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے آیوش (آزادانہ چارج) اور صحت و خاندانی فلاح و بہبود کے وزیر مملکت پرتاپ راؤ جادھو نے جمعرات کے روز کہا کہ آیوروید آہار صرف غذا نہیں بلکہ ایک ایسا فلسفہ ہے جو صحت، استحکام اور فطرت کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈ اتھارٹی (ایف ایس ایس اے آئی) کے ساتھ اشتراک کے ذریعے ہمارا مقصد آیوروید آہار کو عالمی غذائیت کا ایک لازمی جزو بنانا ہے اور ساتھ ہی یہ یقینی بنانا ہے کہ بہتر خوراک کے ذریعے ایک بہتر اور بیماری سے پاک مستقبل تشکیل دیا جاسکے۔ مسٹر جادھو نے کہا کہ ''ورلڈ فوڈ ڈے 2025 بہتر غذا اور بہتر مستقبل کے لیے ہاتھ ملانا'' کے تھیم پر منایا جا رہا ہے اور ایسے وقت میں آیوش وزارت 'آیوروید آہار' جیسے غیر معمولی اقدامات کے ذریعے ایک صحت مند اور زیادہ پائیدار زمین کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے عزم کو دہرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'آیوروید آہار' یعنی ہندوستان کا منفرد غذائی فلسفہ، جو توازن، فلاح و بہبود اور فطرت سے جڑا ہوا ہے۔ مرکزی آیوش وزیر نے کہا کہ اس سال کے ورلڈ فوڈ ڈے کا موضوع ہندوستان کے روایتی علم سے گہری ہم آہنگی رکھتا ہے۔ ایف ایس ایس اے آئی کی جانب سے نوٹیفائی کردہ آیوروید آہار کے قواعد ہندوستان کے روایتی طبی علم کو جدید فوڈ سیفٹی اسٹینڈرڈز کے ساتھ ضم کرنے میں نئے معیار قائم کر رہے ہیں۔

بی جے پی نے میتھلی، شریسی سمیت 13 خاتون امیدواروں کو انتخابی میدان میں اتارا

پٹنہ: (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں خواتین قیادت پر بھروسہ کرتے ہوئے مشہور لوک گلوکارہ میتھلی ٹھاکر اور بین الاقوامی شوٹر شریسی سنگھ سمیت 13 خواتین کو امیدوار بنایا ہے۔ غور طلب ہے کہ این ڈی اے کے تحت بی جے پی کو 101 نشستیں ملی ہیں، جن میں سے 13 حلقوں میں خاتون امیدواروں کو میدان میں اتارا گیا ہے۔ ان میں علی نگر سے میتھلی ٹھاکر، جموئی سے شریسی سنگھ، بیتیا سے سابق نائب وزیر اعلیٰ رینو دیوی، پریہار سے گایتری دیوی، نرپت گنج سے دیونتی یادو، کشن گنج سے سویٹی سنگھ، پران پور سے نشا سنگھ، کوڈھا سے کویتا دیوی، اورائی سے رما نشاد، وارسلی گنج سے ارونا دیوی، چھپرا سے چھوٹی کماری، کوچادھامن سے وینا دیوی اور موہنیاں سے سنگیتا کماری شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 2020 کے بہار اسمبلی انتخابات میں بھی بی جے پی نے 13 خواتین کو ٹکٹ دیا تھا، جن میں سے 9 خواتین کامیاب ہوئی تھیں۔ اس مرتبہ پارٹی نے پچھلے انتخابات میں جیتنے والی تین خواتین بھاگیرتی دیوی (رام نگر)، نکی ہیمبرم (کٹوریا) اور رشمی ورما (نرکٹیا گنج) کو ٹکٹ نہیں دیا ہے۔ ان کی جگہ نند کشور رام، پورن لال ٹڈو اور سنجے پانڈے کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ بی جے پی نے پچھلے الیکشن میں کامیاب ہونے والی نو خواتین میں سے چھ کو دوبارہ میدان میں اتارا ہے، جن میں شریسی سنگھ، رینو دیوی، گایتری دیوی، نشا سنگھ، کویتا دیوی اور ارونا دیوی شامل ہیں۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ خاتون امیدواروں پر اعتماد ظاہر کرنا بی جے پی کی ناری شکتی کو انتخابی طاقت بنانے کی حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس بار کے انتخاب میں بی جے پی کی خواتین امیدوار کتنے حلقوں میں کمل کھلانے میں کامیاب ہوتی ہیں۔

منی پور میں انتہا پسند گرفتار کروڑوں روپے کی منشیات ضبط

امپھال: (یواین آئی) منی پور پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بدھ کے روز ریاست کے مختلف علاقوں میں انتہا پسندی اور منشیات مخالف کارروائیاں انجام دیتے ہوئے کئی ممنوعہ تنظیموں کے سرگرم کارکنوں کو گرفتار کیا اور بھاری مقدار میں منشیات برآمد کیں۔ خصوصی خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر امپھال ویسٹ ضلع کے ہاؤبم مارک لوریمبم لیکائی علاقے سے یو این ایل ایف (پی) کے دو سرگرم کارکنوں کو گرفتار کیا گیا۔

چار سال بعد جموں و کشمیر میں ''دربار موؤ'' کی بحالی کا اعلان

جموں: (یواین آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کے روز ریاست کی تاریخی روایت ''دربار موؤ'' کو چار سال بعد دوبارہ شروع کرنے کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ ریاستی کابینہ کی منظوری اور لیفٹیننٹ گورنر کی توثیق کے بعد عمل میں لایا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اس قدیم روایت کی بحالی کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا: کابینہ نے اس فیصلے کی منظوری دی تھی اور فائل لیفٹیننٹ گورنر کو بھیجی گئی تھی، جسے اب باضابطہ طور پر منظوری مل چکی ہے۔ حکومت جلد ہی ''دربار موؤ'' کو دوبارہ شروع کرے گی۔ ذرائع کے مطابق، کابینہ نے رواں سال ستمبر میں ہی اس صدی پرانی روایت کو بحال کرنے کی سفارش کی تھی۔ قابلِ ذکر ہے کہ 'دربار موؤ' کی روایت 1872 میں مہاراجہ گلاب سنگھ نے متعارف کرائی تھی، جس کے تحت جموں و کشمیر کے سرکاری دفاتر ہر سال سردیوں میں جموں اور گرمیوں میں سرینگر منتقل کیے جاتے تھے تاکہ دونوں خطوں کے عوام کو براہ راست انتظامی سہولتیں میسر رہیں۔

اے پی: چہل قدمی کے دوران خاتون کے بہیمانہ قتل کی واردات

حیدرآباد: (یواین آئی) چہل قدمی کے دوران اے پی کے وشاکھاپٹنم میں ایک شادی شدہ خاتون کے بہیمانہ قتل کی واردات نے سنسنی پھیلا دی ہے۔ فورتھ ٹاؤن پولیس کے مطابق 30 سالہ سندھیا اپنے شوہر سے جھگڑوں کے باعث دو بچوں کے ساتھ الگ رہ رہی تھی۔ وہ چکوڈورائی علاقہ میں مقیم تھی۔ سندھیا کے دو بیٹے ہیں، ایک کو ہاسٹل میں رکھ کر تعلیم دلوا رہی تھی جبکہ دوسرا ذہنی طور پر کمزور ہونے کی وجہ سے اس کے ساتھ ہی رہتا تھا۔ وہ رشتہ داروں کی مالی مدد اور بیٹے کی پنشن پر گزر بسر کر رہی تھی۔ سندھیا کے گھر کے قریب 47 سالہ سرینواس نامی ایک بڑھئی رہتا تھا، جو اکثر اس سے جھگڑا کرتا رہتا تھا۔ چند دن قبل اس نے خاتون سے بدکلامی کی تھی جس پر سندھیا نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے سختی سے ڈانٹا۔ اسی بات پر مخاصمت رکھنے والے سرینواس نے بدھ کی شام شراب کے نشہ میں دھت ہو کر چہل قدمی کیلئے نکلی سندھیا پر پیچھے سے چاقو سے حملہ کر دیا۔ حملے کے دوران اس کا گلا کاٹ دیا گیا جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس، سی آئی اُما کانت اور ایس آئی وینکٹ راؤ نے موقع پر پہنچ کر معائنہ کیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم سرینواس کو ریلوے اسٹیشن کے قریب سے گرفتار کرلیا۔

'طوفان الاقصیٰ کی چنگاری کبھی نہیں بجھے گی' یحییٰ السنوار کی پہلی برسی پر حماس کا بیان

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ طوفان الاقصیٰ کی چنگاری کبھی نہیں بجھے گی۔ ہمارے قائدین اور مجاہدین کے خون نے آزادی کی راہ کو مزید روشن کر دیا ہے۔ شہداء کی قربانیاں ہماری مزاحمت کو نسل در نسل مضبوط کر رہی ہیں اور ہم ان کے مشن کو اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک ہماری سرزمین اور مقدسات مکمل طور پر آزاد نہیں ہو جاتے۔

جمعرات کے روز جاری ایک بیان میں حماس نے اپنے عظیم قائد شہید یحییٰ السنوار کی پہلی برسی پر کہا کہ ایک سال گزر گیا اس تاریخی اور ایمان افروز معرکے کو جسے دنیا نے طوفان الاقصیٰ کے نام سے جانا۔ اس معرکے کا ہیرو، بہادر قائد یحییٰ السنوار تھا جس نے اپنی جدوجہد بھری زندگی کا اختتام میدانِ جنگ میں، دشمن کے سامنے سینہ سپر ہو کر کیا۔ وہ ڈٹا رہا، کھڑا رہا، اپنی چھڑی لہراتا ہوا قابض اسرائیلی درندگی اور طاقت کے سامنے ڈٹ گیا۔

بیان میں کہا گیا کہ ایک سال گزرنے کے بعد فلسطینی قوم نے صبر، ثابت قدمی اور قربانی سے وہ تاریخی کارنامہ انجام دیا جس نے قابض اسرائیل کے تمام عزائم خاک میں ملا دیے۔ مزاحمت نے اپنی بہادری اور طاقت سے ایسا قومی معاہدہ پایۂ تکمیل تک پہنچایا جس نے قابض اسرائیلی جارحیت، نسل کشی، بھوک، جبری ہجرت اور نسلی تطہیر کی مہم کو ناکام بنایا۔ اس کے نتیجے میں ''طوفان الاحرار'' کے عنوان سے اسیران کے تبادلے کا معاہدہ ہوا جس کے تحت ایک ہزار نو سو اٹھسٹھ فلسطینی اسیر آزادی کی فضا میں سانس لے رہے ہیں اور صہیونی جیلر کی نخوت ٹوٹ چکی ہے۔

حماس نے اپنے بیان میں شہید السنوار کی شاندار زندگی اور جدوجہد کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی جوانی کے آغاز سے ہی ایک سچے مجاہد کے طور پر ابھرے۔ تئیس برس کے طویل اسیری کے دوران بھی اپنے صہیونی قید کرنے والوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بنے رہے۔ رہائی کے بعد انہوں نے جدوجہدِ آزادی کی تنظیم نو، منصوبہ بندی اور عسکری تیاری میں مرکزی کردار ادا کیا۔ بالآخر سات اکتوبر سنہ 2023ء کو طلوع ہونے والی اس صبح نے قابض اسرائیل کے غرور کو خاک میں ملا دیا، اس کے فوجی افسانے کو توڑ دیا اور یحییٰ السنوار کو میدانِ معرکہ میں شہادت کا بلند رتبہ عطا کیا۔ تحریک نے واضح کیا کہ قائد یحییٰ السنوار اور ان سے پہلے آزادی کے راستے پر جان نچھاور کرنے والے تمام رہنماؤں اور مجاہدین کی شہادت نے تحریک حماس، فلسطینی عوام اور مزاحمت کو مزید مضبوط، پر عزم اور اپنے اصولوں پر قائم کر دیا ہے۔ ہم انہی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ان کے خون کا حق ادا کریں گے۔ بیان میں کہا گیا کہ طوفان الاقصیٰ کی چنگاری ہمیشہ بھڑکتی رہے گی۔ یہ ہمارے حقوق، اصولوں اور قومی وحدت کی علامت ہے۔ دشمن جتنا بھی طاقتور اور ظالم ہو، ہمارے عزم کا یہ الاؤ کبھی نہیں بجھے گا۔ حماس نے اپنے عہد کی تجدید کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے پرچم کبھی سرنگوں نہیں ہوں گے۔ آزادی اور مزاحمت کی یہ پرچم نسل در نسل فلسطینیوں کے ہاتھوں میں بلند رہیں گے یہاں تک کہ مکمل آزادی حاصل ہو اور القدس دارالحکومت کے ساتھ مکمل خودمختار فلسطینی ریاست قائم ہو جائے۔ بیان کے آخر میں تحریک نے اپنے قائد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، ''اے ابا ابراہیم! تم اطمینان سے سو جاؤ، تم نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، دشمن کی نخوت توڑی، اس کے غرور کو خاک میں ملا دیا اور اس کے باطل وجود کی بنیادیں ہلا ڈالیں۔''

روس سے تیل کی خریداری بند کرنے پر ٹرمپ کا دعویٰ خارج

امریکی صدر نے کہا تھا کہ 'مودی نے یقین دہانی کرائی'، وزارت خارجہ نے کہا 'دونوں کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہوئی'

نئی دہلی، (ایجنسیاں): ہندوستانی وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے کہا کہ بدھ کو وزیر اعظم مودی اور صدر ٹرمپ کے درمیان کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ وزارت کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو ہفتہ وار پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ دراصل امریکی صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ان سے کہا ہے کہ ہندوستان اب روس سے تیل نہیں خریدے گا۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ میں ہندوستان کے روس سے تیل خریدنے سے خوش نہیں تھا، اب ہمیں چین سے بھی ایسا ہی کروانا ہوگا۔ ٹرمپ نے اگست 2025 میں ہندوستان پر روس سے تیل کی خریدنے کی وجہ سے 25 فیصد اضافی ٹیرف لگایا ہے۔ اس طرح امریکہ اب تک ہندوستان پر کل ٹیرف 50 فیصد لگا چکا ہے۔

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس تازہ بیان کے بعد کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے انہیں روس سے تیل خریدنا بند کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے اور یہ عمل جلد مکمل ہو سکتا ہے، ملک و بیرونِ ملک کے سیاسی اور سفارتی حلقوں میں زبردست ہلچل پیدا ہو گئی ہے۔ واشنگٹن میں صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران امریکی صدر کے بیان کو کچھ حلقوں میں امریکی انتظامیہ کی جانب سے ہندوستان کی ایندھن کے تحفظ کی پالیسی پر اثر انداز ہونے کا کریڈٹ لینے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ مجھے یہ پسند نہیں تھا کہ ہندوستان (روس سے) تیل خرید رہا ہے اور انہوں نے (مودی) نے آج مجھے یقین دلایا کہ وہ روس سے تیل نہیں خریدیں گے۔ یہ ایک بڑی روک ہے۔ مسٹر ٹرمپ کے اس دعوے پر فوری طور پر مختلف حلقوں سے متضاد ردعمل سامنے آئے۔ نئی دہلی میں وزارتِ خارجہ نے واضح کیا کہ ہندوستان اپنی توانائی پالیسی قومی مفادات کی بنیاد پر طے کرنے کا آزادانہ حق رکھتا ہے۔ ٹرمپ کے دعوے کا جواب دیتے ہوئے ہندوستانی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان تیل اور گیس کا ایک بڑا درآمد کنندہ ملک ہے اور غیر مستحکم عالمی توانائی منڈی میں ہندوستانی صارفین کے مفادات کا تحفظ ہمیشہ اولین ترجیح رہا ہے۔ وزارت نے زور دے کر کہا کہ ملک کی تیل درآمد کرنے کی پالیسی دو اہم اہداف پر مبنی ہے، توانائی کی قیمتوں میں استحکام اور سپلائی کا تحفظ۔ ان اہداف کے حصول کے لیے ہندوستان درآمدی ذرائع میں تنوع اور وسعت پیدا کر رہا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے مزید کہا کہ ہندوستان گزشتہ ایک دہائی سے جغرافیائی وسیاسی حالات کو متوازن رکھتے ہوئے امریکہ سمیت مختلف شراکت دار ممالک سے تیل کی خریداری کے امکانات بڑھا رہا ہے۔ موجودہ امریکی انتظامیہ کی جانب سے ہندوستان کے ساتھ توانائی تعاون میں دلچسپی ایک مثبت اشارہ ہے اور یہ ہندوستان کی خودمختاری کے احترام کو ظاہر کرتا ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان نے بارہا واضح کیا ہے کہ روس سے تیل کی خرید سے عالمی توانائی منڈی کو استحکام حاصل ہوا ہے۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ روس-یوکرین بحران کے آغاز پر اس وقت کی بائیڈن انتظامیہ نے خود ہندوستان سے کہا تھا کہ وہ روس سے خام تیل خریدتا رہے تاکہ عالمی منڈی میں عدم استحکام پیدا نہ ہو۔ صدر ٹرمپ نے اگست کے آخری ہفتے میں قومی سلامتی کے نام پر ہندوستان سے روسی تیل کی خریداری کے خلاف 25 فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا تھا، جس کے نتیجے میں ہندوستانی اشیا پر امریکی مارکیٹ میں مجموعی ٹیکس 50 فیصد تک پہنچ گیا۔ اس کے باوجود، ہندوستان نے حالیہ عرصے میں امریکہ سے بھی تیل خریدنا شروع کر دیا ہے۔ جمعرات کو جاری سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، ستمبر میں امریکہ کو ہندوستانی برآمدات میں کچھ کمی ضرور آئی، مگر اس کے باوجود ہندوستان کی کل تجارتی برآمدات میں سال بہ سال 6 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ فی الحال، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تجارتی معاہدے پر بات چیت جاری ہے، اور دونوں ممالک کے حکام نے مذاکرات کو مثبت اور تعمیری قرار دیا ہے۔

مودی ٹرمپ سے ڈرتے ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے مسٹر مودی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی بے تکی باتوں پر خاموشی اختیار کر لیتے ہیں اس سے لگتا ہے کہ وہ ان سے خوفزدہ ہیں۔ وزیر اعظم پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم مودی مسٹر ٹرمپ سے خوفزدہ ہیں۔ وہ مسٹر ٹرمپ کو یہ فیصلہ کرنے اور اعلان کرنے کی اجازت دیتے ہیں کہ ہندوستان روس سے تیل نہیں خریدے گا۔ انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات یہ ہے کہ مسٹر مودی ان سے بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن امریکی صدر انہیں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی بار بار نظر انداز کرنے کے باوجود مبارکباد کے پیغامات بھیجتے رہتے ہیں۔ وزیر خزانہ کا دورہ امریکہ منسوخ کر دیا گیا۔ شرم الشیخ میں شامل نہیں ہوئے۔ آپریشن سندور پر ان کی مخالفت نہیں کرتے۔

روس کے ساتھ تیل کی تجارت ہندوستان کے قومی مفاد میں ہے: روسی سفیر دینس علی پوف

نئی دہلی: (ایجنسی) ہندوستان میں روس کے سفیر دینس علی پوف نے کہا ہے کہ ہندوستان اور روس کی توانائی شراکت داری ہندوستان کے قومی مفادات کے عین مطابق ہے۔ مسٹر علیپوف نئی دہلی میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا امریکہ کی درآمدی پابندیوں کے دباؤ میں ہندوستان اور روس کے درمیان تیل کی تجارت میں کوئی تبدیلی آئے گی، تو انہوں نے کہا کہ یہ سوال ہندوستان کی حکومت سے پوچھا جانا چاہیے، ہندوستانی حکومت اپنے قومی مفاد کو سب سے اوپر رکھتی ہے، اور دونوں ممالک کے درمیان توانائی کی شراکت داری انہی مفادات کے مطابق ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دسمبر کے آغاز میں روس کے صدر ہندوستان کے دورے پر آنے والے ہیں۔ سفیر سے جب اس دورے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ دورہ انتہائی اہم ہے اور تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے کے دوران معیشت اور دفاع سمیت کئی اہم اور وسیع موضوعات پر بات چیت اور معاہدے کی امید ہے۔

چیف جسٹس پر حملے کی کوشش معاملے میں سپریم کورٹ کا توہین عدالت کی فوری سماعت سے انکار

نئی دہلی، (ایجنسی) سپریم کورٹ نے ایڈوکیٹ راکیش کشور کے خلاف توہینِ عدالت کی کارروائی کی درخواست پر فوری سماعت سے جمعرات کے روز انکار کر دیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جویمالیا باغچی کی بنچ نے اس معاملے کی سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ اٹارنی جنرل نے وکیل کے خلاف توہینِ عدالت ایکٹ کے تحت کارروائی کی منظوری دے دی ہے، اس لیے اگر عدالت کوئی کارروائی کرتی ہے تو ایک اور معاملہ شروع ہو جائے گا۔ بینچ نے مزید کہا کہ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) نے خود اس معاملے کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سینئر وکیل اور سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر وکاس سنگھ نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ اس معاملے کی فوری سماعت (17 اکتوبر، جمعہ) کو کی جائے، کیونکہ دہلی کے اس وکیل نے نہ کوئی ندامت ظاہر کی ہے اور نہ ہی اپنے رویّے پر افسوس کیا ہے، بلکہ اپنے عمل کو درست قرار دیا ہے۔ عدالتِ عظمیٰ نے یہ بھی نشاندہی کی کہ آنے والے دنوں اور ہفتوں میں سوشل میڈیا اس واقعے پر بحث کر کے اسے مزید پھیلائے گا اور سنسنی خیز بنائے گا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مسٹر سنگھ کی دلیل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر کچھ لوگوں نے یہ کہہ کر اس کی تعریف کی کہ یہ کام بہت دیر سے کیا گیا تھا۔

بھگوڑوں کیلئے ہر ریاست میں خصوصی جیلیں قائم کی جانی چاہئیں: وزیر داخلہ امت شاہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے آج نئی دہلی میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے زیر اہتمام 'مفروروں کی حوالگی: چیلنجز اور حکمت عملی' کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔ اس تقریب میں مرکزی داخلہ سکریٹری، خارجہ سکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ڈائریکٹر سمیت کئی معززین نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہمارا ملک عالمی سطح پر اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ قومی سلامتی کے تمام پہلوؤں کو یقینی بنانا انتہائی اہم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اندر بدعنوانی، جرائم اور دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی کو برقرار رکھتے ہوئے ہمیں ہندوستان کی سرحدوں سے باہر سے اس طرح کی سرگرمیاں چلانے والوں کے تئیں بھی بالکل بھی برداشت نہ کرنے کا نقطہ نظر اپنانا چاہیے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ایسے تمام مجرموں کو ہندوستانی قوانین کے دائرے میں لایا جائے اور اس مقصد کے لیے ایک مضبوط طریقہ کار وضع کیا جائے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ یہ کانفرنس، انٹرپول اور تین نئے فوجداری قوانین کے تحت دستیاب دفعات کے ساتھ، ہندوستانی عدالتوں کے سامنے مفرور مجرم کی موجودگی کو قابل بنانے کی ایک ٹھوس کوشش ہے اور اس کے حصول کے لیے ایک روڈ میپ بھی فراہم کرتی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ تقریباً ڈیڑھ سال پہلے کی گئی تجویز پر عمل کرتے ہوئے سی بی آئی نے مفرور افراد کی حوالگی کے تصور کو عملی جامہ پہنایا ہے اور یہ تنظیم اس کے لیے تعریف کی مستحق ہے۔ مسٹر امت شاہ نے کہا کہ یہ ہمارا اجتماعی عزم ہونا چاہیے کہ چاہے کوئی مجرم کتنا ہی چالاک کیوں نہ ہو، انصاف کی رسائی اور بھی تیز ہونی چاہیے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مفرور مجرموں کا مسئلہ ملک کی خودمختاری، اقتصادی استحکام، امن و امان اور قومی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ ایک طویل عرصے کے بعد اس موضوع پر ایک منظم نقطہ نظر تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ایک ایسے نظام کو یقینی بنایا جائے جو بے رحم نقطہ نظر اپنائے اور ہر مفرور کو مقررہ وقت میں ہندوستانی نظام انصاف کے تحت لایا جائے۔ شاہ نے زور دے کر کہا کہ دو عناصر- یقین دہانی اور ماحولیاتی نظام- کسی بھی مفرور کو پکڑنے کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے مفرور مجرموں کے ذہنوں میں اس یقین دہانی کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا کہ قانون ان تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس کے علاوہ، قانونی، مالی اور سیاسی حمایت کے ماحولیاتی نظام کو بھی ختم کیا جانا چاہیے۔ بیرون ملک مفروروں کے ذریعے بنائے گئے ادارہ جاتی گٹھ جوڑ کو بھی ختم کیا جانا چاہیے۔

حوالگی کے نظام کے پانچ مقاصد ہونے چاہئیں

وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ہمارے حوالگی کے نظام کے پانچ مقاصد ہونے چاہئیں: سرحدوں سے باہر انصاف کی رسائی کو یقینی بنانا، شناختی نظام کو جدید ترین اور درست بنا کر قومی سلامتی کو مضبوط کرنا، قانون اور عدالتی نظام کے حوالے سے ہماری بین الاقوامی ساکھ کو بڑھانا، ہمارے خدشات میں دوسرے ممالک کو شامل کرتے ہوئے معاشی نظام کا تحفظ اور قانون کی حکمرانی کیلئے عالمی سطح پر قبولیت حاصل کرنا۔ شاہ نے زور دے کر کہا کہ ہموار مواصلات، ایک اسٹریٹجک نقطہ نظر اور منظم عمل درآمد کے ذریعے عمل کو بہتر بنا کر ہم اس مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔

بہار اسمبلی انتخابات میں الیکشن کمیشن کا پردہ نشیں خواتین کیلئے خصوصی انتظام کا حکم

نئی دہلی: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات کے حوالے سے الیکشن کمیشن (ECI) نے برقع پوش اور پردہ نشین خواتین کے لیے خصوصی انتظامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ پولنگ بوتھ پر ایسی خواتین ووٹروں کی شناخت کو یقینی بنانے کے لیے خواتین اہلکاروں کو تعینات کیا جائے گا تاکہ ووٹنگ کے عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔ اس مقصد کے لیے آنگن واڑی مراکز میں کام کرنے والی خواتین ملازمین کو خصوصی طور پر تعینات کیا جائے گا۔

قواعد کے مطابق، برقع یا پردہ پہننے والی خواتین کو ووٹنگ سے پہلے اپنے شناختی کارڈ کے ساتھ چہرہ دکھانا لازمی ہوگا، لیکن یہ عمل مکمل طور پر خواتین اہلکاروں کی موجودگی میں اور ایک پرائیویٹ ماحول میں ہوگا تاکہ ان کی شناخت عام نہ ہو۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ یہ کوئی نیا حکم نہیں ہے بلکہ 1994 میں اُس وقت کے چیف الیکشن کمشنر (CEC) ٹی۔ این۔ سیشن کے دور میں جاری کردہ ہدایات کا ہی تسلسل ہے۔ اس دوران بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کے رہنما مسلسل یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ برقع پہننے والی خواتین کی شناخت کی تصدیق ضروری ہے تاکہ ووٹنگ میں کسی بھی قسم کی گڑبڑی نہ ہو۔ پارٹی کے کئی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ایک ہی شخص کے دوبار ووٹ ڈالنے کے امکان کو ختم کرنے کے لیے یہ قدم ضروری ہے۔ بی جے پی کا مؤقف ہے کہ جمہوریت میں شفافیت کو قائم رکھنے کے لیے تمام ووٹروں کی شناخت کی یکساں طور پر تصدیق ہونی چاہیے۔ تاہم اپوزیشن جماعتوں نے بی جے پی کے اس مطالبے پر اعتراض کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے مذہبی یا سماجی نقطہ نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن پہلے ہی اس قسم کا انتظام کر رہا ہے اور خواتین ووٹروں کی عزت و رازداری کی مکمل حفاظت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے تمام اضلاع کے حکام کو ہدایت دی ہے کہ اس عمل کو سختی سے نافذ کیا جائے لیکن کسی بھی خاتون ووٹر کو پریشانی یا ناگواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کمیشن کا ماننا ہے کہ یہ قدم ووٹنگ میں شفافیت اور خواتین ووٹروں کے احترام دونوں کو متوازن انداز میں یقینی بنائے گا۔

گجرات میں وزیر اعلیٰ کے علاوہ تمام 16 وزراء نے دیا استعفیٰ

آج حلف اُٹھائے گی نئی کابینہ، تقریباً 10 نئے وزراء کی شمولیت کا امکان

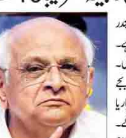

احمد آباد، (ایجنسیاں): گجرات میں وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کے علاوہ باقی تمام 16 وزراء نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ حکام کے مطابق ریاستی کابینہ کا جمعہ کو توسیع کی جائے گی۔ نامزد وزراء کی حلف برداری کی تقریب صبح 11.30 بجے گاندھی نگر کے مہاتما مندر میں ہوگی۔ اس دوران گورنر آچاریہ دیوورت ارکان اسمبلی کو عہدہ اور رازداری کی قسم دلائیں گے۔ بی جے پی کے ایک سینئر رہنما نے بتایا کہ آئندہ کابینہ توسیع میں ریاست کو تقریباً 10 نئے وزراء مل سکتے ہیں۔ کابینہ میں تبدیلی کی نگرانی بی جے پی کے صدر جے پی نڈا کریں گے، جو جمعرات کی شام گجرات پہنچیں گے۔ کابینہ توسیع کے سلسلے میں نڈا کی وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل، سابق ریاستی بی جے پی صدر سی آر پٹیل اور پارٹی کے دیگر سینئر رہنماؤں کے ساتھ کئی ملاقاتیں ہوں گی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق ملاقات میں گجرات کابینہ میں تبدیلی اور ریاست کے دیگر اہم تنظیمی معاملات پر بات چیت متوقع ہے۔ نڈا کا یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کے رہائش گاہ پر ہوئی ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے کچھ دن بعد ہو رہا ہے، جہاں گھریلو وزیر امت شاہ، مرکزی وزیر سی آر پٹیل اور وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے ریاستی کابینہ میں تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع کا کہنا ہے کہ جے پی نڈا کا یہ گجرات دورہ کابینہ میں تبدیلی کی حتمی منظوری دینے اور گجرات میں پارٹی کی صورتحال کو مستحکم کرنے کے لیے حکمت عملی کا جائزہ لینے کے مقصد سے ہو رہا ہے۔ بی جے پی کا یہ کابینہ تبدیلی مشن 2027 کے انتخابی تناظر میں اہم سمجھا جا رہا ہے۔ پارٹی آئندہ اسمبلی انتخابات سے پہلے نئے سیاسی توازن کو پرکھنے کی کوشش بھی کرے گی۔ یہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ نوجوان رہنما گوپال اٹالیا کی قیادت میں عام آدمی پارٹی، بی جے پی کے پٹی دار علاقے میں اپنی پہچان بڑھا رہی ہے۔ گجرات کابینہ میں یہ تبدیلی نئے بی جے پی ریاستی صدر جگدیش وشوکرما کی تعیناتی کے چند دن بعد ہو رہی ہے۔ ریاست میں سابق وزیر رہنے والے وشوکرما کو مرکزی وزیر سی آر پٹیل کی جگہ گجرات بی جے پی کی قیادت سونپی گئی ہے۔

کابل میں جلد کھلے گا ہندوستانی سفارت خانہ: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، (ایجنسی): وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ افغانستان کی راجدھانی کابل میں ہندوستانی سفارت خانہ اگلے چند دنوں میں کھل جائے گا۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کے روز یہاں ہفتہ وار میڈیا بریفنگ کے دوران اس بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ کابل میں جون 2022 سے ہندوستان کا ایک تکنیکی مشن کام کر رہا ہے اور اگلے کچھ دنوں میں اس کی جگہ مکمل سفارت خانہ کھول دیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کے دورۂ ہندوستان کے دوران ہندوستان نے کابل میں سفارت خانہ دوبارہ کھولنے کا اعلان کیا تھا۔ وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے مسٹر متقی کے ساتھ مذاکرات کے دوران ہندوستان کے اس فیصلے سے آگاہ کیا تھا۔ ہندوستان کے اس اہم سفارتی قدم کو افغانستان کے ساتھ تعلقات میں استحکام کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

مرکزی ایجنسیوں کے 1.2 ملین ملازمین 'زوہو میل' میں منتقل

تیزی سے بڑھتے ہوئے سائبر خطرات سے نمٹنے اور ڈیٹا سیکورٹی کو مضبوط بنانے کی کوشش

نئی دہلی: (ایجنسی) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے بعد اب مرکزی ایجنسیوں کے 1.2 ملین سے زیادہ ملازمین بھی زوہو میل پلیٹ فارم پر منتقل ہو گئے ہیں۔ یہ اقدام تیزی سے بڑھتے ہوئے اور مسلسل بڑھتے ہوئے سائبر خطرات سے نمٹنے، ملازمین میں ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے اور ڈیٹا سیکیورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ زوہو ایک ہندوستانی ملٹی نیشنل ٹیکنالوجی کمپنی ہے جو کلاؤڈ بیسڈ سافٹ ویئر اور بزنس ٹولز کی خدمات فراہم کرتی ہے۔ سریدھر ویمبو اور ٹونی تھامس نے 1996 میں قائم کیا، اس کا صدر دفتر چنئی میں ہے۔ کمپنی 160 ممالک میں آرٹی میسنجر اور زوہو میل جیسی 80 ایپ سروسز پیش کرتی ہے۔ ایمس کے سرور کے ہیک ہونے کے بعد کوششیں شروع ہو گئیں۔ مرکزی حکومت کا زوہو پلیٹ فارم پر منتقل ہونا کوئی اچانک ترقی نہیں ہے۔ بلکہ اس نے تین سال کی گہری تحقیق وتفتیش کی پیروی کی۔ درحقیقت 2022 میں ہیکرز نے ایمس کے پانچ سرورز اور 1.3 ٹی بی سے زیادہ ڈیٹا کو اپنے کنٹرول میں لے لیا۔ جس سے حکومت کو کافی نقصان ہوا۔ اس نے مقامی مواصلاتی نظام کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ 2023 میں، مرکزی وزارت اطلاعات ونشریات نے محفوظ میل خدمات فراہم کرنے کے لیے ایک ٹینڈر جاری کیا۔ زوہو میل نے ٹینڈر جیت لیا۔ اس کے بعد نیشنل انفارمیٹکس سینٹر نے 20 خفیہ حفاظتی پیرامیٹرز پر زوہو میل کا آڈٹ کیا۔ سیکورٹی ایجنسیوں جیسے کہ ہندوستانی کمپیوٹر ایمرجنسی رسپانس ٹیم نے زوہو میل کا آزادانہ سیکورٹی آڈٹ کیا جس کے نتیجے میں زوہو کا اعتماد بحال ہوا۔

SAVINGS UP TO ₹13 500** | 5.99%** ROI | SBI card Up to ₹7 500 Instant Discount with SBI Credit Card on EMI Transaction** | HDFC BANK Up to ₹7 500 Instant Discount with HDFC BANK EASYEMI on Cards**

* Ex-showroom price of TVS Raider Drum variant in Maharashtra. # T&C apply. ^ Under TVSM internal test conditions. ** Finance plans are mutually exclusive and cannot be clubbed with each other. Scheme valid till 31st October, 2025. T&C apply.

FOLLOW US ON: @tvsraiderofficial | TVS RAIDER | VISIT US AT: www.tvsmotor.com/tvs-raider

TVS CREDIT | SHRIRAM Finance | IDFC FIRST Bank | L&T Finance | IndusInd Bank | HINDUJA LEYLAND FINANCE

FOR ALL INSTITUTIONAL/BULK REQUIREMENTS PLEASE MAIL corporatecustomersupport@tvsmotor.com Authorised Main Dealers: Thane: Ashwini TVS, Tel: 9920051234 | Thane: Supreme TVS, Tel: 9607743333 | Thane, GB Road: Hermes TVS, Tel: 8657060274 | Belapur: Ratan TVS, Tel: 8104114512 | Panvel: Priyanka TVS, Tel: 8104980910 | Panvel: Ratan TVS, Tel: 8104114504 | Kharghar: Priyanka TVS, Tel: 8104980919 | Ulhasnagar: Supreme TVS, Tel: 9607743333 | Dombivali: Supreme TVS, Tel: 9607743333 | Badlapur: Supreme TVS, Tel: 9607743333 | Kalyan: Supreme TVS, Tel: 9607743333; Viaan TVS, Tel: 9594454444 | Shahapur: Hermes TVS, Tel: 8657060274 | Vashi: Minakshi TVS, Tel: 9324904008 | Alibag: Kudrat TVS, Tel: 8898241418 | Bhiwandi: Roshan TVS, Tel: 8956304541 | Andheri West: Trivikram TVS, Tel: 9324927303 | Santacruz West: Trivikram TVS, Tel: 9004099636 | Karjat: Sai Prasad TVS, Tel: 9765263904 | Nerul: Litra TVS, Tel: 8591998156 | Malad (W): Autorace TVS, Tel: 8530703333 | Goregaon: Autorace TVS, Tel: 8530569777 | Byculla: Roshan TVS, Tel: 8956752391 | Chembur: Kamal Auto, Tel: 7301234515 | Saki Naka: Abhishek TVS, Tel: 9579961478 | Marine Lines: A. Hyland Pvt.Ltd., Tel: 9987599875 | Kurla: Raj 2 Wheelers LLP, Tel: 8097996640 | Dahisar (East): Matrix TVS, Tel: 9326900453 | Vasai: Arni Wheels, Tel: 8888807724 | Virar: Arni Wheels, Tel: 9146000633 | Boisar: Arni Wheels, Tel: 9146000622 | Bhayandar (West): Matrix TVS, Tel: 9326900451 | Bhandup: SO Innovative TVS, Tel: 8892999900 | Mira Road (East): Matrix TVS, Tel: 9326900456 | Prabhadevi: Supreme TVS, Tel: 9607743333.

dentsu/sah mum/02/25

اگت پوری جعلی کال سینٹر معاملہ: 3 آئی جی رینک کے افسران ملوث

فرضی کال سینٹرز کو سیکوریٹی فراہم کرنے کے نام پر ماہانہ 20 لاکھ روپے وصول کرنے کا الزام، شاہی تحائف لینے اور غیر ملکی دورے پر جانے کا معاملہ بھی زیر تفتیش، کال سینٹر پر آیورویدک ناموں سے جنسی گولیاں، ادویات اور جعلی ایمیزون گفٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈز فروخت کرنے کا الزام

ممبئی: اگت پوری میں جعلی کال سینٹر نیٹ ورک کا پردہ فاش ہونے کی تحقیقات میں مہاراشٹر بھر میں غیر قانونی سرگرمیوں میں تین انسپکٹر جنرل (آئی جی) رینک کے افسران کے مبینہ ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ سی بی آئی کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ آئی جی رینک کے تین افسران میں سے دو کے قریبی خاندانی اور کاروباری تعلقات ہیں اور ان کے بچے کاروباری شراکت دار ہیں۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ ایک افسر کی بیٹی اور دوسرے افسر کے بیٹے کی مشترکہ ملکیت والی کمپنی گھریلو سامان اور گاڑیوں کی مرمت کا کام کرتی ہے۔ یہ سی بی آئی کی جانچ کے تحت کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ یہ کال سینٹرز آیورویدک ناموں سے جنسی گولیاں، ادویات اور جعلی ایمیزون گفٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ فروخت کرر ہے تھے۔

تفتیش کاروں نے انکشاف کیا کہ 31 جنوری 2024 کو 58 آئی پی ایس افسران کی ریاست گیر تبدیلی کے دوران دو سینئر آئی پی ایس افسران کا بیک وقت تبادلہ کیا گیا تھا۔ ایک پہلے تھانے میں اور دوسرے کو کونکن رینج میں تعینات کیا گیا تھا، جو پانچ ساحلی اور اندرون ملک اضلاع (پالگھر، تھانے دیہی، رائے گڑھ، سندھ) کی نگرانی کر رہا تھا۔ دونوں افسران پر الزام ہے کہ انہوں نے تھانے کے علاقے، کھالا پور، نوی ممبئی اور رائے گڑھ میں کئی فرضی کال سینٹرز چلانے میں مدد کی تھی۔

سینٹرل ایجنسی کے ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ 2021 اور 2024 کے درمیان، ان دو آئی پی ایس افسران نے، ایک سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی)، ایک ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) اور رائے گڑھ کے ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی وائی ایس پی) کے ساتھ، ایک مڈل مین کے ذریعے فرضی کال سینٹر چلانے والوں سے رابطہ رکھا۔ مڈل مین، جو پولیس کا ایک مخبر بھی تھا، مبینہ طور پر غیر قانونی کال سینٹرز کی آسانی سے کارروائی کو یقینی بنانے کے عوض افسران اور ان کے خاندان کے افراد اور رشتہ داروں کو لگژری گھڑیاں، سونے کے زیورات، بین الاقوامی تعطیلات اور شاندار تقریبات سمیت متعدد منافع بخش مراعات فراہم کرتا تھا۔

سی بی آئی کی تحقیقات میں مزید انکشاف ہوا ہے کہ کھالا پور اور علی باغ میں کام کرنے والے تین کال سینٹر اسی نیٹ ورک کا حصہ تھے جس کا 8 اگست کو اگت پوری میں پردہ فاش کیا گیا تھا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ان کال سینٹرز کے ماسٹر مائنڈ وشال یادو تھے، جنہیں گرفتار کیا گیا ہے، اور سندیپ سنگھ عرف سینڈی، جو مفرور ہے۔

ذرائع نے اشارہ کیا کہ اس وقت کے کونکن رینج آفیسر نے جرائم پر قابو پانے کے لیے ایک خصوصی دستہ تشکیل دیا تھا۔ تاہم، الزامات سے پتہ چلتا ہے کہ اس اسکواڈ کا ایک افسر دراصل کال سینٹرز کو سیکیورٹی فراہم کر رہا تھا اور اسے ماہانہ 20 لاکھ روپے ادا کیے جاتے تھے، جس کا ایک حصہ انسپکٹر جنرل کے ساتھ شیئر کیا جاتا تھا۔ ناسک میں تعینات ایک اور آئی جی رینک کے افسر پر الزام ہے کہ انہوں نے سندیپ سنگھ سے براہ راست ذاتی تعاون حاصل کیا۔ حکام کا دعویٰ ہے کہ زمینی سطح پر سیکیورٹی کی نگرانی کرنے والے اے ایس پی کو مبینہ طور پر 20 سے 25 لاکھ (تقریباً 2.5 ملین ڈالر) موصول ہوئے۔ مبینہ طور پر کشیدگی اس وقت پیدا ہوئی جب ایس پی نے زیادہ سیکیورٹی ڈپازٹ کا مطالبہ کیا۔

اگست 2024 میں ایس پی کی قیادت میں ایک ٹیم نے لوکل کرائم برانچ کے ساتھ مل کر، نیچرز ایج ریزورٹ میں علی باغ یونٹ پر چھاپہ مارا اور جعلی کال سینٹر کے سرغنہ سندیپ سنگھ سمیت 33 لوگوں کو گرفتار کیا۔ ملزم نے مبینہ طور پر ایک فارماسیوٹیکل کمپنی کے نمائندے ظاہر کر کے، ممنوعہ افروڈیزیا کی پیشکش اور متاثرین کو گفٹ کارڈز خریدنے کی ہدایت کر کے امریکی شہریوں کو دھوکہ دیا۔ یہ رقم مبینہ طور پر مرکزی آپریٹر روہت بوٹین کو حوالات کے ذریعے منتقل کی گئی تھی۔ حکام نے تقریباً 85.45 لاکھ (تقریباً 8.54 ملین ڈالر) مالیت کے 32 کمپیوٹر، 55 موبائل فون، پانچ گاڑیاں اور دیگر سامان ضبط کر لیا اور اس کے بعد علی باغ یونٹ کو بند کر دیا۔

مرکزی ایجنسی کی تحقیقات نے الزام لگایا کہ ایک مڈل مین نے آپریٹرز اور پولیس کے درمیان معاملے میں ثالثی کی کوشش کی، لیکن اس وقت کے ایس پی نے مبینہ طور پر سمجھوتہ کرنے سے انکار کر دیا۔ وشال یادو اور سندیپ سنگھ کے نیٹ ورک کو علی باغ میں مکمل طور پر کام کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ایس پی طویل عرصے سے سیکیورٹی ڈپازٹ میں 'نمایاں' اضافے کا مطالبہ کر رہے تھے، اور اس رقم پر اختلاف بالآخر کال سینٹر کے آپریشنز کو بند کرنے کا باعث بنا۔ اس کے بعد ایس پی کی ہدایات پر سنگھ اور یادو کے نیٹ ورک کو مبینہ طور پر ایک نئے مجرمانہ کیڈر نے تبدیل کر دیا، جس نے اسی علاقے میں ایک نیا فرضی کال سینٹر قائم کیا، جس کا ہر رکن مبینہ طور پر غیر قانونی طریقوں سے ماہانہ 40-50 لاکھ روپے کمار ہا تھا۔

ذرائع نے مزید بتایا کہ دو آئی جی افسران کے تبادلے کے بعد تقریباً 2 سال 7 ماہ کی مدت ملازمت پوری کرنے کے بعد مئی 2025 میں 21 آئی پی ایس افسران کے بڑے پیمانے پر تبادلے کے بعد ایس پی کا بھی تبادلہ کیا گیا، آئی جی افسران کے اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے، ایس پی نے مبینہ طور پر مغربی مہاراشٹرا میں پوسٹنگ حاصل کی، جس کے بعد کال سینٹرز کو ان کی حدود میں منتقل کر دیا گیا۔

بنیادی خواندگی کی ترقی کے لیے جامع کوششوں کی ضرورت

ریاست میں نو بھارت خواندگی پروگرام کے نفاذ کا جائزہ لینے کے بعد وزیر برائے اسکول ایجوکیشن دادا جی بھوسے کا بیان، انہوں نے اسٹوڈنٹ ایکسیڈنٹ اسکیم کے تحت زیر التواء تجاویز کو فوری طور پر حل کرنے کی ہدایت دی

ممبئی: نو بھارت خواندگی پروگرام کو ملک کے 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے ناخواندہ لوگوں میں بنیادی خواندگی (پڑھنا، لکھنا) اور شماریات کو فروغ دینے کے مقصد سے لاگو کیا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے اسپانسر شدہ یہ اسکیم ریاست میں 2022 سے 2027 تک لاگو کی جارہی ہے اور بنیادی خواندگی کو فروغ دینے کے لیے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سمیت تمام محکموں کی جامع کوششوں کی ضرورت ہے۔ اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوس نے اس طرح کی بات کی ہے۔

وزیر دادا جی بھوسے نے ریاست میں نو بھارت خواندگی پروگرام کے نفاذ کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر پرنسپل سکریٹری رنجیت سنگھ دیول، ڈپٹی سکریٹری تشار مہاجن، ڈائرکٹر (پلاننگ) کرشن کمار پاٹل اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ وزیر دادا جی بھوسے نے کہا کہ مختلف وجوہات کی وجہ سے کچھ لوگ تعلیم سے دور رہے ہیں۔ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ سماج کے یہ طبقات کم از کم پڑھ لکھ سکیں۔ بالغوں کی تعلیم سے متعلق قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف کی سفارشات کے مطابق، ہر ایک سے 2030 تک خواندگی اور اعداد حاصل کرنے کی امید ہے۔ اس مقصد کے ساتھ، ریاست میں مرکزی طور پر اسپانسر شدہ نو بھارت خواندگی پروگرام کو نافذ کیا جارہا ہے۔

یہ بتاتے ہوئے کہ اس اسکیم کے موثر نفاذ کے لیے کوششوں کی بہت زیادہ گنجائش ہے، وزیر بھوسے نے ہر اس شخص سے اپیل کی جو یہ مانتے ہیں کہ وہ معاشرے کا قرض دار ہیں، بشمول اساتذہ اور طلبہ، اس کے لیے اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اس اسکیم کے نفاذ میں کوئی مشکلات ہیں تو انہیں حل کیا جائے گا۔

راجیو گاندھی اسٹوڈنٹ ایکسیڈنٹ ریلیف گرانٹ اسکیم کو ایسے طلباء یا ان کے خاندانوں کو فوری مالی فوائد فراہم کرنے کے مقصد سے لاگو کیا جا رہا ہے جو حادثات میں ملوث ہیں۔ وزیر بھوسے نے ہدایت دی کہ اگر اس اسکیم کے تحت مقدمات زیر التوا ہیں تو انہیں فوری طور پر حل کیا جائے۔ یہ دیکھنے کے بعد کہ گڈ چرولی ضلع میں مقدمات زیر التوا ہیں، انہوں نے مشورہ دیا کہ وہاں کے ضلع کلکٹر سے فون پر رابطہ کیا جائے اور ضلع کلکٹر کے متفی اکاؤنٹ سے فنڈز فراہم کیے جائیں۔ وزیر بھوسے نے یہ بھی ہدایت دی کہ اس اسکیم کی تشہیر کی جائے تاکہ اگر کوئی طالب علم کسی حادثے کا شکار ہو جائے تو وہ اس اسکیم سے مدد لے سکیں۔

اسکولی تعلیم کے وزیر بھوسے نے اس موقع پر معاشی طور پر کمزور طبقوں کے طلبہ کے لیے قومی اسکالرشپ اسکیم اور مراٹھی لینگویج فاؤنڈیشن اسکیم کا بھی جائزہ لیا۔ ڈائرکٹر (پلاننگ) کرشن کمار پاٹل نے اس موقع پر مختلف اسکیموں کے نفاذ کے بارے میں جانکاری دی۔

احادیث رسول میں مذکور خوشبوئیں

ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی

مرکی Myrrh --لوبان: Frankincense-- زعفران: Saffron--- ذریرہ: Sweet Flag -- کافور: Camphor-- مہندی: Hinna-- حنوط: Hanut -- مشک: Musk -- عنبر: Amber-- کرمالا: Wormwood-- جنگلی پودینہ: Thyme-- ریحان: Sweet-Basil

Myrrh مُرکی

عربی نام: مُر (حدیث)
دیگر نام Myrrh, Bdellium: (انگریزی)☆ Commiphore(فرانسیسی)☆Mirra(ہسپانوی)☆ Mor (عبرانی) ☆ Bolas (یونانی)☆ Myrrhenstrauch (جرمن)☆Mirra (اطالوی)☆Mur(ترکی)☆Dupa(بھاشا)☆مُرکی (فارسی، اردو، ہندی)
نباتاتی ذریعہ: Commiphora molmol Syn. C. myrrha (Nees) Engl. (Burseraceae)

احادیث بسلسلۂ مُرکی

1 رسول اللہ نے فرمایا: ”اپنے گھروں میں حب الرشاد (حدیث۔ شیح)، مُرکی (حدیث، مُر) اور صعتر (حدیث۔ صعتر) سے دھونی دیتے رہا کرو“۔ (راوی حضرت عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی)

Frankincense لوبان-کندر

عربی نام: لبان (حدیث)، کندر (حدیث)
دیگر نام: Olibanum, Frankincense- (انگریزی) ☆ Boswillie(فرانسیسی)☆ Olibano(ہسپانوی)☆Weihrauchbaum (جرمن)☆Incenco(اطالوی) ☆ لوبان، کندر (فارسی، اردو، ہندی)☆
نباتاتی نام: Boswellia carterii & Boswellia serrata Roxb. (Burseraceae)

احادیث بسلسلۂ لوبان اور کندر

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو کندر (حدیث، کندر) بھگویا۔ صبح کو اس میں شکر (مٹھاس) ملا کر پیا اور فرمایا کہ یہ پیشاب کی تکلیف اور حافظہ کی کمی کا بہترین علاج ہے۔ (راوی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ، ابونعیم)

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے گھروں میں لوبان (حدیث۔ لبان) اور شیح کی دھونی دیا کرو“۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی، شعب الایمان)

1 رسول اکرمؐ نے فرمایا: ”اپنے گھروں کو لوبان (حدیث۔ لبان) اور صعتر کی دھونی دو“۔ (بیہقی)

1 ایک شخص نے آپؐ کی خدمت میں یادداشت کی خرابی کی شکایت کی۔ آپؐ نے فرمایا کہ کندر (حدیث۔ کندر) لے کر اسے پانی میں بھگو دیا جائے۔ صبح نہار منہ اس کا پانی پیا جائے کیونکہ یہ نسیان کے لئے بہترین دوائی ہے۔ (راوی، حضرت انس بن مالکؓ، الجوزی)

”ایک شخص نے ان کی (حضور اکرمؐ) خدمت میں یادداشت کی خرابی کی شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ کندر (حدیث الکندر) لے کر رات میں پانی میں بھگو دیا جائے، صبح نہار منہ اس کا پانی پیا جائے کیونکہ یہ نسیان کیلئے بہترین دوا ہے۔“

Saffron زعفران

عربی نام: زعفران (حدیث) کرکم
دیگر نام Saffron: (انگریزی)☆ Safran (فرانسیسی) ☆ Safran Krokus (جرمن) ☆Azafran(ہسپانوی)☆Karkom(عبرانی)☆Krocos(یونانی)☆Koma-Koma(بھاشا) ☆زعفران (فارسی، اردو، ہندی)
نباتاتی نام: Crocus sativus Linn. (Iridaceae)

احادیث بسلسلۂ زعفران

1 ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ محرم کیا پہنے، آپ نے فرمایا: ”ورس اور زعفران لگا لباس نہیں“۔ (راوی، حضرت ابن عمر، بخاری)

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو زعفران لگانے سے منع فرمایا۔ (راوی، حضرت انس بن مالک، نسائی)

1 حضرت عبداللہ بن عمر اپنے کپڑوں کو زعفران سے رنگتے تھے۔ لوگوں نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ رنگتے تھے۔ (نسائی)

Sweet Flag ذریرہ

عربی نام: (حدیث) عودالوج
دیگر نام Grass Myrtle - Sweet Flag: (انگریزی) ☆ Bandera Dulce(ہسپانوی) ☆ Tatli Bayrak (ترکی) ☆ Sweet Bendera(بھاشا)☆اگر ترکی، وج (فارسی)
نباتاتی نام Acorus calamus Linn. (Araceae)

احادیث بسلسلۂ ذریرہ

1 میں نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر احرام باندھنے اور احرام کھولنے کے وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے ذریرہ کی خوشبو لگائی۔ (راویہ، حضرت عائشہؓ، بخاری، مسلم)

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میرے پاس آئے۔ اس وقت میرے انگلی میں دانہ نکلا ہوا تھا۔ آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارے پاس ذریرہ ہے۔ میں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا اسے اس پر لگاؤ۔ راویہ۔ ایک زوجہ مطہر، ابن السنی، مسند احمد، مستدرک الحاکم)

ذریرہ نام کی خوشبو اصل میں بچ پودہ کی جڑ (Rhizome) ہوتی ہے جو عربی میں عودالوج بھی کہلاتی ہے۔ عربی میں عود کے معنی ویسے تو لکڑی کے ہیں لیکن عام طور سے خوشبو کے معنوں میں بھی لفظ عود استعمال ہوتا ہے۔ ذریرہ سے ایک عطر بھی نکالا جاتا ہے جو Acorin کہلاتا ہے۔ خوشبو کے علاوہ ذریرہ کے بے پناہ طبی فوائد بتائے گئے ہیں۔ کالی کھانسی اور عرق النساء میں اس کا استعمال مفید ہے۔

ذریرہ کا استعمال عرب میں حضرت موسیٰ کے زمانہ میں بھی خوشبو کے طور پر ہوا کرتا تھا۔

Camphor کافور

عربی نام: کافور، قافور (حدیث)
دیگر نام Camphor: (انگریزی)☆ Camphire (فرانسیسی)☆ Kampfer Krant (جرمن)☆ Alcanfor (ہسپانوی)☆ Canfora (اطالوی)☆ Kafur (ترکی)☆ Copher, Kopher (عبرانی)☆ Kapur-Barus (بھاسا)☆ کافور (فارسی، اردو، ہندی)☆ کپور (ہندی)☆ کرپور (سنسکرت،)
نباتاتی نام:
(1) Dryobalanops aromatica Gaertn.f. (Family : Dipterocarpaceae)
Tree. Distribution: Indonesia, Malaysia
(2) Cinnamomum camphora (Linn.) Nees & Eberm. (Family : Lauraceae)
Tree. Distribution: China, Japan.

احادیث بسلسلۂ کافور

1 ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ جب آپؐ کی صاحبزادی کا انتقال ہوا تھا۔ فرمایا اسے تین یا پانچ بار نہلاؤ، ضروری خیال کرو تو پانی اور سدر (بیری کے پتے) سے غسل دو اور آخر میں کافور لگاؤ۔ (راویہ حضرت ام عطیہ انصاریہؓ، بخاری، مسلم)

راقم السطور کی تحقیق کے اعتبار سے جس شے کو آج کافور کہا جاتا ہے اس کا کوئی وجود عرب میں رسول کریمؐ کے زمانہ میں نہ تھا۔ لہٰذا یہ دعویٰ کرنا کہ قرآن و حدیث میں جس کافور کا ذکر ہوا ہے وہ آج کا کافور ہے، جو نہایت اہم دوا تو ہے لیکن ایک قسم کا زہر بھی ہے۔ واقعہ مشہور ہے کہ ایران کی مہم کے دوران کچھ مسلمان فوجیوں نے ایک قسم کا سفید مادہ دیکھا جسے وہ نمک سمجھے بعد میں پتہ چلا کہ وہ کوئی شے ہے، جو ایران میں کافور کہلاتی ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع مدینہ دی گئی

۔ کافور کا ذکر بائبل کی کچھ آیات میں بھی ہوا ہے حالانکہ نزول بائبل کے دور میں دنیا کے کسی علاقہ میں کافور کا کوئی وجود ہی نہ تھا۔ بہرحال متعدد سائنسی اور تاریخی حوالوں سے راقم السطور کی رائے میں جس کافور کا ذکر قرآن و حدیث میں ہوا ہے وہ اصل میں عطر حناء کا نام تھا اور یہی تحقیق یوروپین سائنس دانوں نے بائبل کے کافور کی بابت کی ہے سنسکرت کے لفظ کرپور یا کپور کو قرآنی کافور کا ماخذ سمجھنا شاید درست نہیں۔ بلکہ یہ سامی زبان کفرا ہے جو قرآنی کافور کی اصل ہے۔ تمام پرانے انگریزی ڈکشنریوں میں کافور کے معنی کافور یا حناء کے ہی دئے گئے ہیں۔

اس تحقیق کو مولانا سید ابوالحسن ندوی نے بہت پسند فرمایا اور نباتات قرآن کے پیش لفظ میں تحریر فرمایا کہ اس تحقیق سے میری ایک الجھن دور ہو گئی۔ بہرحال اس تحقیق سے متعلق ساری تفصیلات کیلئے نباتات قرآن (Plant of Quran) کا باب کافور کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

Henna حناء

عربی نام: حناء (حدیث)، فاغیہ (کلی (حدیث))
دیگر نام Henna -: Egyptian Privet (انگریزی)☆ Henni (فرانسیسی)☆ Alhenna (ہسپانوی)☆ Hinna strauch - جرمن Alhenne (عبرانی)☆ Kopher (یونانی)☆ Kufros (ہسپانوی)☆ Alhena (بھاشا)☆ Anai (ترکی) ☆ Kina ☆ حناء (فارسی، اردو،)☆ مہندی (اردو، ہندی)
نباتاتی نام Lawsonia inermis L.Lythraceae

احادیث نبوی بسلسلۂ حناء

1 جس نے پیروں میں درد کی شکایت کی اسے (حضور اکرمؐ) مہندی لگانے کا مشورہ دیا۔ (بخاری، ابوداؤد)

1 رسول اللہ نے فرمایا: ”یہود اور عیسائی خضاب نہیں کرتے تم ان سے مختلف کرو“۔ (راوی حضرت ابوہریرہ۔ بخاری، مسلم)

1 رسول اکرم نے فرمایا: ”حناء کا خضاب لگاؤ کہ یہ جوانی کو بڑھاتی حسن میں اضافہ کرتی اور باہ کو بڑھاتی ہے“۔ راوی، حضرت انس بن مالک، ابو نعیم)

1 میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر سے نکلتے دیکھا وہ غسل کر کے تشریف لا رہے تھے۔ اس لئے اپنے سر کو جھاڑ رہے تھے۔ آپ کے سر پر حناء کا رنگ نظر آ رہا تھا۔ (راویہ: حضرت جذمہ، ترمذی)

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندگی میں نہ تو ایسا کوئی زخم ہوا اور نہ ہی کانٹا چبھا جس پر مہندی لگائی گئی ہو۔ (راویہ، حضرت ام سلمہؓ، ترمذی، مسند احمد)

1 حضرت ابوہریرہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خضاب لگایا کرتے تھے۔

انہوں نے فرمایا ہاں۔ (راوی: حضرت عبداللہ بن عمر، ترمذی)

1 رسول خدا نے فرمایا: ”بڑھاپے کو بدلنے کی بہترین ترکیب حناء اور کتم“۔ (راوی: حضرت ابوذر غفاریؓ، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابونعیم، ابن ماجہ)

1 رسول کریم نے فرمایا: ”دنیا اور آخرت میں خوشبوؤں کی سردار حناء کی کلی۔ (حدیث فاغیۃ) ہے“۔ (راوی: حضرت عبداللہ بن بریدہ، شعب الایمان)

1 رسول اکرم نے فرمایا: ”کم از کم تم اپنے ناخن ہی حناء سے رنگ لیتیں“۔ (ایک عورت سے مخاطب ہوتے ہوئے) (راویہ: حضرت عائشہ، ابوداؤد، نسائی)

احادیث میں حناء کے ساتھ کتم اور وسمہ کے استعمال کا ذکر ہوا ہے۔ محدثین کا خیال ہے کہ کتم اور وسمہ اس پودہ کے عربی نام ہے جس کو انگریزی میں Indigo کہتے ہیں۔ واضح رہے کہ قدیم دور میں نیل یعنی (Indigo) Indigofera tinctoria کی پتیوں کے علاوہ Woad یعنی Isatis tinctoria بھی نیلے رنگ کا ذریعہ تھا۔ یہ دونوں پودے مصر میں دستیاب تھے اور غالباً عرب کے علاقوں میں بھی۔

Hanut حنوط

عربی نام: حنوط (حدیث)

احادیث بسلسلۂ حنوط

1 بخاری شریف میں کتاب الجنائز کی پانچ احادیث میں ذکر ہوا ہے کہ میت کو غسل دینے کے بعد حنوط لگایا گیا۔

حنوط کو محدثین نے مختلف خوشبودار اور جڑی بوٹیوں کا مرکب بتایا ہے۔ اور یہی صحیح بھی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے کہ حنوط میں کافور شامل ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ حضور اکرمؐ کے دور میں مکہ اور مدینہ میں کوئی بھی کافور سے نہ تو واقف تھا اور نہ ہی وہاں کے بازاروں میں یا مصر میں کافور دستیاب تھا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ صندل کی لکڑی دستیاب تھی جسے پیس کر حنوط میں ملایا جاتا تھا۔ صندل کی لکڑی ہندوستان سے درآمد کی جاتی تھی۔

Musk مُشک

عربی نام: مسک (حدیث)
دیگر نام: (انگریزی) Musk ☆ (فرانسیسی) Musc ☆ (جرمن) Moschus ☆ (اطالوی) Muschio ☆ (ہسپانوی) Almizcle ☆ (ترکی) Misk ☆ (بھاشا) Dedes ☆ مشک (فارسی، اردو، ہندی) ☆ کستوری (سنسکرت، ہندی، تامل، تیلگو، کنڑ، بنگالی، مراٹھی، گجراتی)۔
حیوانی ذریعہ: Moschus moschiferus Linn. (Musk Deer)
نباتاتی ذریعہ: Abelmoschus moschatus Medic. (Malvaceae)

مشک Musk

1 رسول اللہ نے فرمایا: ”مشک اعلیٰ ترین خوشبو ہے“۔ (راوی، حضرت ابو سعید خدریؓ، مسلم، ترمذی)

1 میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے احرام باندھنے سے پہلے اور یوم نحر کو خانہ کعبہ کا طواف کرنے سے پہلے ایسی خوشبو لگاتی تھی جس میں مشک (حدیث۔ المسک) آمیزش ہوتی تھی۔ (حضرت عائشہؓ، بخاری، مسلم)

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھری تھی تو فرمایا کہ یہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔ (راوی، حضرت ابوسعیدؓ، نسائی، مسلم)

1 رسول کریمؐ نے فرمایا: ”پھر جبرئیل مجھے لے کر چلے اور سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا دیا اور اس پر بہت سے رنگ چھائے ہوئے تھے پھر میں جنت میں داخل ہوا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں موتیوں کے ہار ہیں اور وہاں کی مٹی مشک (حدیث۔ مسک) جیسی ہے۔ (بخاری)

1 رسول پاکؐ نے فرمایا: ”روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک (حدیث، المسک) کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے“۔ (راوی حضرت ابوہریرہؓ، بخاری)

1 رسول اللہ نے فرمایا: ”جو گروہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں رات کی طرح تاباں و درخشاں ہوں گے۔ ان کی انگیٹھیوں میں عود (حدیث۔ الالوہ) سلگے گا اور ان کا پسینہ مشک (حدیث، مسک) کی طرح خوشبودار ہوگا“۔ (راوی، حضرت ابوہریرہؓ، بخاری)

1 نبی کریمؐ نے فرمایا: ”اس کا (حوض کوثر) پانی دودھ سے زیادہ سفید اور اس کی خوشبو مشک (حدیث۔ مسک) سے زیادہ خوشبودار ہوگی“۔ (راوی حضرت عبداللہ بن عمرؓ، بخاری)

1 حضور اکرمؐ نے فرمایا: ”اس کی (کوثر) مٹی تیز مشک (حدیث۔ مسک) کی ہے“۔ (راوی حضرت انس بن مالکؓ، بخاری)

1 میں نے حضور پاکؐ کی خوشبو سے عمدہ کوئی عنبر و مشک نہیں سونگھا۔ (راوی حضرت انس بن مالکؓ، بخاری)

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مردانہ خوشبو مشک وغیرہ لگاتے تھے۔ (راویہ حضرت عائشہؓ، نسائی)

1 رسول کریمؐ نے فرمایا: ”جو خدا کی راہ میں زخمی ہوتا ہے، قیامت کے دن اس کے خون کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی“۔ (راوی حضرت ابوہریرہؓ، مسلم)

مشک یوں تو ایک نہایت خوشبودار مادہ ہے، جس کا ذریعہ Musk Deer نام کے ہرن کے جسم سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس طرح مشک کو ایک حیوانی مادہ سمجھنا مناسب ہے۔ لیکن عام طور سے Abelmoschus moschatus نامی پودے کے بیجوں سے بھی ایسی خوشبو پائی جاتی ہے، جو اصل مشک سے کافی مشابہت رکھتی ہے اور اسی لئے مشک کو موجودہ تصنیف میں جگہ دی گئی ہے۔

Amber عنبر

عربی نام: عنبر (حدیث)
دیگر نام: Ambergris (انگریزی)☆ Bernstein (جرمن) ☆ Chshmal (عبرانی)☆ Ambar (ہسپانوی) ☆ Ambre (فرانسیسی)☆ Kehribar (ترکی) ☆Batuambar (بھاشا)☆ Anbra (اطالوی) ☆عنبر (فارسی، اردو، ہندی)☆ کہرباء (فارسی)۔
نباتاتی اور حیوانی ذریعہ: یہ ذہن میں رہے کہ دو اقسام کے عنبر ہوتے ہیں ایک قسم وہ ہے جو Pine نامی درختوں کا Fossilized رال ہے اور دوسری سپرم مادہ ہے۔ وہیل مچھلی کے جسم سے نکلا
(1) Pinus species (Family : Pinaceae)
(2) Physter macrocephalus Sperm Whale (Physeteridae)

احادیث بسلسلۂ عنبر

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مردانہ خوشبو لگاتے تھے۔ مشک اور عنبر (حدیث، مسکۃ العنبر)۔ (راویہ حضرت عائشہؓ۔ نسائی)

1 کوئی ریشم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے نرم اور کسی بھی مشک و عنبر (حدیث۔ مسکۃ ولا عبیرہ) کی خوشبو آپؐ کی خوشبو سے بڑھ کر نہ تھی۔ (راوی، حضرت انس بن مالکؓ، بخاری، مسلم)

1 ہم پتے کھا کر وقت گزارنے لگے۔ پس سمندر نے ہمارے لئے ایک مچھلی باہر پھینک دی، جس کو عنبر (حدیث۔ العنبر) کہا جاتا ہے۔ تو ہم (تین سو سواروں کا قافلہ) پندرہ روز تک اس میں سے کھاتے رہے۔ (راوی۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ، بخاری، مسلم)

1 رسول اللہ نے فرمایا: ”مردوں کے لئے خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو“۔ (راوی، حضرت ابوہریرہؓ، نسائی)

Wormwood کرمالا

عربی نام: شیح (حدیث)، افساطین البحر، افسنتین
دیگر نام Sage Brush, Satonica - : Wormwood (انگریزی)☆ Armoise (فرانسیسی)☆ Berfuss (جرمن) ☆ Pelin (ترکی) ☆ Ajeno (ہسپانوی)☆ Assenzio (اطالوی)☆ شیح-درمنا (فارسی)
نباتاتی نام: Artemisia marituma Linn. (Compositae/Asteraceae)

احادیث بسلسلۂ کرمالا

رسول اکرمؐ نے فرمایا: اپنے گھروں کو لوبان اور کرمالا (حدیث، شیح) کی دھونی دیتے رہو“۔ (راوی حضرت عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی)

رسول اللہ نے فرمایا: اپنے گھروں کو کرمالا (حدیث، شیح) مُرکی (حدیث، مُر) اور صعتر کی دھونی دیا کرو“۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی)

Thyme جنگلی پودینہ

عربی نام: صعتر (حدیث) سعتر، زعتر
دیگر نام Thyme: (انگریزی)☆ Thym (فرانسیسی)☆ Serpolito (ہسپانوی)☆ Thymian (جرمن)☆ Timi (بھاشا) ☆ Tino (اطالوی)☆ Kikik (ترکی) ☆ سعتر، سعتر خراسانی (فارسی)☆ جنگلی پودینہ (ہندی، اردو)☆ ماشو (پنجابی)۔
نباتاتی نام: Thymus serphyllum (Labiatae/Lamiaceae)

احادیث بسلسلۂ صعتر

اپنے گھروں کو شیح، مُرکی اور صعتر کی دھونی دیا کرو۔ (راوی، عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی)

اپنے گھروں کو صعتر اور لوبان کی دھونی دیا کرو۔ (ذہبی، الجوزیہ)

Thymus کی دو قسمیں عام طور سے ملتی ہیں ایک کو Wild Thyme (Thymus serphyllum) اور دوسرے کو Garden Thyme (Thymus vulgaris) کا نام دیا جاتا ہے۔ حدیث میں مذکور صعتر ان دونوں میں سے کوئی بھی پودہ ہوسکتا ہے۔ محدثین نے جو خصوصیات صعتر کی شناخت کی بابت بتائی ہیں جیسے کہ پودینہ کی مانند بڑے گول پتے، وہ ان دونوں قسموں میں ملتے ہیں۔

بعض عربی کے سائنسی کتابوں میں مرزنجوش کو بھی صعتر کا نام دیا ہے۔ لیکن محققین نے صعتر کو Thymus serphyllum ہی کہا ہے۔

Sweet-Basil ریحان

عربی نام: الریحان (حدیث) شا، ہسفرم، حبق، حوک، ریحان سلیمان
دیگر نام: Sweet-Basil (انگریزی)☆ Basilic (فرانسیسی) ☆ Basilien (جرمن) ☆ Basilica (لاطینی)☆ Basilico (اطالوی)☆ Bazilik (روسی)☆ Basilik (روسی) ☆ Reyhan (ترکی) ☆ Albahaca Dulce (ہسپانوی)☆ ریحان، شا، ہسپرم، شاہسفرم نازیو دبان شاب (فارسی) ☆ بن تلسی (ہندی) ☆ ریحان (اردو) ☆ سبزہ (اردو، گجراتی) ☆ سجا (بنگالی، مراٹھی) ☆ تکمار یہ (مراٹھی) ☆ نیاز بو (کشمیری) ☆ تیروپتر وپچائے (تامل) ☆ رودراجیڈا (تیلگو)☆ تیرونیتو (ملیالی)۔
نباتاتی نام: Ocimum basilicum Linn. (Labiatae/Lamiaceae)

احادیث بسلسلۂ ریحان

1 رسول اللہ نے فرمایا: ”جس کو ریحان پیش کیا جائے وہ انکار نہ کرے“۔ (راوی، حضرت ابی عثمانؓ، ترمذی)

1 رسول اکرمؐ نے فرمایا: ”یہ (حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ) دنیا میں میرے ریحان (خوشبو، یا خوشبودار پھول) ہیں“۔ (راوی، حضرت ابن ابی نعیم، بخاری)

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ہندوستان کی تلسی (Holy Basil)۔ ریحان سے مختلف ہے گو کہ دونوں کی طبی فوائد بہت ہیں۔ تلسی کا نباتاتی نام Ocimum tenuiflorum ہے جسے Ocimum sanctum بھی کہا جاتا ہے۔

قومی راجدھانی کو ایونٹ فرینڈلی بنانے کی کوشش

تمام اسٹیڈیم کے کرائے میں کمی کی گئی ہے تاکہ بڑے کنسرٹس اور ثقافتی تقاریب کے انعقاد کو فروغ دیا جا سکے: ریکھا گپتا

نئی دہلی،(صحافت بیورو): دہلی کی وزیرِ اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ دہلی حکومت

راجدھانی کو ایونٹ فرینڈلی بنانے کے لیے جامع منصوبے پر کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں تمام اسٹیڈیم کے کرائے میں کمی کی گئی ہے تاکہ بڑے کنسرٹس اور ثقافتی تقاریب کے انعقاد کو فروغ دیا جا سکے۔ محترمہ گپتا نے جمعرات کے روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دہلی کی وراثت، ثقافت اور روایات کے فروغ کے لیے مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہم نے دہلی میں وراثت اور ترقی کا نعرہ دیا ہے اور اسی سمت میں عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ماضی میں دہلی میں لوگوں کا جوش و خروش کم ہوتا جا رہا تھا اور بڑے کنسرٹ آرگنائزر یہاں آ کر پروگرام کرنے سے کتراتے تھے، لیکن ہماری حکومت نے اس صورتِ حال کو بدلنے کا عزم کیا۔ سب سے پہلے ہم نے اسٹیڈیم کے کرائے کم کیے اور ایونٹس کے لیے سنگل ونڈو سسٹم متعارف کرایا۔ وزیرِ اعلیٰ نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں مرکزی حکومت کا بھرپور تعاون حاصل ہوا ہے۔

دہلی کو ایونٹ فرینڈلی بنانے کا ہدف اب مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ جو بھی غیر ملکی سیاح ہندوستان آئے، وہ دہلی ضرور آئے۔ وزیرِاعظم نریندر مودی کے وژن کے مطابق دہلی کو ترقی کی نئی بلندیوں پر لے جایا جائے گا اور لائیو انٹرٹینمنٹ انڈسٹری کو فروغ دیا جائے گا۔ ریکھا گپتا نے اعلان کیا کہ حکومت دہلی میں بڑے ایونٹ مقامات تیار کرے گی تاکہ ایک ہی جگہ لاکھوں لوگ جمع ہو کر مختلف پروگراموں سے لطف اندوز ہو سکیں۔ دہلی کے وزیرِ ثقافت کپل مشرا نے اس موقع پر کہا کہ آئندہ 80 دنوں میں 30 سے زائد بڑے قومی اور بین الاقوامی فنکار دہلی آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض شروعات ہے۔ ہماری سوچ اس سے کہیں آگے کی ہے۔ ہم دہلی کو ثقافت، تفریح اور تخلیقی تقریبات کا عالمی مرکز بنانا چاہتے ہیں۔

حکومت کی کوششوں سے جمنا صاف وشفاف ہو رہی ہے: وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ حکومت کی مسلسل کوششوں سے جمنا دوبارہ صاف وشفاف اور رواں دھارے میں تبدیل ہو رہی ہے۔ محترمہ گپتا نے جمعرات کے روز یہاں کالندی کنج پہنچ کر جمنا کی صفائی کے کاموں کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ ہماری حکومت کی مسلسل کوششوں سے جمنا دوبارہ صاف وشفاف اور بہاؤ والی ندی بن رہی ہے۔ نالوں کو ٹیپ کرنے، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے اور آلودگی پر قابو پانے جیسے ٹھوس اقدامات سے پانی کا معیار مسلسل بہتر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ پوجا کو مدنظر رکھتے ہوئے دہلی حکومت جمنا کی صفائی میں مصروف ہے، جمنا ندی جھاگ سے پاک ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آج اوکھلا کی طرف آئی، یہاں کالندی کنج کے قریب جمنا گھاٹ آپ کو دکھانا چاہتی ہوں۔ کئی بار ہمارے ہمدرد اور عزیز دکھاتے ہیں کہ جمنا میں جھاگ اور گندگی ہے، عام آدمی پارٹی کی حکومت کے دوران بہنوں کو جھاگ میں کھڑے ہو کر چھٹھ منانا پڑتا تھا، انہیں جھاگ میں کھڑے ہو کر سورج کو ارگھیہ دینا پڑتا تھا، آج پوری کی پوری جمنا یہاں سے لے کر وہاں تک بالکل صاف اور شفاف ہے۔

'سانپ اور اگوانا جیسے محفوظ جنگلی جانوروں پر ویڈیوز بنا کر منی لانڈرنگ کا جرم کیا'

ای ڈی کی چارج شیٹ میں ایلویش یادو اور فاضل پوریہ پر لگائے گئے سنگین الزام

نئی دہلی،(صحافت بیورو) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے یوٹیوبر ایلویش یادو، ریپر راہل یادو (فاضل پوریہ)، ایک ڈیجیٹل کمپنی اور اس کے ڈائریکٹر کے خلاف جمعرات کے روز اپنے چارج شیٹ میں الزام لگایا ہے کہ انہوں نے سانپ اور اگوانا جیسے محفوظ جنگلی جانوروں پر ویڈیوز بنا کر منی لانڈرنگ کا جرم کیا ہے۔ منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کے تحت دائر شکایت میں کہا گیا ہے کہ فاضل پوریہ کے یوٹیوب چینل پر موجود گانا '32 بور' اور ایلویش یادو کے ایک بلاگ میں محفوظ جنگلی جانوروں کو دکھایا گیا ہے، جو وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ کے تحت ایک جرم ہے۔ ای ڈی کا کہنا ہے کہ ان ویڈیوز سے حاصل ہونے والی آمدنی جرم سے حاصل شدہ آمدنی ہے۔ دستاویزات کے مطابق، فاضل پوریہ کو 32 بور ویڈیو کی تقسیم کیلئے اسکائی ڈیجیٹل انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ سے 50 لاکھ روپے بطور پیشگی ادائیگی موصول ہوئے۔

چارج شیٹ کے مطابق، انہوں نے یہ رقم اپنے پاس رکھی اور اس کا ایک حصہ متنازع ویڈیو کی تیاری میں استعمال کیا۔ چونکہ اس رقم کا بڑا حصہ خرچ ہو چکا ہے، ای ڈی نے 50 لاکھ روپے مالیت کی ان کی زرعی زمین کو عارضی طور پر ضبط کر لیا ہے۔ اسکائی ڈیجیٹل کمپنی پر الزام ہے کہ اس نے 32 بور کے لیے مالی انتظام کیا اور ویڈیو سے حاصل ہونے والی 1.24 لاکھ روپے کی آمدنی اپنے پاس رکھی، جسے جرم سے حاصل شدہ رقم کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ ای ڈی نے یہ رقم فکسڈ ڈپازٹ کی شکل میں منجمد کر دی ہے اور کمپنی کے ڈائریکٹر گرکرن سنگھ دھالیوال کو اس پورے عمل کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں ایلویش یادو کے بارے میں کہا گیا ہے کہ محفوظ کردہ جانوروں پر مبنی ان کے بلاگ سے 84 ہزار روپے کی کمائی ہوئی، جسے غیر قانونی آمدنی قرار دیتے ہوئے اتنی ہی رقم کی فکسڈ ڈپازٹ بنا کر ضبط کر لی گئی ہے۔ ای ڈی نے الزام لگایا ہے کہ تمام ملزم جرم سے حاصل شدہ آمدنی کے لین دین میں ملوث ہیں اور یہ عمل منی لانڈرنگ کے زمرے میں آتا ہے۔

جمعیۃ علماء حلقہ پہاڑی کی اہم میٹنگ منعقد

خواتین کی دینی رہنمائی اور تعلیمی مکاتب کے قیام پر غور

محمد مبارک میواتی

پلول میوات،(صحافت بیورو): جمعیۃ علماء حلقہ پہاڑی کی ایک اہم میٹنگ گاؤں کنواری،

پوسٹ گھاٹمیکا میں مولانا قمر دانش صدر حلقہ پہاڑی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں علاقے کے معزز علماء، حفاظ کرام اور ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز قاری عبداللہ کی تلاوتِ قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد مختلف دینی و سماجی امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ میٹنگ کا پہلا اور بنیادی موضوع خواتین کی دینی رہنمائی تھا۔ مقررین نے کہا کہ ہماری مستورات پردے کا اہتمام کریں اور گھروں میں تعلیم وتربیت کا ماحول بنائیں تاکہ آنے والی نسلوں کی مضبوط بنیاد رکھی جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیمی مکاتب کے فروغ کے لیے دو جماعتوں کی تشکیل کی گئی، جو پہاڑی تحصیل کے تمام گاؤں میں سرگرم عمل رہیں گی۔ یہ دونوں جماعتیں مشترکہ طور پر 5 نومبر 2025 کو جامع مسجد پہاڑی میں ایک اہم پروگرام منعقد کریں گی۔ صدر مجلس مولانا قمر دانش نے اپنے خطاب میں کہا کہ دینی تعلیم ہماری بقا کی ضامن ہے، خواتین دین کی بنیاد ہیں، ان کی اصلاح پورے معاشرے کی اصلاح ہے، مکاتب دینیہ کو مضبوط بنانے کے لیے ہم سب کو مل کر جدوجہد کرنی ہوگی۔ انہوں نے نوجوانوں اور علماء کو دعوتِ عمل دیتے ہوئے کہا کہ دین کی خدمت کو اپنا مقصد حیات بنائیں۔ میٹنگ کے اختتام پر مولانا قمر دانش نے رقت آمیز دعا کرائی۔ اس موقع پر مولانا محمد ارشد گھاٹمیکا، مولانا محمد حنیف گھاٹمیکا، مولانا محمد ارشد سانولیر، مولانا محمد ساجد گھاٹمیکا، قاری محمد عابد مدرسہ رسولیہ کنواری اور دیگر ذمہ داران و رفقاء بھی موجود تھے۔ شرکاء نے جمعیۃ علماء کی ان کوششوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تعلیمی واصلاحی تحریک علاقہ میں مثبت تبدیلی کا باعث بنے گی۔

دیوالی پر دلی جگمگائے گی: ریکھا گپتا

راجدھانی کو صاف، محفوظ اور روشن بنانے کیلئے تمام محکموں کو خصوصی احکامات جاری

نئی دہلی،(صحافت بیورو) دہلی حکومت نے دیوالی کے موقع پر راجدھانی کو صاف، محفوظ اور روشن بنانے کے لیے تمام محکموں کو خصوصی تیاری کے احکامات جاری کیے ہیں۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ یہ خوشی، عظمت اور مسرت کا تہوار ہے۔ دیوالی صرف دیے جلانے کا تہوار نہیں، بلکہ صفائی، نظم وضبط اور اجتماعی تعاون کی علامت بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد ہے کہ اس دیوالی پر دہلی جگمگائے اور صاف رہے۔ تمام محکمے اس بات کو یقینی بنائیں کہ شہریوں کو سہولت، تحفظ اور خوشگوار ماحول ملے۔ انہوں نے دہلی کی عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ سودیشی مصنوعات کا استعمال کریں، صفائی برقرار رکھیں اور دیوالی کو ماحول دوست تہوار کے طور پر منائیں۔ وزیراعلیٰ کے احکامات پر چیف سکریٹری

راجیو ورما کو تمام انتظامات درست کرنے کے لیے ہدایات دی گئی ہیں اور کہا گیا ہے کہ آنے والے تہواروں کے دوران عوامی شرکت اور کمیونٹی پروگرام بڑے پیمانے پر ہوں گے۔ تمام محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ انتظامات ہموار رہیں اور شہریوں کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ چیف سکریٹری نے تمام محکمہ سربراہان کو الگ الگ ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے تمام مقامی اداروں، بجلی کے محکمے اور پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کو ہدایت دی کہ وہ اپنے علاقوں میں تمام سڑکوں، بازاروں، کالونیوں، مذہبی مقامات اور عوامی مقامات کی اسٹریٹ لائٹس کی کارکردگی کو یقینی بنائیں۔ چیف سکریٹری نے دہلی پولیس (ٹریفک ونگ) کو بھی ہدایت دی کہ تہوار کے دوران بازاروں اور اہم سڑکوں پر اضافی نفری تعینات کی جائے۔ مؤثر ٹریفک پلاننگ کی جائے تاکہ بھیڑ والے علاقوں اور بازاروں میں گاڑیوں اور عوام کے آنے جانے میں خلل نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ محکمے اور ایجنسیوں کو شہریوں، بازاروں اور تاجروں کو سودیشی مصنوعات کے استعمال اور فروخت کی ترغیب دینی چاہیے۔ اس سے نہ صرف مقامی تجارت کو فروغ ملے گا بلکہ خود کفالت کے جذبے کو بھی مضبوط کیا جائے گا۔

گجرات حکومت پر کسانوں کے استحصال کا الزام

جو لوگ کسانوں کی آواز بلند کر رہے ہیں، ان کی پارٹی کے لیڈران کو گرفتار کیا جا رہا ہے: کیجریوال

نئی دہلی،(صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے گجرات میں بی جے پی حکومت پر کسانوں کے خلاف ظلم وستم کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ کسانوں کی آواز بلند کر رہے ہیں، ان کی پارٹی کے لیڈران کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے جمعرات کے روز ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ گجرات کے کسان بہت پریشان ہیں اور اپنے حقوق کے لیے سڑک پر اتر آئے ہیں، گزشتہ چند دنوں سے جگہ جگہ احتجاج ہو رہے ہیں۔ 12 اکتوبر کو بوٹاد ضلع کے ہڑدڑ گاؤں میں کسانوں نے دو اہم مطالبات پر مہاپنچایت بلائی۔ پہلا مطالبہ 'کردا پرتھا' کے خلاف تھا، اس روایت کے تحت منڈی میں کسانوں کی فصل کو خراب بتا کر کم

قیمت پر خرید لیا جاتا ہے، کسانوں کا اپنی فصل کی صحیح قیمت کا مطالبہ کرنا جائز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کا دوسرا مطالبہ اے پی ایم سی کی سرکاری منڈی سے متعلق ہے، قانون کے مطابق جب کسان اپنی فصل سرکاری منڈی میں لے کر جاتا ہے تو تاجر کو وہیں پر پوری فصل خریدنی ہوتی ہے، لیکن تاجر ایسا نہیں کرتے۔ تاجر کسانوں سے کہتے ہیں کہ وہ اپنی فصل 30-40 کلومیٹر دور واقع ان کی فیکٹری یا گودام میں پہنچائیں۔ ایسے میں کسانوں کو خود ہی آمدورفت کا خرچ اٹھانا پڑتا ہے۔ اب کسان چاہتے ہیں کہ ان کی فصل کی خریداری وہیں منڈی میں مکمل ہو۔ ان دونوں مطالبات کو لے کر 12 اکتوبر کو بوٹاد ضلع کے ہڑدڑ گاؤں میں مہاپنچایت ہو رہی تھی، جہاں کسان جمع ہو رہے تھے۔ پولیس نے نہتے کسانوں پر بے رحمی سے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے داغے، اسی دن 85 کسانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی، جس میں ان پر قتل کی کوشش جیسی سنگین دفعات (دفعہ 307) بھی لگائی گئیں اور کئی کسانوں کو گرفتار بھی کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ کے ذریعہ جمنا کی صفائی کا دعویٰ گمراہ کن: کانگریس

دہلی حکومت بھولے بھالے پوروانچل بھائی بہنوں کو گمراہ کر رہی ہے: دیویندر یادو

نئی دہلی،(صحافت بیورو): دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے آج اپنے ایک بیان میں کہا کہ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمنا کنارے جا کر صفائی کے حوالے سے جو بیان دیا ہے، اس میں صرف زبانی جمع خرچ نظر آ رہا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ پلا سے اوکھلا تک دہلی میں بہنے والے 22 کلومیٹر کے حصہ میں جمنا کی صفائی کہیں بھی انقلابی سطح پر نظر نہیں آ رہی ہے، صرف چھٹھ گھاٹ تیار کرنے کی وجہ سے کہیں کہیں صفائی کا کام ہو رہا ہے۔ اگر اس اونٹ کے منہ میں زیرہ کے برابر کام کر کے بی جے پی کی وزیر اعلیٰ جمنا میں امونیا کی سطح کم ہونے کا دعویٰ کر رہی ہیں، تو وہ صرف دہلی کے بھولے بھالے پوروانچل کے بھائی بہنوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ ایک طرف وزیر پرویش ورما جمنا میں جھاگ ختم کرنے والا کیمیکل ڈال کر جمنا کے پانی کو صاف ستھرا دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور دوسری طرف وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پانی کی لیب ٹیسٹنگ لیبارٹری کو جمنا پر لا کر یہ دکھانے کی کوشش

کر رہی ہیں کہ جمنا میں امونیا کم ہو رہا ہے اور آکسیجن کی سطح بڑھ رہی ہے۔ جب 5 دن پہلے، 11 اکتوبر کو ایک رپورٹ میں صاف دکھایا گیا تھا کہ کالندی کنج میں جمنا میں جھاگ واضح طور پر نظر آیا، تو پھر آج ریکھا گپتا کس طرح دعویٰ کر رہی ہیں کہ بی جے پی کے خوف سے جھاگ ہی صاف ہو گیا ہے۔

دیویندر یادو کا کہنا ہے کہ روزانہ 80 کروڑ لیٹر سے زیادہ 'ان ٹریٹیڈ سیوریج' براہِ راست جمنا میں ڈالا جاتا ہے، 4.4 کروڑ لیٹر صنعتی فضلہ بھی دریا میں بہایا جاتا ہے اور جمنا میں چھوڑے جانے سے پہلے جو گندہ پانی صاف کیا جاتا ہے وہ مجموعی تخمیناً خارج ہونے والے فضلہ کا صرف 35 فیصد ہے۔

انہوں نے کہا کہ جولائی کی رپورٹ کے مطابق مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ نے جون میں بتایا تھا کہ اصغر پور میں فیکل کولیفارم کی سطح 24,00,000 ایم پی این (سب سے زیادہ ممکنہ تعداد) فی 100 ملی لیٹر پائی گئی، جو نہانے کے لیے محفوظ سمجھی جانے والی حد 500 ایم پی این/100 ملی لیٹر سے 4,800 گنا زیادہ تھی۔ مئی میں یہ سطح 23,00,000 ایم پی این/100 ملی لیٹر تھی، جو مطلوبہ حد سے 4,600 گنا زیادہ تھی۔ رپورٹ میں صاف طور پر بتایا گیا ہے کہ پلا کو چھوڑ کر دہلی میں جہاں کہیں بھی پانی کے نمونے جانچ کیے گئے، وہاں فیکل کولیفارم کی سطح مطلوبہ اور 'زیادہ سے زیادہ قابلِ قبول' حد سے کہیں زیادہ پائی گئی۔ دیویندر یادو نے کہا کہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ ووٹ بینک کی سیاست کے لیے وزیر اعلیٰ اتنا غیر ذمہ دارانہ بیان کیسے دے سکتی ہیں۔

جے این یو کی جنرل باڈی میٹنگ میں ہنگامہ، دو طلبا گروپوں میں جھڑپ

نئی دہلی،(صحافت بیورو) جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) ایک بار پھر تشدد اور الزامات کی زد میں ہے۔ بدھ کے روز یونیورسٹی کے اسکول آف سوشل سائنسز میں ہوئی جنرل باڈی کی میٹنگ کے دوران دو طلبہ گروپوں میں شدید جھڑپ ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق اس جھڑپ میں کئی طلبا زخمی ہوگئے، جس میں طالبات بھی شامل ہیں۔ ایس ایف آئی اور اے آئی ایس اے جو بائیں بازوں سے وابستہ تنظیمیں ہیں، نے سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی کی طلبا شاخ اے بی وی پی کے ارکان نے جنرل باڈی میٹنگ کو پُرتشدد بنایا۔ اس دوران چاروں طرف سے گھرنے کے بعد اے بی وی پی نے دعویٰ کیا کہ بائیں بازو کے ایک کونسلر کے قابل اعتراض تبصرے کے بعد جھڑپ شروع ہوئی۔ جس نے اتر پردیش اور بہار کے طلباء کے بارے میں توہین آمیز تبصرہ کیا تھا۔ اس طرح دونوں طلبہ گروپ تشدد کے لیے ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں۔ حالانکہ خبر یہ بھی ہے کہ اے بی وی پی نے میٹنگ میں ہنگامہ کرنے اور طلبا کو تشدد پر اکسانے کے لیے اس طرح کا منصوبہ بنایا تھا۔ میٹنگ میں ہنگامہ کے بعد جی بی ایم میں ماحول کشیدہ ہو گیا۔

انڈیگو کا ڈیجی یاترا سے معاہدہ، ایئرپورٹ پر بورڈنگ آسان ہوگی

نئی دہلی،(صحافت بیورو) فضائی سروس کمپنی انڈیگو نے اپنے مسافروں کو بہتر تجربہ فراہم کرنے کیلئے ملک کے ہوائی اڈوں پر بورڈنگ کیلئے بایومیٹرک شناخت پر مبنی ایکو سسٹم فراہم کرنے والی کمپنی 'ڈیجی یاترا' سے معاہدہ کیا ہے ایئر لائن نے جمعرات کو بتایا کہ اس معاہدے کے تحت دونوں کمپنیاں اپنے ایپ کو آپس میں جوڑیں گی تاکہ انڈیگو کے مسافر اپنا بورڈنگ پاس 'ڈیجی یاترا' کیساتھ شیئر کر سکیں۔ اس سے چیک ان کے دوران بورڈنگ پاس کا کیو آر کوڈ اسکین کرنے کی ضرورت ختم ہو جائے گی، جس سے چیک ان کے عمل میں وقت کی بچت ہوگی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ انڈیگو کے مسافر اب ویب چیک ان مکمل کرنے کے بعد انڈیگو ایپ میں 'شیئر وِد ڈیجی یاترا' پر کلک کر کے اپنا بورڈنگ پاس براہ راست ڈیجی یاترا ایپ کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔ اس سے اب انہیں اپنے بورڈنگ پاس پر کیو آر کوڈ کو خود اسکین کرنے یا اسے ڈیجیٹل طور پر اپلوڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، اس کی وجہ سے مسافروں کو عموماً اضافی اقدامات کرنے پڑتے تھے اور تاخیر کا سامنا ہوتا تھا۔

'ایسے موقعوں پر ہم سب کو ایک خاندان کی طرح متحد ہونا چاہیے'

جمعیۃ علماء پلول ومیوات کی مولانا جمال الدین سے بیٹے کی وفات پر اظہار تعزیت

محمد مبارک میواتی

پلول میوات،(صحافت بیورو): مولانا جمال الدین صدر جمعیۃ علماء فرید آباد کے صاحبزادے کے انتقال پر جمعیۃ علماء میوات، جمعیۃ علماء ضلع پلول، جمعیۃ علماء راجستھان اور جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے باوقار علماء کرام نے اظہارِ تعزیت کے لیے علیحدہ علیحدہ تعزیت پیش اور اہلِ خانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ دیر شام جمعیۃ علمائے میوات کا ایک مؤقر وفد مولانا جمال الدین کے خدمت میں حاضر ہوا۔ وفد نے مرحوم کے ایصالِ ثواب، بلندیِ درجات اور اہلِ خانہ کے لیے صبرِ جمیل واجرِ عظیم کی دعا کی۔ اس وفد میں شامل مولانا محمد یحییٰ کریمی، ماسٹر محمد قاسم مہوں، مفتی سلیم قاسمی ساکرس، مولانا دلشاد قاسمی، مولانا توفیق قاسمی پھوسیتہ، مفتی عاشق الٰہی جھاروکڑی، مفتی خورشید مہوں، قاری محمد زکریا مہوں، مولانا مشتاق لڈماکی، وہیں جمعیۃ علمائے ضلع پلول کا وفد آج صبح اونچا گاؤں، بلبھگڑھ پہنچا اور مولانا جمال الدین سے تعزیت کی۔ مولانا اکرام الدین صدر جمعیت علماء ضلع پلول، قاری رفیق ساپنکی، حافظ علی محمد ساپنکی، حافظ بلال ساپنکی، قاری شہادت ہتھین، محمد مشتاق لڈماکی شامل رہے، وہیں جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا سید ارشد مدنی، جمعیۃ علماء راجستھان کے صدر مولانا راشد قاسمی، جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے صدر مولانا حکیم الدین اشرف اٹاوڑی، پلول کے صدر مولانا لقمان قاسمی، نائب صدر ضلع پلول مفتی محمد وسیم قاسمی، متحدہ پنجاب کے نائب صدر مولانا زاہد امینی، دار العلوم مہتابیہ گمینہ کے ناظم تعلیمات مفتی محمد حسین احمد قاسمی، جمعیۃ علماء متحدہ

پنجاب کے نائب صدر مولانا شیر محمد امینی گھاسیڑہ، مکتب دار ارقم آلی میؤ کے ناظم تعلیمات مفتی محمد اسلم معینی، مولانا سلمان مفتاحی آلی میؤ نے اہلِ خانہ کے غم میں دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کے ایصالِ ثواب اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔ مولانا یحییٰ کریمی نے کہا کہ یہ غم کی گھڑی ہے، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ ماسٹر محمد قاسم ظفر نے کہا کہ ایسے موقعوں پر ہم سب کو ایک خاندان کی طرح متحد ہونا چاہیے اور مرحوم کے لیے دعا کرنی چاہیے، مولانا مشتاق لڈماکی، مولانا اکرام الدین نے کہا کہ جمعیۃ کے تمام احباب اس دکھ کی گھڑی میں مولانا جمال الدین کے ساتھ ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے، مختلف علمی نمائندگان نے بذریعہ خط تعزیتی پیغام میں کہا کہ یہ دکھ اور صدمہ ناقابلِ بیان ہے، مگر اہلِ خانہ کے ساتھ ہم سب کی ہمدردی اور دعا مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کا سبب بنے گی۔ جمعیۃ علمائے ضلع پلول اور دیگر علمی تنظیمیں دلی تعزیت وہمدردی کا بار بار اظہار کرتی ہیں۔

'اعلیٰ تعلیم میں تدریس و تحقیق میں تفتیش اساس اندازِ نظر کے فروغ کی ضرورت'

ایم ایم ٹی ٹی سی جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 39 واں 8 روزہ آن لائن این ای پی اور سینسیٹائزیشن اینڈ سینسی ٹائزیشن پروگرام اختتام پذیر

نئی دہلی،(صحافت بیورو): جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر (ایم ایم ٹی ٹی سی) میں منعقدہ 39 واں 8 روزہ آن لائن این ای پی اور ینٹیشن اینڈ سین سی ٹائزیشن پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام میں ملک کی مرکزی، صوبائی، ڈیمڈ اور پرائیوٹ یونیورسٹیوں کی نمائندگی کر رہے 18 ریاستوں اور 15 علوم وفنون کے 137 فیکلٹی اراکین، ریسرچ اسکالروں نے سرگرمی اور جوش کے ساتھ حصہ لیا۔ پروفیسر کلوندر کور، اعزازی ڈائریکٹر، ایم ایم ٹی ٹی سی نے استقبالیہ خطبے میں این ای پی 2020 کے جامع، ہنر پیدا کرنے والا اور عمر بھر کی آموزش اساس تعلیمی نظام کے انقلاب آفریں وژن کو اجاگر کیا۔ پروفیسر محمد کمال النبی، شعبہ کامرس، بزنس اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کے رابطہ کار تھے۔ 'ہولسٹک اینڈ ملٹی ڈسپلنری ایجوکیشن' کے موضوع پر پروفیسر ہرو شکیش سینا پتی، سابق ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی کے خطاب سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ انہوں

نے رٹ کر یاد کرنے سے بالاتر ہونے اور آموزگاروں میں تنقیدی فکر، تخلیقیت اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت کے فروغ کی طرف آنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر بیھو پی ساہو، ایس جی ٹی بی خالصہ کالج، دہلی یونیورسٹی نے 'ریسرچ اینڈ ڈولپمنٹ' کی وضاحت کرتے ہوئے تحقیق سے متعلق اخلاقی عمل کو جوڑنے کی اہمیت اجاگر کی اور اعلیٰ تعلیم میں تدریس وتحقیق میں تفتیش اساس اندازِ نظر کے فروغ کی ضرورت واضح کی۔ پروفیسر ایم۔ بدر العالم، سابق پروفیسر شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے "این ای پی دو ہزار بیس: پالیسی ٹو پریکٹس" کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پالیسی پر عمل آوری میں درپیش چیلنجیز اور مواقع کو تفصیل سے بتایا۔ اس کے بعد پروفیسر مصاف عالم، شعبہ کمپیوٹر سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'اے آئی بیسڈ آئی سی ٹی اپلی کیشنس ان ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ایز پر ٹوپنٹی ٹونیٹی'' کے موضوع پر روشنی ڈالی جس میں انہوں نے تکنیکی لحاظ سے قابل بنانے والے تدریسی ٹولز سے شرکا کو متعارف کرایا۔ تہذیبی وصنعتی رابطوں سے متعلق اجلاسوں میں پروفیسر ساجد جمال، شعبہ تعلیم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا سیشن تھا۔ انہوں نے 'ہندوستانی علوم نظام' کے موضوع پر اور پروفیسر نوشاد الحق ملک، ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ملازمت کے مواقع بہتر کرنے اور مہارت کو بڑھانے سے متعلق 'اسٹرینتھنگ انڈسٹری اکاڈیما کولے بوریشن' کے موضوع پر گفتگو کی۔ مزید برآں، پروفیسر سونیتا تلوار، صدر ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز، سینٹرل یونیورسٹی آف ہریانہ نے 'فوسٹرنگ انٹر پرینیورشپ تھرو اسکل ڈولپمنٹ اینڈ انوویشن ان ہائر ایجوکیشن' کے موضوع پر بصیرت افروز گفتگو کی اور طلبہ میں کارجویانہ ذہنیت اور اختراعیت والی آموزش کی تخم ریزی کی ضرورت بتائی۔ پروفیسر محمد خالد اعظم، ڈپارٹمنٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، اے ایم یو نے 'اسٹوڈینٹ ڈائیورسٹی اینڈ انکلوزیو ایجوکیشن' کے موضوع پر اپنے نقطہ نظر پیش کرتے ہوئے عدل پر مبنی رسائی، شمولیاتی تدریس اور تمام آموزگاروں کے لیے معاون آموزشی ماحول تیار کرنے پر زور دیا۔ پروفیسر چندرا بھوشن شرما، وائس چانسلر، ونوبا بھاوے یونیورسٹی، جھارکھنڈ، اور پروفیسر سدرشن مشرا، ڈین اسکول آف ایجوکیشن، رامشیو ا یونیورسٹی سمیت ممتاز ماہرین تعلیم نے "ڈی کوڈنگ این ای پی دو ہزار بیس" اور 'ہائر ایجوکیشن اینڈ سوسائٹی' کے موضوعات پر پر مغز تقریریں کیں۔ عدل پر مبنی، ترقی پذیر اور سماجی لحاظ مناسب اعلیٰ تعلیمی منظر نامے کو جہت دینے میں تعلیمی اصلاحات کی انقلاب آفریں قوت پر انہوں نے تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پروفیسر ارچنا کوشک، دہلی یونیورسٹی نے 'ہولسٹک، انٹرڈسپلنری اینڈ ملٹی ڈسپلنری ایجوکیشن' میں جذباتی ذہانت، دوسروں کے تئیں جذبہ ہمدردی اور سماجی جواب دہی کے رول زور دیا۔

دان اُتسو نوح کی پنچایتوں میں بکھری خوشیاں

پلول،(محمد مبارک میواتی): نوح کی 18 پنچایتوں میں انو بھوتی کمیٹی کے سیوک فیلو نے دان اُتسو کے موقع پر ایک یادگار اور متاثر کن پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر گاؤں کے عوام، نوجوان، سرپنچ، خواتین، اسکول کے اساتذہ وطلبہ کے ساتھ ساتھ خود امدادی گروپ کی خواتین بھی شامل ہوئیں۔ پروگرام کا ہر لمحہ خوشی، جوش اور سیکھنے سے بھرپور رہا، صبح سے ہی پنچایتوں اور اسکولوں میں جوش وخروش اور رونق کا ماحول نظر آ رہا تھا۔ سیوک فیلو نے مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر کھانا پکانے، سلائی سیکھنے جیسی سرگرمیاں منعقد کیں، کچھ گاؤں والوں نے

بڑے جذبے کے ساتھ پروگرام میں حصہ لیا اور بچوں کے لیے پھل، چارٹ پیپر، پین-پنسل جبکہ آنگن واڑی میں پانی کے لیے کیمپر دان کیے۔ پنچایت کے سرپنچ، اسکول کے پرنسپل اور آنگن واڑی ورکرز نے انو بھوتی ٹیم کے تمام ساتھیوں کا دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام پنچایت میں خوشیاں اور مثبت توانائی پھیلانے کا ذریعہ بنتے ہیں اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی یہ اُتسو اسی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا۔ سماجی کارکن عمران گھاسیڑہ نے بتایا کہ دان اُتسو کے اس مبارک موقع پر گاؤں کے بزرگوں، اساتذہ، سرپنچ اور آنگن واڑی کارکنان نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ سبھی کے تعاون اور فعال شرکت نے اس تقریب کو خاص اور ناقابل فراموش بنا دیا۔

فلسطینی عوامی قوتوں کا وزارت داخلہ غزہ کے امن واستحکام کے لیے اقدامات پر خیر مقدم

غزہ: فلسطینی دھڑوں کے اتحاد "فلسطینی قومی اتحاد" کی مرکزی قیادت نے وزارت داخلہ غزہ کی جانب سے امن وامان کے قیام اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہا ہے۔ اتحاد نے وزارت داخلہ کی ان قومی ومخلصانہ کوششوں کی تعریف کی جو فلسطینی پولیس کے ذریعے اس نہایت نازک اور حساس مرحلے میں کی جا رہی ہیں جب ہمارا ثابت قدم عوام قابض اسرائیلی جارحیت اور ناکہ بندی کا سامنا کر رہا ہے۔ اتحاد نے بدھ کے روز اپنے بیان میں کہا کہ فلسطینی پولیس کی منظم اور وسیع تعیناتی نے غزہ کی سڑکوں اور چوراہوں پر امن واستحکام کو تقویت دی ہے جس سے شہریوں کے دلوں میں اطمینان اور سلامتی کا احساس پیدا ہوا ہے۔ یہ وہ شہری ہیں جو قابض اسرائیل کے مسلسل حملوں کے باعث زندگی کے بدترین حالات سے گزر رہے ہیں۔ بیان میں وزارت داخلہ کے اس اقدام کو بھی سراہا گیا جس کے تحت انسانی امداد کے قافلوں کو تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے تاکہ وہ مستحقین تک شفاف اور محفوظ انداز میں پہنچ سکیں۔ وزارت نے امدادی سامان پر قبضے یا اس میں کسی قسم کی بدعنوانی کو روکنے کے لیے واضح اور منصفانہ نظام قائم کیا ہے جو قومی اور انسانی ذمہ داری کے عین مطابق ہے۔ اتحاد نے وزارت کی جانب سے قانون شکن عناصر، مجرموں اور چوروں کے خلاف کیے گئے اقدامات کی مکمل حمایت کی ہے۔ اتحاد نے خصوصاً ان افراد کے خلاف سخت کارروائی پر زور دیا ہے جو قابض صیہونی دشمن کے ساتھ تعاون کرتے ہیں یا اندرونی محاذ کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ایسے عناصر کو قانون کے مطابق کیفر کردار تک پہنچانا لازم ہے تاکہ قوم کی وحدت اور وقار محفوظ رہے۔ اتحاد نے اس حکیمانہ سکیورٹی پالیسی کو جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا جو داخلی محاذ کے تحفظ اور عوامی آزادیوں کے احترام کے درمیان توازن پیدا کرتی ہے۔ اس موقع پر اتحاد نے قومی ہم آہنگی، سماجی یکجہتی اور عوامی اتحاد کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ جارح دشمن کے مقابلے میں استقامت کا جذبہ مزید پختہ ہو۔ اتحاد نے اپنے بیان کے اختتام پر وزارت داخلہ اور تمام سکیورٹی اداروں کی کوششوں کی بھرپور تائید کا اعادہ کیا اور کہا کہ داخلی اتحاد اور محاذِ اندرونی کا تحفظ ہی اس معرکۂ دفاعِ وطن میں صمود اور فتح کی اصل بنیاد ہے۔

القسام کی جانب سے رفح میں اسرائیلی فوج کو ٹریپ کیے جانے کا منظر

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ اس کے مجاہدین نے قابض اسرائیلی فوج کی ایک زمینی یونٹ کو ایک بارودی سرنگ والے جال

میں پھنسایا اور پھر اس پر دھماکہ خیز حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا۔ یہ کارروائی جنوبی غزہ کے شہر رفح کے مشرقی علاقے میں انجام دی گئی۔ القسام بریگیڈز نے اپنے سرکاری ٹیلیگرام چینل پر جاری بیان میں کہا کہ "ہماری فورسز نے محاذ جنگ سے واپسی کے بعد تصدیق کی ہے کہ انہوں نے قابض اسرائیل کی ایک زمینی فورس جس میں 12 صہیونی فوجی اور ان کے ساتھ 5 مقامی کارندے شامل تھے، کو ایک بارودی سرنگ والی سرنگ کے دھانے پر لایا۔ جیسے ہی وہ وہاں پہنچے مجاہدین نے دھماکہ کر دیا جس سے دشمن فوجی ہلاک اور زخمی ہو گئے۔" القسام بریگیڈز نے مزید بتایا کہ "ہمارے مجاہدین نے رفح کے مشرقی علاقے النہضہ میں دشمن کے زخمی فوجیوں کے انخلا کے لیے اترنے والے ہیلی کاپٹروں کی سرگرمی کو بھی ریکارڈ کیا، یہ کارروائی 27 جولائی سنہ 2025ء کو انجام دی گئی تھی"۔ اسی روز القسام بریگیڈز نے ایک اور کارروائی کی تفصیل بھی جاری کی جس میں بتایا گیا کہ "ہمارے مجاہدین نے محاذ جنگ سے واپسی کے بعد اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انہوں نے پہلے سے نصب شدہ بارودی میدان میں دشمن کی متعدد ہمر گاڑیوں کو نشانہ بنایا جس سے قابض اسرائیلی فوج کے اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔ یہ کارروائی 18 ستمبر سنہ 2025ء کو رفح کے مشرقی محلے الجنینہ میں دیر یاسین سکول کے قریب انجام دی گئی۔" القسام بریگیڈز کی ان کارروائیوں نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ فلسطینی مزاحمتی قوتیں قابض اسرائیل کی جارحیت کے مقابلے میں پوری قوت سے ڈٹی ہوئی ہیں۔ دشمن کے جدید ہتھیار، جنگی جہاز اور تباہ کن بمباری کے باوجود غزہ کے بہادر مجاہدین اپنی سرزمین اور قوم کی آزادی کی خاطر ہر محاذ پر ناقابلِ شکست استقامت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

ناروے نیٹو اقدام کے ذریعے یوکرین کو مزید مدد فراہم کرے گا

اوسلو (یو این آئی) ناروے کا منصوبہ یوکرین کے لیے نیٹو کے مربوط امدادی پیکج میں 2 ارب نارویجن کرونر (8.19 کروڑ امریکی ڈالر) فراہم کرنا ہے، ناروے کی حکومت نے بدھ کو ایک پریس ریلیز میں اعلان کیا۔ ناروے کے وزیر اعظم جوناس گہر اسٹور نے کہا کہ نورڈک ملک یوکرین کے لیے دفاعی ساز وسامان کو محفوظ بنانے کے لیے ایک پیکج کی مالی معاونت کے لیے یورپی ممالک کے ایک گروپ میں شامل ہو رہا ہے۔ کئی یورپی ممالک امریکی زیر قیادت ایک نئے اقدام، ترجیحی یوکرین کی ضروریات کی فہرست (پی یو آر ایل) کے تحت تعاون کو مربوط کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا پروگرام ہے جس کے ذریعے نیٹو اتحادی یوکرین کے لئے فوجی امداد کی فنڈنگ براہ راست امریکی ہتھیاروں کے ذخیرے سے کرتے ہیں۔ ناروے نے پہلے پی یو آر ایل پیکج میں 1.5 ارب نارویجن کرونر کا تعاون کیا تھا۔ پی یو آر ایل اقدام کا باضابطہ آغاز 14 جولائی کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نیٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے نے کیا تھا۔

غزہ میں جنگ بندی کے باوجود قابض اسرائیل کے خلاف مقدمہ جاری رہے گا: جنوبی افریقہ

پریٹوریا: جنوبی افریقہ کی وزارتِ بین الاقوامی تعلقات وتعاون نے واضح کیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کا اعلان قابض اسرائیل کی جانب سے شہریوں کے خلاف کیے گئے انسانیت سوز جرائم کو ختم نہیں کرتا۔ وزارت نے کہا کہ عالمی عدالتِ انصاف میں دائر مقدمے کا مقصد صرف جارحیت کو عارضی طور پر روکنا نہیں بلکہ مستقبل میں ان مظالم کے اعادے کو روکنا ہے۔

بدھ کے روز جاری ایک بیان میں وزارت نے کہا کہ "یہ عدالتی کارروائی جنوبی افریقہ کے اس تاریخی عزم کی عکاسی کرتی ہے جو نسل پرستی کے خاتمے اور مظلوم اقوام کے حقوق کے دفاع کے لیے اس کے کردار سے وابستہ ہے"۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ جنوبی افریقہ قابض اسرائیل کے خلاف غزہ میں فلسطینی قوم کی نسل کشی کے الزام میں اپنی قانونی کارروائی کو بھرپور طور پر جاری رکھے گا۔

حکومتِ جنوبی افریقہ نے یہ مؤقف دہرایا کہ عالمی انصاف کا حصول کسی وقتی سیاسی یا عسکری پیش رفت سے مشروط نہیں، بلکہ ان مجرموں کے احتساب سے وابستہ ہے جنہوں نے انسانیت کے خلاف سنگین جرائم کا ارتکاب کیا۔

یاد رہے کہ جنوبی افریقہ نے دسمبر سنہ 2023ء میں عالمی عدالتِ انصاف میں باضابطہ مقدمہ دائر کیا تھا جس میں قابض اسرائیل پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ اس نے غزہ کی عام آبادی کے خلاف اجتماعی قتل عام اور نسل کشی جیسے اقدامات کیے۔

اس کے بعد عدالت نے عبوری احکامات جاری کرتے ہوئے قابض اسرائیل کو ہدایت دی تھی کہ وہ فوری اقدامات کرے تاکہ فلسطینی شہریوں کو تحفظ فراہم ہو اور انسانی امداد بلا رکاوٹ غزہ تک پہنچائی جا سکے۔

یہ بھی قابل ذکر ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 9 اکتوبر سنہ 2025ء کو اعلان کیا تھا کہ قابض اسرائیل اور اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے پہلے مرحلے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ یہ معاہدہ مصر کے شہر شرم الشیخ میں بالواسطہ مذاکرات کے نتیجے میں طے پایا تھا جس میں ترکیہ، مصر اور قطر نے حصہ لیا اور امریکہ نے نگرانی کی۔

قابض اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ اور یورپی ممالک کی سرپرستی میں غزہ کے خلاف بدترین نسل کشی اور اجتماعی سزا پر مبنی جنگ مسلط کر رکھی ہے۔ اس میں اندھا دھند بمباری، شہری آبادی پر درندگی، منظم قحط، جبری بے دخلی اور اجتماعی قتل عام شامل ہے۔ قابض اسرائیل نے عالمی عدالتِ انصاف کے احکامات اور بین الاقوامی قوانین کو بھی یکسر نظر انداز کر دیا۔

اس انسانیت سوز نسل کشی میں اب تک 2 لاکھ 38 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ اس کے علاوہ 11 ہزار سے زیادہ فلسطینی لاپتہ ہیں، لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں اور قحط کی وجہ سے درجنوں بچوں نے دم توڑ دیا ہے۔ غزہ کے بیشتر شہر ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو گئے ہیں اور کئی علاقے مکمل طور پر صفحہ ہستی سے مٹا دیے گئے ہیں۔

غزہ میں بینک آج سے دوبارہ کھلیں گے، خدمات بتدریج بحال ہوں گی

غزہ: فلسطینی مالیاتی اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ جمعرات سے غزہ کی پٹی میں بینکوں کی سرگرمیاں بتدریج بحال کی جائیں گی تاکہ شہریوں کو دوبارہ مالیاتی خدمات فراہم کی جا سکیں۔ بدھ کو جاری ایک بیان میں مالیاتی اتھارٹی نے وضاحت کی کہ غزہ کے بینکوں کی شاخیں مرحلہ وار اور تدریجی انداز میں

کھولی جائیں گی تاکہ ہر ادارہ اپنی تکنیکی اور عملی تیاری کے مطابق کام شروع کر سکے۔ اتھارٹی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں چند منتخب شاخوں کو فعال کیا جائے گا، بعد ازاں دیگر شاخوں کے کھلنے کا اعلان بھی انہی کے معیار اور تیاری کے مطابق کیا جائے گا۔ مالیاتی اتھارٹی نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ دستیاب الیکٹرانک ادائیگی کے ذرائع جیسے ڈیبٹ کارڈز، ای والٹس اور موبائل بینکنگ ایپس کے استعمال کو جاری رکھیں کیونکہ یہ ذرائع نہ صرف محفوظ اور آسان ہیں بلکہ لین دین میں تیزی بھی فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح عوام اپنی ضروریات پوری کر سکیں گے اور بینکوں میں بھیڑ سے بچا جا سکے گا۔ غزہ کی پٹی میں بینکوں کی طویل بندش قابض اسرائیل کی تباہ کن جنگ کے باعث ہوئی تھی جس نے نہ صرف انسانی زندگی بلکہ معاشی ڈھانچے کو بھی مفلوج کر دیا تھا۔ اب جب کہ شہری اپنی برباد شدہ زندگیوں کو دوبارہ سنوارنے کی جدوجہد کر رہے ہیں، مالیاتی خدمات کی بحالی ان کی معاشی بحالی میں ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔ فلسطینی مالیاتی ادارے اور عوام دونوں کو اب بھی متعدد رکاوٹوں کا سامنا ہے کیونکہ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کردہ ناکہ بندی اب بھی جاری ہے جس نے اشیائے ضرورت، نقد رقم کی فراہمی اور بینکنگ نظام کو شدید متاثر کیا ہوا ہے۔

قابض اسرائیلی جیل میں اسیر رہنما مروان برغوثی پر وحشیانہ تشدد، پسلیاں ٹوٹ گئیں

غزہ: فلسطینی کلب برائے اسیران کے میڈیا دفتر نے بدھ کے روز انکشاف کیا ہے کہ تحریک فتح کے ممتاز رہنما اور فلسطینی عوام میں انتہائی مقبول اسیر قائد مروان برغوثی کو قابض اسرائیلی جیل میں شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں ان کی پسلیاں ٹوٹ گئیں۔

دفتر نے اپنے بیان میں بتایا کہ مروان برغوثی پر یہ بہیمانہ تشدد اس وقت کیا گیا جب انہیں گذشتہ ماہ ستمبر کے وسط میں ریمون جیل سے مجد جیل منتقل کیا جا رہا تھا۔ قابض اسرائیلی جیل انتظامیہ کی خصوصی تفتیشی کے اہلکاروں نے ان پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ بیہوش ہو گئے اور ان کی چار پسلیاں ٹوٹ گئیں۔

کلب برائے اسیران نے بتایا کہ قابض اسرائیل کے قید خانوں میں فلسطینی اسیران پر منظم درندگی جاری ہے اور مروان برغوثی پر حملہ اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ یہ حملہ اسیران کے حوصلے توڑنے کی ناکام کوشش ہے جنہوں نے ہمیشہ صہیونی جبر کے مقابلے میں استقامت اور قربانی کی مثال قائم کی۔

مروان برغوثی فلسطینی مزاحمتی جدوجہد کی ایک توانا علامت ہیں جو سنہ 2002ء سے قابض اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں۔ انہیں قابض عدالت نے پانچ بار عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ یہ الزامات دوسری انتفاضہ (انتفاضہ الاقصیٰ) سے متعلق ہیں جو سنہ 2000ء کے موسم خزاں میں شروع ہوئی تھی۔

یاد رہے کہ رواں سال اگست میں قابض اسرائیل کے وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے مروان برغوثی کے سیل پر حملہ کیا تھا۔ اس موقع پر بن گویر نے اشتعال انگیز اور دھمکی آمیز الفاظ میں کہا تھا کہ "جو ہمارے بچوں یا عورتوں کو قتل کرے گا ہم اسے مٹا دیں گے، تم ہمیں شکست نہیں دے سکتے"۔ اس واقعے کی وڈیو صہیونی ذرائع ابلاغ میں بڑے فخر سے نشر کی گئی۔ قابض اسرائیل کے ان وحشیانہ مظالم سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ فلسطینی اسیران کے جسم و روح توڑنے پر تلا ہوا ہے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ مروان برغوثی اور ان جیسے ہزاروں اسیران کے عزم وایمان کو کوئی زنجیر نہیں توڑ سکتی۔ ان کا وجود قابض دشمن کے لیے وہ استقامت کی دیوار ہے جسے نہ درندگی گرا سکی نہ جیلوں کے اندھیرے مٹا سکے۔

قابض اسرائیل نے حماس رہنما شیخ حسن یوسف کی انتظامی حراست مزید چار ماہ کے لیے بڑھا دی

رام اللہ: قابض اسرائیلی جیل انتظامیہ نے فلسطینی رہنما اور اسیر شیخ حسن یوسف کی انتظامی حراست مزید چار ماہ کے لیے بڑھا دی ہے۔ شیخ حسن یوسف کی عمر 69 برس ہے اور وہ رام اللہ شہر سے تعلق رکھتے ہیں۔

مقامی ذرائع کے مطابق یہ توسیع ان کی مسلسل پانچویں بار کی گئی انتظامی حراست ہے جو ان پر قابض اسرائیل نے غزہ کے خلاف اپنی نسل کش جنگ کے آغاز کے بعد سے مسلط کر رکھی ہے۔

شیخ حسن یوسف اپنی زندگی کے دوران قابض اسرائیل کی جیلوں میں 20 سال سے زائد عرصہ گزار چکے ہیں۔ انہیں بارہا گرفتار کیا گیا اور طویل انتظامی حراستوں میں رکھا گیا تاکہ انہیں فلسطینی سیاسی اور عوامی منظر نامے سے الگ کیا جا سکے۔

حماس رہنما یوسف اس وقت سخت جسمانی اذیتوں اور بگڑتی ہوئی صحت کے باعث نازک حالت میں ہیں۔ ان کے اہل خانہ نے تصدیق کی ہے کہ گرفتاری کے بعد سے انہیں کسی ماہر ڈاکٹر کو نہیں دکھایا گیا حالانکہ وہ بڑھاپے کے باعث مستقل طبی دیکھ بھال کے ضرورت مند ہیں۔

شیخ حسن یوسف فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کے ممتاز رہنماؤں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ وہ طویل عرصے سے قومی وحدت، مزاحمت کے تسلسل اور قابض اسرائیل کے خلاف مشترکہ جدوجہد کی پکار بلند کرتے آ رہے ہیں۔

قابض اسرائیل نے اکتوبر سنہ 2023ء میں غزہ پر اپنی جارحانہ جنگ کے آغاز کے بعد مغربی کنارے میں وسیع پیمانے پر گرفتاریوں کی مہم چلائی جس میں متعدد سیاسی رہنما، قانون ساز کونسل کے ارکان اور عوامی کارکنان کو حراست میں لیا گیا۔ انہی کے دوران شیخ یوسف کو رام اللہ کے مغربی علاقے بیتونیا میں ان کے گھر سے اغوا کر کے بغیر کسی عدالتی کارروائی کے بار بار انتظامی حراست میں رکھا گیا۔

غزہ کے مشرق میں قابض اسرائیل کی بمباری، دو فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے گزشتہ روز غزہ شہر کے مشرقی علاقے پر بمباری کر کے کم از کم دو فلسطینی شہریوں کو شہید کر دیا۔ یہ حملہ غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی ہے جو قابض اسرائیل کی جارحیت کے تسلسل کو بے نقاب کرتا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے مشرقی غزہ کے الشجاعیہ محلے میں شہریوں کے ایک گروہ کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں دو شہری موقع پر ہی جام شہادت نوش کر گئے۔

ذرائع نے مزید بتایا کہ قابض فوج نے خان یونس کے مشرق میں التحلیہ کے علاقے کے اطراف بھی بمباری کی، جس سے مکانات اور شہری املاک کو نقصان پہنچا۔

بدھ کی صبح مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فورسز نے خان یونس اور رفح کے مشرقی علاقوں سے پندرہ فلسطینی شہریوں کو گرفتار کر لیا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق نے ایک بیان میں کہا ہے کہ قابض اسرائیلی افواج غزہ میں اپنے دوبارہ تعیناتی کے علاقوں کے اطراف شہریوں کے قتل عام کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

دوسری جانب، غزہ کے مرکز برائے انسانی حقوق نے آج اپنے بیان میں کہا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے جنگ بندی معاہدے کے آغاز سے اب تک غزہ کی پٹی میں 36 مرتبہ خلاف ورزی کی ہے جن کے نتیجے میں 7 فلسطینی شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔

مرکز کے مطابق اس کے فیلڈ عملے نے ریکارڈ کیا کہ قابض اسرائیلی فوج نے جمعہ 10 اکتوبر 2025ء دوپہر 12 بجے جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے اب تک 36 فضائی و زمینی حملے اور براہِ راست فائرنگ کے واقعات انجام دیے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گذشتہ روز قابض اسرائیلی ڈرونز نے مشرقی غزہ کے الشجاعیہ محلے میں شہریوں کے ایک گروہ کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ اپنے تباہ شدہ گھروں کا معائنہ کر رہے تھے۔ اس حملے میں 5 فلسطینی شہری شہید ہو گئے حالانکہ وہ کسی بھی طرح قابض اسرائیلی فوج کے لیے خطرہ نہیں تھے۔ اسی طرح خان یونس کے مشرقی علاقے الفخاری میں ایک اور فضائی حملے میں ایک شہری شہید اور دوسرا زخمی ہوا جبکہ جبالیا اور رفح میں بھی متعدد زخمی ہوئے۔

مرکز برائے انسانی حقوق نے واضح کیا کہ قابض اسرائیلی حملوں کا کوئی فوجی جواز نہیں اور ان کا واحد مقصد خوف و دہشت کو برقرار رکھنا اور فلسطینی عوام کو عدمِ تحفظ کے احساس میں مبتلا رکھنا ہے۔

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ قابض اسرائیل نے انسانی امداد کی ترسیل میں بھی رکاوٹیں ڈال رکھی ہیں۔ گذشتہ دنوں صرف 173 ٹرک امداد داخل ہونے دی گئی جبکہ طے شدہ تعداد 1800 تھی۔ یہ اقدام نہ صرف جنگ بندی کی شرائط کی خلاف ورزی ہے بلکہ فلسطینی عوام کے خلاف اجتماعی سزا اور نسل کشی کے جرم کو جاری رکھنے کے مترادف ہے۔ مرکز نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے خوراک، پانی اور ادویات پر کنٹرول دراصل فلسطینی معاشرے کو تباہ کرنے کی ایک منظم پالیسی ہے۔ غزہ کے عوام کو بھوک سے مارنے کی یہ سازش ایک منظم نسل کشی کی شکل اختیار کر چکی مرکز برائے انسانی حقوق نے زور دیا کہ خوراک یا دواؤں کو سیاسی یا سکیورٹی مقاصد کے ساتھ مشروط کرنا انسانی حقوق کی کھلی پامالی ہے۔ زندگی، عزت، صحت اور سلامتی ہر انسان کا بنیادی حق ہے جسے کوئی طاقت سلب نہیں کر سکتی۔ مرکز نے بین الاقوامی برادری کو یاد دلایا کہ شہریوں کو نشانہ بنانا، ان کا محاصرہ اور انہیں بھوک و پیاس سے مارنا بین الاقوامی انسانی قانون خصوصاً جنیوا کنونشنز کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ عالمی برادری کی خاموشی قابض اسرائیل کو مزید درندگی پر اکسا رہی ہے۔ مرکز نے عالمی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں، قابض اسرائیل کو جنگ بندی کی تمام شقوں پر عمل درآمد کا پابند بنائیں اور غزہ میں اس کے جنگی جرائم کی فوری اور شفاف تحقیقات شروع کریں۔

آذربائیجان میں مقدس مسلم مقامات کے قریب جوا خانہ کیوں بنایا جا رہا ہے؟

باکو: مسلم اکثریتی ملک آذربائیجان کا پہلا کیسینو ملک کے سب سے قدامت پسند علاقے نارداران کے قریب بنایا جائے گا۔ کئی برسوں سے اس علاقے کے دارالحکومت باکو سے اختلافات رہے ہیں مگر یہیں آذربائیجانی اور روسی تاجر امین اگالاروف کا ایک سیاحتی ریزورٹ بھی واقع ہے۔ یہ سیاحتی مقام بحیرہ کیسپین یا بحیرۂ قزوین میں موجود ہے جو دراصل انسانوں کا بنایا گیا ایک جزیرہ ہے۔ یہاں کروز لائنز، سوئمنگ پول، باغات اور سڑکیں بھی ہیں۔ یہاں پر ایک 11 منزلہ عمارت تعمیر کی جا رہی ہے جس کے تخلیق کار اسے 'آرکیٹیکچرل شاہکار' کہتے ہیں۔ سب سے چھوٹے زیرِ تعمیر اپارٹمنٹ کی قیمت بھی پانچ لاکھ ڈالر سے شروع ہوتی ہے۔ اسی عمارت میں آذربائیجان کے پہلے کیسینو کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ہے جو یورپ کا سب سے بڑا کیسینو ہوگا۔

سیاحتی ریزورٹ 'سی بریز' میں اس عمارت کے علاوہ پہلے سے زیر قبضہ ٹاؤن ہاؤسز اور ولاز، کنسرٹ ہالز اور اعلیٰ درجے کے ریستوران شامل ہیں۔ یہ دولت مند آذربائیجانیوں اور روسیوں کا گھر ہے۔

بی بی سی کو ایک ذریعے نے بتایا کہ 'ہم کہتے ہیں غریب روسی تبلیسی اور یریوان جاتے ہیں اور امیر لوگ سی بریز جاتے ہیں۔'

سی بریز نارداران کے قریب واقع ہے۔ اس کا باکو اور ملک کے مرکزی ہوائی اڈے سے صرف 30 کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔

لگژری ریزورٹ 18 برس سے زیرِ تعمیر ہے اور یہ ایک ایسے قدامت پسند مذہبی گاؤں کے قریب موجود ہے جس کی مرکزی حکام کے خلاف جدوجہد کی ایک خونی تاریخ رہی ہے۔

سب سے قدامت پسند گاؤں

نارداران ایک عام آذربائیجانی گاؤں کی طرح لگتا ہے۔ یہاں چونے کے پتھر سے بنے گھر، پرانے باکو کے مضافاتی دیہات کی طرح کی بے روزگاری اور غربت اور ٹوٹی پھوٹی سڑکیں ہیں۔ مگر مرکزی سڑک جو باکو سے سمندر تک آتی ہے، وہ شاندار ہے۔ لوگ بجلی کے بل میں کمی کے لیے رات کو لائٹیں نہیں جلاتے، سردیوں میں اپنے گھروں کو گرم نہیں کرتے اور اکثر دکانوں سے چیزیں ادھار پر خریدتے ہیں۔ نارداران کے رہائشی بنیادی طور پر دوسری جگہوں کی کمائی پر گزارہ کرتے ہیں۔ وہ اپنے ہی باغات سے پھل سبزیاں کھاتے ہیں۔

باکو کے مقابلے یہاں اوسط تنخواہیں تقریباً نصف ہیں۔ 1990 کی دہائی میں نارداران روس میں فروخت کے لیے پھول اور ٹماٹر اگانے کے لیے مشہور تھا لیکن اس کے بعد بڑی کمپنیوں نے ان سے یہ کاروبار چھین لیا۔

گاؤں کی سب سے نمایاں خصوصیت خود نارداران کے لوگ ہیں۔ یہاں مذہبی طور پر سب سے قدامت پسند لوگ آباد ہیں، ایک ایسے ملک میں جہاں ایک سروے کے مطابق صرف 20 فیصد مسلمان مسجد میں حاضری کو فرض سمجھتے ہیں۔

کتاب 'آذربائیجان میں اسلام میں' کے مصنف اور مورخ عارف یونسوف کا خیال ہے کہ 'نارداران آذربائیجان کے لیے ایک خاص جگہ ہے۔ یہ مسلمانوں کے لیے ایک مذہبی مرکز ہے۔ "وہاں کئی پرانی مساجد ہیں جن کا تعلق داستانوں سے ہے جہاں پورے آذربائیجان سے آنے والے عازمین زیارت بھی کرتے تھے۔'

سوویت یونین کے خاتمے کے تقریباً فوراً بعد آذربائیجان کی اسلامک پارٹی کی بنیاد نارادران میں رکھی گئی تھی۔ یونسوف کے مطابق یہ جماعت سیکولر طاقت کا متبادل بن کر ابھری۔ 'ہر کوئی سمجھ گیا تھا کہ یہ دراصل نارداران کی پارٹی تھی۔' نارداران میں ایران نواز نظریات کوئی راز نہیں۔ دونوں ممالک کو شیعہ اسلام جوڑتا ہے۔ یہ جماعت ایرانی نظام کو کامیابی کی کہانی کے طور پر پیش کرتی ہے۔ باکو کے تہران کے ساتھ تعلقات تناؤ کا شکار رہے ہیں اور اسی لیے یہ مسئلے کا باعث بنا۔

1995 میں وزارت انصاف نے پارٹی کی رجسٹریشن ختم کر دی تھی اور اس کے رہنماؤں کو ایرانی جاسوس ہونے کے الزام میں قید کر دیا گیا۔ نارداران کے رہائشیوں نے گیس اور بجلی کی بندشوں کے خلاف احتجاج کیا، باکو کی جانب سے تعینات اہلکاروں پر برہمی ظاہر کی اور بلدیاتی انتخابات کا بائیکاٹ کیا۔ قدیم حاجی بخشی مسجد نارداران کا مذہبی مرکز تھی۔ مقامی کارکنوں نے وہاں جمع ہو کر حکام کو تنقید کا نشانہ بنایا اور امریکی اور اسرائیلی پرچموں کو نذر آتش کیا۔

2000 کی دہائی کے اوائل میں حیدر علییف کے دور میں حکام نے 000,10 آبادی کے اس گاؤں کو اپنے کنٹرول میں لینے کی کوشش کی۔ 2002 میں وہاں جھڑپیں ہوئیں اور کم از کم ایک شخص ہلاک ہوا۔

2015 میں حکام نے نارداران میں ایک خصوصی آپریشن کیا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ گاؤں میں دہشت گردانہ حملے کی منصوبہ بندی کی جا رہی تھی۔ رہائشیوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ایک پُرامن اجتماع میں شریک تھے۔

نتیجتاً سات افراد مارے گئے اور درجنوں کو گرفتار کیا گیا اور انھیں طویل قید کی سزا دی گئی۔ ان کی گرفتاریوں کے دوران متعدد خلاف ورزیوں کی وجہ سے مقامی انسانی حقوق کے کارکنوں نے انھیں سیاسی قیدی تصور کیا۔ یورپی کنونشن آن ہیومن رائٹس (ای سی ایچ آر) نے بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کی تھی۔

نارداران کو کامیابی سے فتح کیا گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق موجودہ حکومت باکو کی وفادار ہے۔ گاؤں میں کئی مقامات پر پولیس چوکیاں ہیں جس سے وہ راہگیروں اور گاڑیوں کی تلاشی لے سکتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ لوگوں کو بغیر کسی وضاحت کے مرکزی مسجد میں داخلے سے روکا جاتا ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ انھیں صرف اس صورت میں اندر جانے کی اجازت ہے جب وہ کہتے ہیں کہ وہ قریبی قبرستان جا رہے ہیں۔ انھیں سکیورٹی چیک اور شناختی تصدیق کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔

ہم نے وضاحت کے لیے حکام اور مسلم بورڈ سے رابطہ کیا لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔

2015 میں مذہبی انفراسٹرکچر پر کام کرنے والی ریاستی کمیٹی نے وضاحت دی کہ مساجد اس لیے بند ہیں کیونکہ انھیں ریاست کے ساتھ رجسٹر نہیں کیا گیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جب بھی لوگ نارداران میں جمع ہوتے ہیں تو وہ فوراً پولیس کی توجہ اپنی طرف مبذول کر لیتے ہیں۔ لوگوں نے ہمیں بتایا کہ 10 سال پہلے تمام چائے خانے بند ہو گئے تھے۔

نارداران کے ایک سابق رہائشی اور اسلامی پارٹی کے رکن علمدار بونیادوف نے جرمنی میں سیاسی پناہ حاصل کر رکھی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اجتماعات ممنوع ہیں اور یہاں تک کہ شادیوں کے لیے بھی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔'

'میرے رشتہ داروں کے ہاں حال ہی میں شادی ہوئی لیکن لوگوں کو جمع ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ انھیں پولیس سٹیشن جانا پڑتا ہے۔ اگر پولیس افسر اجازت دے تو آپ شادی کر سکتے ہیں لیکن اگر اجازت نہ دے تو آپ نہیں کر سکتے۔'

وہ کہتے ہیں کہ بعض لوگ پڑوس گاؤں میں جا کر شادی کرتے ہیں۔

لیکن نارداران میں کنسرٹ کی آوازیں ساحل سے بہتی ہوئی سنی جا سکتی ہیں اور جلد ہی وہاں ایک کیسینو کھل جائے گا۔ فی الحال یہ ملک میں اپنی نوعیت کا پہلا اور واحد منصوبہ ہے۔ آذربائیجان کے موجودہ صدر کے والد حیدر علییف نے 1988 میں جوئے بازی کے اڈوں پر پابندی لگائی تھی۔

حکم نامے میں کہا گیا تھا کہ جوئے کے اڈے اخلاقی معیار کے برعکس ہیں اور یہ 'نوجوان نسل کی تعلیم اور اخلاقی ترقی پر منفی اثر ڈالتے ہیں، معیشت کو نقصان پہنچاتے ہیں اور غیر قانونی طور پر حاصل کردہ آمدنی کو قانونی حیثیت دیتے ہیں۔' لیکن 2025 کے موسم گرما کے اوائل میں پارلیمنٹ نے ایک بار پھر جوئے بازی کے اڈوں کو اس شرط پر قانونی حیثیت دے دی کہ اگر ایسے کیسینو کسی مصنوعی جزیرے پر واقع ہوں۔

ارکان پارلیمنٹ نے اس حقیقت کا حوالہ دیا کہ اس سے ٹیکس کی آمدنی میں اضافہ ہوگا، سیاحت بڑھے گی اور نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ واحد مصنوعی جزیرہ سی بریز ہے جو آذربائیجانی روسی تاجر امین اگالاروف کا ہے۔

'اگالاروف کا قانون'

امین نے اپنے کاروباری کیریئر کا آغاز اپنے والد اراز اگالاروف کی کمپنی میں کیا۔ ان کے والد ایک روسی ارب پتی ہیں جو کروکس گروپ ہولڈنگ کمپنی کے مالک ہیں۔ اس کمپنی کے کاروبار میں شاپنگ اور تفریحی مراکز کے ساتھ ساتھ لگژری رئیل اسٹیٹ بھی شامل ہے۔ جب امین چار سال کے تھے تو یہ خاندان باکو سے ماسکو چلا گیا۔ امین نے مغربی ممالک میں تعلیم حاصل کی۔

روس واپس آ کر وہ پہلے کمرشل ڈائریکٹر اور پھر اپنے والد کی کمپنی کے نائب صدر بن گئے جبکہ بیک وقت میوزیکل کیریئر کو ترقی دیتے رہے۔ بعض اوقات نہ صرف روس اور آذربائیجان میں بلکہ یورپ میں بھی انھوں نے کامیابیاں سمیٹیں۔

2023 میں انھوں نے کروکس گروپ چھوڑ دیا اور اپنی کمپنی اگالاروف ڈویلپمنٹ بنائی جس کے اکثر پراجیکٹ آذربائیجان میں واقع ہیں۔ باکو میں انھیں صدر کی بیٹی لیلیٰ علییف کے سابق شوہر کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ ان کی 10 سال قبل طلاق ہو گئی تھی لیکن قدامت پسند آذربائیجانی معاشرے کے لیے وہ اب بھی صدارتی خاندان کا حصہ ہیں۔ حزب اختلاف نے آذربائیجان میں کیسینو کی اجازت دینے والے نئے قانون کو الہام علییف کی ذاتی سرپرستی کی علامت کے طور پر دیکھتے ہوئے اسے 'اگالاروف کا قانون' کا نام دیا ہے۔ امین اگالاروف کے بعد حکومت کے حامی پریس نے یہ وضاحت کرنا شروع کی کہ اس منصوبے سے غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوگا اور آذربائیجانی خود بیرون ملک جوئے کے اڈوں میں پیسہ کھونا بند کر دیں گے اور وہ اپنے ملک میں ہی ایسا کریں گے۔ تاہم اگالاروف کی کمپنی ملک کی معیشت سے منافع کمانے کی توقع رکھتی ہے۔ بی بی سی کے استفسار کے جواب میں اگالاروف ڈویلپمنٹ نے کہا کہ ان کے لیے یہ بنیادی طور پر اہم ہے کہ وہ قریبی علاقوں کے رہائشیوں کے لیے مواقع پیدا کریں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔